استثناء

موسیٰ کی اسرائیل کے لوگوں سے گفتگو

1 موسیٰ کے ذریعہ اسرائیل کے تمام لوگوں کو دیئے گئے پیغام یہ ہیں: اُس نے اُن کو اُس وقت یہ پیغام دیا جب وہ لوگ یردن کی وادی میں دریائے یردن کے مشرقی ریگستان میں تھے۔ یہ سوف کے اُس طرف فاران کے ریگستان اور طوفل، لابن، حص یرات اور دی ذہب شہروں کے درمیان ہے۔

2 حورب (سینائی) پہاڑ سے کوہ شعیر ہوتے ہوئے قادس برنیع کا سفر صرف گیارہ دن کا ہے۔ 3 جب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو پیغام دیا تب اسرائیل کے لوگوں کو مصر چھوڑے چالیس سال ہو چکے تھے۔ یہ چالیس سال کے گیارہویں مہینے کا پہلا دن تھا۔ جب موسیٰ نے لوگوں سے وہی باتیں کہی جو خُداوند نے اُسے کہنے کا حکم دیا تھا۔ 4 یہ موسیٰ کے سیحون اور عوج کو شکست دینے کے بعد ہوا۔ سیحون حسبون میں اور عوج عستارات اور ادرعی میں رہتا تھا۔ 5 اُس وقت وہ دریائے یردن کے مشرق میں موآب کے ملک میں تھے۔ اور موسیٰ نے خُدا کی شریعت کو بیان کیا موسیٰ نے کہا:

6 "خُداوند ہمارے خُدا نے حورب (سینائی) پہاڑ پر ہم سے کہا، 'تُم لوگ کافی وقت تک اُس پہاڑ پر ٹھہر گئے ہو۔ 7 یہاں سے چلنے کے لئے ہر چیز تیّار کرلو۔ اموری لوگوں کے پہاڑی علاقوں اور عرابا میں اسکے آس پاس کے تمام پہاڑی علاقوں، مغربی ڈھلانوں، نیگیوں اور سمندری ساحلی علاقوں میں جاؤ۔ کنعان کے ملک اور لبنان میں عظیم ندی فرات تک جاؤ۔ 8 دیکھو میں نے یہ سارا ملک تُمہیں دیا ہے اندر جاؤ اور اُس پر بالکل قبضہ کرلو۔ یہی وہ ملک ہے جسے دینے کا میں نے تُمہارے آباء و اجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا۔ میں نے یہ ملک اُنہیں اور اُن کی نسلوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔'''

موسیٰ قائدین کو منتخب کرتا ہے

9 اس وقت میں نے تم سے کہا تھا، "میں تنہا تُم لوگوں کی دیکھ بھال کرنے کے لائق نہیں ہوں۔ 10 خُداوند تُمہارے خُدا نے مزید اور لوگوں کو جوڑا اسلئے اب تُم لوگ اتنے ہوگئے ہو جتنے آسمان میں تارے ہیں۔ 11 خُداوند تُمہیں تُمہارے آباء واجداد کا خُدا آج تُم جتنے ہو تُم کو اُس سے ہزار گنا زیادہ کرے وہ تُمہیں ایسی برکت دے جو اُس نے تُمہیں دینے کا وعدہ کیا ہے۔ 12 میں خود سے تمہارے مسائل، تمہارے، بوجھ اور تمہارے جھگڑا جھنجھٹ کا کیسے خیال رکھ سکتا ہوں۔ 13 اس لئے 'ہر ایک خاندانی گروہ سے کُچھ آدمیوں کو منتخب کرو اور میں اُنہیں تُمہارا قائد بناؤں گا۔ عقلمند اور تجربہ کار لوگوں کو چنو۔'

14 "اور تُم لوگوں نے مجھ سے کہا، 'ہم لوگ سمجھتے ہیں ایسا کرنا اچھا ہے۔'

15 "اس لئے میں نے تُم لوگوں کے ساتھ اپنے خاندانی گروہ سے چُنے گئے عقلمند اور دانشور آدمیوں کو لیا اور اُنہیں تُمہارا قائد بنایا۔ میں نے اُن میں سے کُچھ کو ہزار کا کُچھ کو سو کا کُچھ کو پچاس کا اور کُچھ کو دس کا قائد بنایا ہے۔ اُن کو میں نے تُمہارے خاندانی گروہوں کے لئے سردار حاکم مقرر کیا ہے۔

16 "اس وقت میں نے تُمہارے اُن قائدین کو تُمہارا قاضی بنایا تھا۔ میں نے اُن سے کہا، 'اپنے لوگوں کے درمیان کے لوگوں کو سُنو ہر ایک مقدمہ کا فیصلہ صحیح صحیح کرو اُس بات سے کوئی فرق نہیں ہوتا کہ مقدمہ دو اسرائیلی لوگوں کے درمیان ہے یا اسرائیلی اور غیر مُلکی کے درمیان ہے۔ تُمہیں ہر ایک مقدمہ کا صحیح فیصلہ کرنا چاہئے۔ 17 جب تُم فیصلہ کرو تو یہ نہ سوچو کہ کوئی آدمی کسی دُوسرے سے زیادہ اہم ہے۔ تُمہیں ہر ایک آدمی کا فیصلہ ایک طریقہ سے کرنا چاہئے چاہے بڑا ہو یا چھوٹا۔ کسی سے ڈرو نہیں۔ کیوں کہ تُمہارا فیصلہ خُدا کی طرف سے آیا ہے۔ لیکن اگر کوئی مقدمہ زیادہ مشکل ہے کہ تُم فیصلہ ہی نہ کرسکو تو اُسے میرے پاس لاؤ اور اُس کا فیصلہ میں کروں گا۔' 18 اُسی وقت میں نے وہ سبھی دُوسری باتیں بتائیں جنہیں تم لوگوں کو کرنا ہے۔

جاسوسوں کی مُلک کنعان کو روانگی

19 "پھر ہم لوگوں نے وہ کیا جو خُداوند ہمارے خدا نے ہمیں حکم دیا۔ ہم لوگوں نے حورب پہاڑ کو چھوڑا اور اموری لوگوں کے پہاڑی علاقہ کا سفر کیا۔ ہم لوگ وہ بڑی اور خوفناک ریگستان سے ہو کر گذرے۔ جسے تُم نے بھی دیکھا۔ ہم لوگ قادس برنیع پہنچے۔ 20 پھر میں نے تُم سے کہا، 'تُم لوگ اموری لوگوں کے پہاڑی علاقہ میں آچکے ہو خُداوند ہمارا خُدا یہ مُلک ہم کو دے گا۔ 21 دیکھو یہ ملک وہاں ہے آگے بڑھو اور زمین کو اپنی کرلو۔ تُمہارے آباء و اجداد کو خُداوند خُدا نے ایسا کرنے کو کہا ہے اِس لئے ڈرو

مت کسی قسم کی فکر نہ کرو۔‘ ۲۲ ”پھر تم سب میرے پاس آئے اور
کہے، ’ہم لوگوں کو پہلے اُس ملک کو دیکھنے کے لئے آدمیوں کو بھیج نے دو۔
تب وہ واپس آسکتے ہیں اور ہم لوگوں کو اُن راستوں کو بتا سکتے ہیں جس سے
ہمیں جانا ہے اور اس شہر کے بارے میں بھی بتا سکتے ہیں جہاں ہم لوگوں کو
جانا ہے۔‘
۲۳ ”میں نے سوچا کہ یہ اچھا خیال ہے اِس لئے میں نے تم لوگوں
میں سے ہر خاندانی گروہ کے لئے ایک آدمی کے حساب سے ۱۲ آدمیوں کو
منتخب کیا۔ ۲۴ پھر وہ آدمی ہمیں چھوڑ کر پہاڑی علاقہ میں گئے وہ وادی
اسکال میں پہنچ کر وہاں کا حال دریافت کیا۔ ۲۵ اُنہوں نے اُس علاقہ کے
کُچھ پھل لئے اور ہمارے پاس لے آئے۔ اُنہوں نے ہم لوگوں کو باتیں
بتائیں اور کہا، ’یہ اچھا ملک ہے جسے خُداوند ہمارا خُدا ہمیں دے رہا ہے۔‘
۲۶ ”لیکن تم نے اُس میں جانے سے انکار کیا تم لوگوں نے خُداوند
اپنے خُدا کے حکم کو ماننے سے انکار کیا۔ ۲۷ تم لوگوں نے اپنے خیموں
میں شکایت کی۔ تم لوگوں نے کہا، ’خُداوند ہم سے نفرت کرتا ہے وہ ہمیں
مصر سے باہر اموری لوگوں کو دینے کے لئے لے آیا جس سے وہ ہمیں تباہ
کر سکے۔ ۲۸ اب ہم لوگ کہاں جائیں؟ ہمارے رشتے داروں نے
ہم لوگوں کو اطلاع دی ہے۔ اُنہوں نے کہا، ’وہاں کے لوگ ہم لوگوں سے
بڑے اور لمبے ہیں۔ شہر بڑے ہیں اور اُن کی دیواریں آسمان کو چھوتی
ہیں۔اور ہم لوگوں نے وہاں عناقیم * لوگوں کو دیکھا۔‘
۲۹ ”تب میں نے تم سے کہا، ’گھبراؤ نہیں اُن لوگوں سے مت
ڈرو۔ ۳۰ خُداوند تمہارا خُدا تمہارے سامنے جائے گا اور تمہارے لئے لڑے
گا وہ یہ اُسی طرح کرے گا جس طرح اُس نے مصر میں کیا۔ تم لوگوں نے
وہاں اپنے سامنے اُس کو۔ ۳۱ ریگستان میں جاتے دیکھا۔ تم نے دیکھا کہ
خُداوند تمہارا خُدا تمہیں اُسی طرح لے آیا جس طرح کوئی باپ اپنے بیٹے کو لاتا
ہے۔ خُداوند نے تمام راستے تم لوگوں کی حفاظت کی اور یہاں لایا ہے۔‘
۳۲ ”لیکن پھر بھی تم نے خُداوند اپنے خُدا پر بھروسہ نہیں کیا۔
۳۳ جب تم سفر کر رہے تھے تو وہ تمہارے سامنے تمہارے خیمہ ڈالنے
کے لئے جگہ تلاش کرنے گئے۔وہ تمہیں راستہ دکھانے کے لئے کہ تجھے کس
راستے سے جانا ہے رات کو آگ میں اور دن کو بادل میں چلا۔

لوگوں کے کنعان میں داخلے پر پابندی

۳۴ ”خُداوند نے تمہارا کہنا سُنا۔ وہ غصّہ میں آیا اُس نے وعدہ کیا اُس
نے کہا، ۳۵ ’آج تم زندہ بچے ہوئے بُرے لوگوں میں سے کوئی بھی اُس
اچھے ملک میں نہیں جائے گا جسے دینے کا وعدہ میں نے تمہارے آباء واجداد
سے کیا ہے۔ ۳۶ یفُنّہ کا بیٹا کالب ہی صرف اُس ملک کو دیکھے گا۔ میں
کالب کو اور اسکی نسلوں کو وہ ملک دوں گا جس پر وہ چلا کیوں کہ کالب نے
وہ سب کیا جو میرا حکم تھا۔‘
۳۷ ”خُداوند تم لوگوں کی وجہ سے مُجھ پر بھی غصّہ میں تھا اُس نے
مُجھ سے کہا، ’تم اُس ملک میں نہیں جا سکتے۔ ۳۸ لیکن تُمہارا مددگار نون
کا بیٹا یشوع اُس زمین پر جائے گا۔ یشوع کی ہمّت بندھاؤ کیوں کہ وہ
اِسرائیل کے لوگوں کو اپنی زمین پر قبضہ کرنے کے لئے لے جائے گا۔‘
۳۹ ”اور خُداوند نے ہم سب سے کہا، ’تم نے کہا کہ تمہارے
چھوٹے بچّوں کو تمہارے دُشمن لے لیں گے۔ لیکن وہ بچّے اُس زمین میں
جائیں گے۔ کیوں کہ وہ ابھی اِتنے چھوٹے ہیں کہ وہ یہ نہیں جان سکتے کہ کیا
صحیح ہے اور کیا غلط اِس لئے میں اُنہیں وہ ملک دوں گا تمہارے بچّے اپنے
مُلک کے طور پر اُسے حاصل کریں گے۔ ۴۰ لیکن تُمہیں پیچھے مڑنا چاہئے
اور بحر قلزم بنانے والے راستے سے ریگستان کو جانا چاہئے۔‘
۴۱ ”تب تم نے کہا، ’موسیٰ ہم لوگوں نے خُداوند کے خلاف گناہ
کیا ہے لیکن اب ہم آگے بڑھیں گے اور جیسے کہ خُداوند ہمارے خُدا نے
حکم دیا تھا اُسی طرح لڑیں گے۔‘ تب تم میں سے ہر ایک نے جنگ کے
لئے ہتھیار سے لیس ہوئے۔ اور تم نے اوپر جانے کی جراءت کی اور پہاڑی
ملک کو لینے کی کوشش کی۔
۴۲ ”لیکن خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’لوگوں سے کہو کہ وہ وہاں نہ
جائیں اور نہ لڑیں کیوں؟ کیوں کہ میں اُن کا ساتھ نہیں دوں گا اور اُن کے
دُشمن اُن کو شکست دیں گے۔‘
۴۳ ”اِس لئے میں نے تم لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی لیکن تم
لوگوں نے میری نہیں سُنی۔ تم لوگوں نے خُداوند کا حکم ماننے سے انکار
کر دیا اور تم لوگ پہاڑی ملک کو روانہ ہوگئے۔ ۴۴ تب اموری لوگ
تُمہارے خِلاف آئے وہ اُس پہاڑی مُلک میں رہتے ہیں۔ اُنہوں
نے تمہارا پیچھا شہد کی مکھیوں کی طرح کیا۔ انہوں نے تمہارا پیچھا شعیر میں کیا
اور حرمہ میں تجھے ہرا دیا۔ ۴۵ تم سب واپس ہوئے اور خُداوند کے سامنے
مدد کے لئے روئے، چلاّئے۔ لیکن خُداوند نے تُمہاری کوئی بات نہیں سُنی۔
اُس نے تُمہاری بات پر دھیان نہیں دیا۔ ۴۶ اِس لئے تم لوگ قادِس میں
کافی عرصہ تک ٹھہرے۔

اِسرائیل کے لوگوں کا ریگستان میں بھٹکنا

۲ ”تب ہم لوگ پلٹے اور بحر قلزم کی سڑک پر ریگستان کا سفر کئے
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔ ہم لوگ شعیر کے پہاڑی

عناقیم ادبی طور پر ”عناقی لوگ“ عناقی نسل یہ خاندان لمبے قد والے، طاقتور اور
لڑائی لڑنے والے آدمیوں کے لئے مشہور تھے۔

مُلک سے ہو کر کئی دن چلے۔ ۲ تب خُداوند نے مُجھ سے کہا، ۳ تُم اُس
پہاڑی مُلک سے ہو کر کافی عرصہ چل چکے ہو شُمال کی طرف مُڑ جاؤ۔ ۴ اور
اُس نے مجھے تُم سے یہ کہنے کو کہا: تُم مُلک شعیر سے ہو کر گذرو گے۔ یہ مُلک
تُم لوگوں کے رشتہ داروں عیساؤ کی نسلوں کا ہے۔ وہ تُم سے ڈریں گے
بہت ہوشیار رہو۔ ۵ اُن سے مت لڑو۔ میں اُن کی کوئی بھی زمین ایک فُٹ
بھی تُم کو نہیں دوں گا۔ کیوں؟ کیوں کہ میں عیساؤ کو شعیر کا پہاڑی مُلک
اُس کے قبضہ میں دے دیا۔ ۶ تُمہیں عیساؤ کے لوگوں کو وہاں پر کھانا
کھانے یا پانی پینے کی قیمت دینی چاہئے۔ ۷ یہ یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارے
خُدا تُم کو تُم نے جو کُچھ بھی کیا اُن سب کے لئے برکت دی وہ اِس ریگستان
سے تُمہارا گذرنا جانتا ہے۔ خُداوند تمہارا خُدا اُن چالیس سالوں میں تُمہارے
ساتھ رہا ہے۔ تُمہیں وہ سب چیزیں ملیں ہیں جن کی تُمہیں ضرورت
تھی۔'
۸ "اِس لئے ہم لوگ شعیر میں رہنے والے اپنے رشتہ داروں، عیساؤ کے
لوگوں کے پاس سے آگے بڑھ گئے۔ وادی یردن سے ایلات اور عصیُون
جابر کے شہروں کو جانے والی سڑک کو پیچھے چھوڑدیا تب ہم اُس ریگستان کی
طرف جانے والی سڑک پر مُڑے جو موآب میں ہے۔

اِسرائیل ملک عار میں

۹ "خداوند نے مُجھ سے کہا، 'موآب کے لوگوں کو پریشان نہ کرو اُن
کے خِلاف لڑائی نہ چھیڑو میں اُن کی کوئی زمین تُم کو نہیں دوں گا۔ وہ لوط کی
نسلیں ہیں اور میں نے اُنہیں عار کا مُلک دیا ہے۔'"
(۱۰ پہلے عار میں ایمیم لوگ رہتے تھے وہ طاقتور لوگ تھے اور وہاں اُن
میں سے بہت سے تھے۔ وہ عناقیم لوگوں کی طرح بہت لمبے تھے۔
۱۱ عناقیم لوگوں کی طرح ایمی رفاعی لوگوں کا ایک حصّہ سمجھے جاتے
تھے۔ لیکن موآبی لوگ اُنہیں 'ایمی' کہتے تھے۔ ۱۲ پہلے حوری لوگ بھی
شعیر میں رہتے تھے لیکن عیساؤ کے لوگوں نے اُن کی زمین لے لی۔ عیساؤ
کے لوگوں نے حوری لوگوں کو تباہ کردیا پھر عیساؤ کے لوگ وہاں رہنے
لگے جہاں پہلے حوری رہتے تھے۔ یہ اُسی طرح کا کام تھا جس طرح اِسرائیل
کے لوگوں نے اُن لوگوں کے ساتھ کیا گیا جو خُداوند کے ذریعہ اِسرائیلی
قبضہ میں زمین دینے سے پہلے وہاں رہتے تھے۔)
۱۳ "خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'اب تیّار ہوجاؤ اور وادی زرد کے پار
جاؤ' اِس لئے ہم نے وادی زرد کو پار کیا۔ ۱۴ قادِس برنیع کو چھوڑنے اور
وادی زرد کو پار کرنے میں ۳۸ سال کا عرصہ ہوا تھا اُس نسل کے تمام
جنگجو مر چکے تھے۔ خُداوند نے کہا تھا کہ ایسا ہی ہوگا۔ ۱۵ خداوند بھی
انلوگوں کو چھاؤنی سے پوری طرح سے باہر نکال نے کے لئے انکے خلاف
ہوگئے تھے۔
۱۶ "جب سب جنگجو لوگوں کے درمیان مرگئے، ۱۷ تب خُداوند
نے مُجھ سے کہا، ۱۸ آج تُمہیں عار شہر سے ہو کر موآب کی سرحد کو پار کرنا
ہوگا۔ ۱۹ جب تُم عمّونی لوگوں کے نزدیک پہونچو تو اُنہیں تنگ نہ کرنا
اُن سے لڑنا نہیں۔ کیوں کہ میں تُمہیں اُن کی زمین نہیں دوں گا۔ کیوں کہ
میں نے وہ زمین لوط کی نسلوں کو اُن کے پاس رکھنے کے لئے دی ہے۔'"
۲۰ (وہ ملک رفاعی لوگوں کا مُلک بھی کہا جاتا ہے وہی لوگ پہلے وہاں
رہتے تھے۔ عمّون کے لوگ اُنہیں "زمزمیم لوگ" کہتے تھے۔ ۲۱ زمزمیم
لوگ بہت طاقتور تھے اور اُن میں سے بہت سے وہاں تھے۔ وہ عناقیم لوگوں
کی طرح لمبے تھے لیکن خُداوند نے زمزمیم لوگوں کو عمّونی لوگوں کے لئے
تباہ کیا عمّونی لوگوں نے زمزمیم لوگوں کا مُلک لے لیا اور وہ اب وہاں رہتے
تھے۔ ۲۲ خُدا نے یہی کام عیساؤ کے لوگوں کے لئے کیا جو شعیر میں
رہتے تھے۔ اُنہوں (خداوند) نے حوری لوگوں کو تباہ کیا اب عیساؤ کے لوگ
وہاں رہتے ہیں جہاں پہلے حوری لوگ رہتے تھے۔ ۲۳ عوّی لوگ غزّہ کے
اطراف کے گاؤں میں رہتے تھے اور کفتوری لوگ جو کہ کفتور سے آئے
انلوگوں کو باہر نکالا اور انکی زمین پر قبضّہ کیا۔

اموریوں کی لڑائی

۲۴ "خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'سفر کے لئے تیّار ہوجاؤ۔ ارنون دریا
کی وادی سے ہو کر جاؤ میں تُمہیں حسبون کے بادشاہ اموری سیحُون پر فتح کی
طاقت دے رہا ہوں میں تُمہیں اُس کا مُلک فتح کرنے کی طاقت دے رہا
ہوں اِس لئے اُس کے خلاف لڑو اور اُس کے مُلک پر قبضہ کرنا شروع کرو۔
۲۵ آج میں تُمہیں ساری دُنیا کے لوگوں کو ڈرانے والا بنانا شروع کررہا
ہوں وہ تُمہارے متعلق اطلاعات سُنیں گے اور خوف سے کانپ اُٹھیں
گے۔ جب وہ تُمہارے متعلق سوچیں گے تو وہ گھبرا جائیں گے۔'
۲۶ "قدیمات کے ریگستان سے میں نے حسبون کے بادشاہ سیحون
کے پاس قاصدوں کو بھیجا۔ قاصدوں نے سیحون کے سامنے امن کا معاملہ رکھا
اُنہوں نے کہا، ۲۷ 'اپنے مُلک سے گذر کر ہمیں جانے دو ہم لوگ سڑک
پر ٹھہریں گے ہم لوگ سڑک کے دائیں یا بائیں نہیں مُڑیں گے۔
۲۸ ہم جو کھانا کھائیں گے یا جو پانی پئیں گے اُس کی قیمت چاندی میں
چکائیں گے۔ ہم صرف تُمہارے مُلک سے سفر کرنا چاہتے ہیں۔ ۲۹ تُم
ہمیں اپنے مُلک سے گذر کر اُس وقت تک جانے دو جب تک ہم دریائے
یردن کو پار کرکے اُس مُلک میں نہ پہنچ جائیں جسے خُداوند ہمارا خُدا ہمیں

دے رہا ہے۔شعیر میں رہنے والے عیساؤ کے لوگ اور عار میں رہنے والے
موآبی لوگوں نے اپنے مُلک سے ہمیں گذرنے دیا ہے۔ ‘
۳۰ ”لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے اپنے مُلک سے ہمیں
گذرنے نہیں دیا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے اُسے بہت ضدّی بنادیا تھا۔
خُداوند نے یہ اِس لئے کیا کہ وہ سیحون کو تُمہارے قبضہ میں دے سکے اور
اُس نے اب یہ سچ مُچ کر دیا ہے۔
۳۱ ”خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’میں بادشاہ سیحون اور اُس کے مُلک کو
تُمہیں دے رہا ہوں زمین لینا شروع کرو یہ پھر تُمہاری ہوگی۔ ‘
۳۲ ”تب بادشاہ سیحون اور اُس کے سب لوگ ہم سے جنگ کرنے
یہض میں باہر نکلے۔ ۳۳ لیکن ہمارے خداوند خدانے اُس کو ہمارے
حوالے کر دیا۔ ہملوگوں نے اسے،انکے بیٹوں اور اسکے سب لوگوں کو
شکست دیا۔ ۳۴ ہم لوگوں نے اُن سب شہروں پر قبضہ کرلیا جو سیحون
کے قبضہ میں اُس وقت تھے ہم لوگوں نے ہر ایک شہر میں لوگوں،
مردوں عورتوں اور بچّوں کو پوری طرح تباہ کردیا ہم لوگوں نے کسی کوزندہ
نہیں چھوڑا۔ ۳۵ ہم لوگوں نے جن شہروں کو فتح کیا اُن سے صرف
جانوراور قیمتی چیزیں لیں۔ ۳۶ ہم نے عروعیر شہر کوجوارنون کی وادی
میں ہے اور دُوسرے شہر جو وادی کے درمیان سےاُن کو شکست دی۔
خُداوند نے ہمیں ارنون وادی اور جِلعاد کے درمیان کے تمام شہروں کو
شکست دینے دیا۔ کوئی شہر ہم لوگوں کے لئے ہماری طاقت سے باہر نہ
تھا۔ ۳۷ لیکن تم لوگ اُس مُلک کے ساحل کےقریب نہیں گئے جو عمّونی
لوگوں کا تھا۔ تُم یبوق دریا کے ساحل کےقریب یا پہاڑی مُلک کے
شہروں کے قریب نہیں گئے جیسا کہ خداوند ہمارے خدانے ہمیں حکم
دیا تھا۔

بسن کے لوگوں کے ساتھ جنگ

۳ ”ہم پلٹے اور بسن کو جانے والی سڑک پر چلتے رہے۔ بسن کا بادشاہ
عوج اور اُس کے تمام لوگ مُلک میں ہم لوگوں کے خلاف ادرعی
میں لڑنے آئے۔ ۲ خداوند نے مُجھ سے کہا، ’عوج سے نہ ڈرو کیوں کہ میں
نے اُسے تُمہارے ہاتھ میں دینے کا طئے کیا ہے میں اُس کے تمام لوگوں اور
زمین کو تُمہیں دوں گا تُم اُسے اُسی طرح شکست دو گے جیسے تُم نے حسبون
کے حاکم اموری بادشاہ سیحون کو شکست دی تھی۔ ‘
۳ ”اُس طرح خُداوند ہمارے خُدا بسن کے بادشاہ عوج اور اُس کے
تمام لوگوں کو ہمارے حوالے کیا۔ ہم نے اُسے اُس طرح شکست دی کہ
اُس کا کوئی آدمی بھی زندہ نہیں بچا۔ ۴ تب ہم لوگوں نے اُن شہروں پر
قبضہ کیا جواُس وقت عوج کے قبضے میں تھے۔اس وقت ہملوگ اسکے تمام
شہروں کو لے لئے اور وہاں کوئی ایک بھی ایساشہر نہیں تھا جسے ہملوگوں
نےاس سے نہ لے لیا: ۶۰ شہر ،ارجوب کا پورا ضلع اور بسن میں عوض کی
سلطنت ہمارے قبضے میں آیا۔ ۵ ان تمام شہروں میں اونچی دیواریں اور
پھاٹکیں اور پھاٹکوں میں مضبوط سلاخیں تھے۔ کچھ دوسرے شہر بغیر دیوار
کے تھے۔ ۶ ہم لوگوں نے اُنہیں ویسے تباہ کیا حسبون کے بادشاہ سیحون
کے شہروں کو تباہ کیا تھا ہم نے ہر ایک شہر کواُن کے لوگوں کے ساتھ
عورتوں اور بچّوں کو بھی تباہ کیا۔ ۷ لیکن ہم نے شہروں سے تمام
جانوروں اور قیمتی چیزوں کو اپنے لئے رکھا۔
۸ ”اس وقت ہم نے اموری لوگوں کے دو بادشاہوں سے زمین لی۔ یہ
زمین دریائے یردن کی دُوسری طرف ہے یہ زمین ارنون وادی سے لے کر
حرمون سریون پہاڑ تک ہے۔ ۹ (صیدونی لوگ حرمون پہاڑ کہتے ہیں لیکن
اموری لوگ اُسے سنیر کہتے ہیں۔) ۱۰ ہم نے کھُلے میدان کے تمام
شہروں، پورا جلعاد اور سارے کے سارا بسن یہاں تک کہ سلکہ اور ادرعی کو
لے لیا۔ سلکہ اور ادرعی بسن کے عوج کے سلطنت کے شہر تھے۔“
۱۱ (بسن کا بادشاہ عوج تنہا آدمی تھا جو رفاعی لوگوں میں زندہ چھوڑا
گیا تھا۔ عوج کا پلنگ لوہے کا تھا۔ یہ تقریباً ۱۳ فیٹ لمبا اور ۶ فیٹ چوڑا
تھا۔ ربّہ شہر میں یہ پلنگ ابھی تک ہے جہاں عمّونی لوگ رہتے ہیں۔

دریائے یردن کے مشرق کی زمین

۱۲ ”اس وقت اُس زمین کو ہم لوگوں نے فتح کیا تھا میں رُوبن
خاندانی گروہ اور جدّی خاندان کے گروہ کوارنون وادی کے سہارے عروعیر
سے جِلعاد تک آدھے پہاڑی حصّہ تک اُس کے شہروں کے ساتھ کا مُلک دیا
ہے۔ ۱۳ منسّی کے آدھے خاندانی گروہ کو میں نے جِلعاد کا دُوسرا آدھا
حصّہ اور عوج سلطنت کا پُورا بسن دیا۔“
(بسن کا علاقہ رفائیم کا ملک بھی کہلاتا تھا۔) ۱۴ منسّی کے خاندانی
گروہ سے یائیر نے ارجوب کے تمام علاقے (بسن)، جسوریوں کی سرحد
معکاتی لوگوں کی سرحد تک قبضہ کیا۔ یائیر نے بسن کے اُن شہروں کا نام
اپنے نام پر رکھا اُسی سے آج بھی یہ سب شہر یائیر شہر کے نام سے پکارا
جاتا ہے۔)
۱۵ ”میں نے جِلعاد مکیر کو دیا۔ ۱۶ اور رُوبن خاندان کے گروہ کو
اور جاد خاندانی گروہ کو جلعاد سے شروع ہونے والی زمین کو دیا، جو وادی
ارنون سے دریائے یبوق تک ہے۔ وادی کے درمیان ایک سرحد ہے۔
دریائے یبوق عمّونی لوگوں کی سرحد ہے۔ ۱۷ مغربی سرحد ریگستان کے
نزدیک یردن ندی ہے۔ شمال میں گلیل جھیل ہے اور جنوب میں مردہ
سمندر (کھارا سمندر) ہے مشرق میں پسگہ چٹان کی ترائی ہے۔

۱۸ ”اُس وقت میں نے اُن خاندانی گروہوں کو یہ حکم دیا تھا:
’خُداوند تمہارے خُدا نے تُم کو رہنے کے لئے دریائے یردن کے اُس جانب
کا مُلک دیا ہے لیکن اب تُمہارے جانبازوں کو اپنے ہتھیار اُٹھانے چاہئے۔
اوردُوسرے اِسرائیلی خاندانی گروہوں کودریا کے پار لے جانا چاہئے۔
۱۹ تُمہاری بیویاں تُمہارے چھوٹے بچّے اور تُمہارے مویشی (میں جانتا
ہوں کہ تُمہارے پاس بہت سے مویشی ہیں۔) یہاں اُن شہروں
میں رہیں گے جنہیں میں نے تُمہیں دیا ہے۔ ۲۰ لیکن تُمہیں اپنے
اِسرائیلی رشتہ داروں کی مدد اُس وقت تک کرنی چاہئے جب تک وہ
دریائے یردن کے دُوسرے کنارے پر اپنی زمین کو پا نہیں لیتے جسے
خُداوند نے اُنہیں دیا ہے۔ اُن کی اُس وقت تک مدد کرو جب تک وہ ایسا
امن نہ پالیں جیسا تُم نے یہاں پالیا ہے۔ پھر تُم یہاں اپنے مُلک میں واپس
آسکتے ہو جِسے میں نے تُمہیں دیا ہے۔‘
۲۱ ”تب میں نے یشوع سے کہا، ’تمہاری اپنی آنکھوں نے وہ سب
کچھ دیکھا ہے۔ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن دو بادشاہوں کے ساتھ
کیا ہے۔ خُداوند ایسا ہی اُن سب بادشاہوں کے ساتھ کرے گا جنکی حکومت
میں تُم داخل ہوگے۔ ۲۲ اُن مُلکوں کے بادشاہوں سے مت ڈرو کیوں کہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے لئے لڑے گا۔‘

موسیٰ کو کنعان میں داخل ہونے کی ممانعت

۲۳ ”میں نے اُس وقت خُداوند سے خاص مہربانی کی دُعاء کی۔ میں
نے خُداوند سے کہا، ۲۴ ’خداوند میرے آقا، میں تیرا خادم ہوں۔ تو نے
اپنی طاقتور اور تعجّب خیز کارناموں کو دیکھانا شروع کر دیا ہے۔ آسمان یا
زمین پر کوئی ایسا خدا نہیں جو ایسی طاقتور اور تعجّب خیز کارناموں کو انجام
دے سکے جیسا کہ تو نے کیا ہے۔ ۲۵ میں تُجھ سے التجا کرتا ہوں کہ تو
مُجھے یردن ندی کے پار اچّھی زمین اور خوبصورت پہاڑی مُلک اور لبنان کو
دیکھنے کے لئے جانے دے۔‘
۲۶ ”لیکن خُداوند تم لوگوں کی وجہ سے مُجھ پر غصّہ میں تھا اُس نے
میری بات سُننے سے اِنکار کردیا۔ اُس نے مُجھ سے کہا، ’بہت ہوگیا۔ تم مجھے
اُسکے متعلق اورایک لفظ بھی نہ کہو۔ ۲۷ پِسگہ پہاڑ کی چوٹی پر جاؤ مغرب کی
طرف، شُمال کی طرف، جنوب کی طرف مشرق کی طرف دیکھو سارے مُلک
کو تُم اپنی آنکھوں سے دیکھو کیوں کہ تُم دریائے یردن کو پار نہیں کروگے۔
۲۸ تُمہیں یشوع کو ہدایت دینا چاہئے اُسے باہمّت اور طاقتور بناؤ کیوں؟
کیوں کہ یشوع لوگوں کو دریائے یردن کے پار لے جائے گا۔ یشوع اُنہیں
مُلک کو لینے اور اُس میں رہنے کے لئے لے جائے گا یہی وہ مُلک ہے جسے تُم
دیکھوگے۔‘

۲۹ ”اِسی لئے ہم بیت فغور کے دُوسری جانب وادی میں ٹھہر
گئے۔“

موسیٰ کا لوگوں کو خُدا کی شریعت کی فرمانبرداری کے لئے تنبیہ

۴ ”اِسرائیل اب اُن شریعت اور احکام کو سنے جن کو میں
تمہیں سکھارہا ہوں۔ انکو کرو۔ تب تُم زندہ رہوگے اور جاسکو گے
اور اُس مُلک کو لے سکوگے جسے خُداوند تمہارے آباء و اجداد کا خُدا تُمہیں
دے رہا ہے۔ ۲ جو میں حکم دیتا ہوں اُس میں نہ کچھ بڑھانا اور نہ ہی اس میں
کچھ گھٹانا۔ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کے اُن احکامات کی تعمیل کرنا چاہئے
جنکا میں تمہیں حکم دے رہا ہوں۔
۳ ”تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے کہ بعل فغور میں خُداوند نے کیا
کیا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تمہارے درمیان سے اُن سب لوگوں کو تباہ
کردیا جو فغور میں جھوٹے دیوتا بعل کے پیرو تھے۔ ۴ لیکن تُم سبھی لوگ جو
خُداوند اپنے خُدا کے وفادار رہے آج زندہ ہو۔
۵ ”غور کرو خداوند میرے خدا نے جو مُجھے حکم دیا اُنہیں اُصولوں اور
فرائض کی تُمہیں تعلیم اِس لئے دی کہ جس مُلک میں داخل ہونے اور جسے
اپنا بنانے کے لئے تیّار ہو اُس میں اُن کی تعمیل کرسکو۔ ۶ اُن اُصولوں کی
ہوشیاری سے تعمیل کرو یہ دوسرے ملکوں کو مطلع کرے گا تُم عقل اور سمجھ
رکھتے ہو۔ جب اُن مُلکوں کے لوگ اُن اُصولوں کے متعلق سُنیں گے تو وہ
کہیں گے، ’حقیقت میں اُس عظیم مُلک (اِسرائیل) کے لوگ دانشمند اور
سمجھدار ہیں۔‘
۷ ”کسی قوم کا کوئی دیوتا اُن کے ساتھ اِتنا قریب نہیں رہتا جس طرح
ہمارے خُداوند خدا ہم لوگوں کے پاس رہتا ہے جب ہم اُسے پکارتے ہیں۔
۸ اور کوئی دُوسری ریاست اِتنی عظیم نہیں کہ اُس کے پاس وہ اچھّے فرض
اور اُصول ہوں جن کا حکم میں آج دے رہا ہوں۔ ۹ لیکن تُمہیں ہوشیار رہنا
ہے۔ طئے کرلو کہ جب تک تُم زندہ رہوگے اُس وقت تک تم اپنی آنکھوں
سے دیکھی ہوئی چیزوں کو نہیں بھولوگے۔ اور ان چیزوں کو اپنے دل سے
اپنی پوری زندگی میں نکلنے مت دو۔ انہیں اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو سکھاؤ۔
۱۰ اُس دن کو یاد رکھو جب تُم حورب (سینائی) پہاڑ پر خُداوند اپنے خُدا
کے سامنے کھڑے تھے۔ خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’میں جو کُچھ کہتا ہوں اُسے
سُننے کے لئے لوگوں کو جمع کرو تب وہ میری عزّت ہمیشہ کرنا سیکھیں گے
جب تک کہ وہ زمین پر رہیں گے۔ اور وہ یہ نصیحت اپنے بچّوں کو بھی
کریں گے۔‘ ۱۱ تُم قریب آئے اور پہاڑ کے دامن میں کھڑے ہوئے۔
پہاڑ میں آگ لگ گئی اور وہ آسمان کو چھونے لگی۔ وہاں گھنا کالا بادل اور
اندھیرا تھا۔ ۱۲ تب خُداوند نے آگ میں سے تُم لوگوں سے باتیں کیں

تُم نے کسی کے بولنے والے کی آواز سُنی لیکن تُم نے کوئی شکل نہیں
دیکھی۔ صرف آواز سُنائی پڑرہی تھی۔ ۱۳ خُداوند نے تُمہیں یہ معاہدہ دیا
اُس نے دس احکامات دیئے اور اُنہیں تعمیل کرنے کا حکم دیا خُداوند نے
معاہدہ کے اُصولوں کو دو پتّھر کی تختیوں پر لکھا۔ ۱۴ اُس وقت خُداوند
نے مجھے بھی حکم دیا کہ میں تُمہیں اُن فرائض اور اُصولوں کی نصیحت کروں
یہ وہ اُصول اور فرائض ہیں جن کی تعمیل تُمہیں اُس مُلک میں کرنا چاہئے جسے
تُم لینے اور جس میں تُم رہنے جا رہے ہو۔

۱۵ ”اُس دن خُداوند نے حورب پہاڑ کی آگ سے تُم سے باتیں کیں
تُم نے خدا کی کوئی شکل نہیں دیکھی۔ ۱۶ اِسلئے ہوشیار رہو گناہ مت کرو
اور کسی جھوٹے خُداؤں کی زندوں جیسی مورتی بنا کر اپنی تباہی نہ کرو کوئی
بُت مرد کا یا عورت کا نہ بناؤ۔ ۱۷ ایسا کوئی بُت نہ بناؤ جو زمین کے کسی
جانور کے مماثل یا کوئی آسمان میں اُڑتے ہوئے پرندہ کی مانند ہو۔ ۱۸ اور
کوئی بُت ایسا نہ بناؤ جو زمین پر رینگنے والے جانور کی طرح یا سمندر کی مچھلی
کی مانند ہو۔ ۱۹ جب تُم آسمان کی طرف نظر ڈالو اور سورج چاند ستارے
اور بہت کُچھ جو تُم کبھی آسمان میں دیکھو اُس سے ہوشیار رہو کہ تُم اُنکی
پرستش یا اُن کی خدمت کا جذبہ پیدا ہوا۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے اِن سب
چیزوں کو دُنیا کے دُوسرے لوگوں کو دیا ہے۔ ۲۰ لیکن خُداوند تُمہیں
مصر سے باہر لایا ہے۔ جو تُمہارے لئے لوہے کی بھٹّی کی مانند تھی۔ وہ
تُمہیں اس لئے لایا کہ تُم اس کے اپنے لوگ ہو جاؤ گے۔ جیسا کہ آج تم ہو۔

۲۱ ”خُداوند تُمہاری وجہ سے مُجھ پر غصّہ میں تھا اُس نے پکّا فیصلہ
کرلیا۔ اُس نے کہا کہ میں دریائے یردن کے اُس پار نہیں جاسکتا۔ اُس نے
کہا کہ میں اُس خوبصورت زمین میں داخِل نہیں ہوسکتا جسے خداوند تمہارا خدا
تُمہیں دے رہا ہے۔ ۲۲ اِس لئے مُجھے اِس مُلک میں مرنا چاہئے۔ میں
دریائے یردن کے پار نہیں جاسکتا لیکن تُم یردن ندی کے اس پار جاؤ گے
اور اچّھی زمین پر قبضہ کر لوگے اور وہیں رہوگے۔ ۲۳ تُمہیں ہوشیار رہنا
چاہئے کہ تُم اُس معاہدہ کو نہ بھول جاؤ جو خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم سے کیا
ہے۔ تُمہیں کسی قسم کی مورتی نہیں بنانی چاہئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے
تُمہیں اُنہیں نہ بنانے کا حکم دیا ہے۔ تُمہیں خُداوند کی فرماں برداری
کرنی چاہئے۔ ۲۴ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تباہ کرنے والی آگ ہے اور
ایک غیور خدا ہے۔

۲۵ ”جب تُم اُس مُلک میں بہت عرصہ تک رہ چکو اور تُمہاری اولاد
اور پوتے ہوں تو اپنے کو تباہ نہ کرو۔ بُرائی نہ کرو کسی بھی شکل میں کوئی
مورتی نہ بناؤ۔ خُدا یہ کہتا ہے کہ یہ بُرا ہے۔ اِس سے وہ غصّہ میں آئے گا۔
۲۶ اگر تُم اُس بُرائی کو کروگے تو میں زمین اور آسمان کو تُمہارے خلاف
گواہی کے لئے بُلاتا ہوں۔ تُم بہت جلد ہی تباہ ہو جاؤ گے۔ تُم اس مُلک کو
لینے کے لئے دریائے یردن پار کررہے ہو۔ لیکن تُم وہاں لمبے عرصہ تک
نہیں رہوگے۔ تُم پوُری طرح تباہ ہوجاؤ گے۔ ۲۷ خُداوند تُم کو ریاستوں
میں منتشر کردے گا اور تُم لوگوں میں سے اُس مُلک میں کُچھ ہی لوگ زندہ
رہیں گے جس میں خُداوند تُمہیں بھیجے گا۔ ۲۸ تُم لوگ وہاں آدمیوں کے
بنائے ہوئے خُداؤں کی پرستش کروگے اُن چیزوں کی جو لکڑی اور پتّھر کی
ہوں گی جو دیکھ نہیں سکتی سُن نہیں سکتی کھا نہیں سکتی سونگھ نہیں سکتی۔
۲۹ لیکن اگر اُن دُوسرے مُلکوں میں تُم خُداوند اپنے خُدا کو اپنے دل
اور رُوح سے تلاش کروگے تو تم اُسے پاؤ گے۔ ۳۰ جب تُم تکلیف میں
پڑوگے اور وہ سبھی واقعات تُمہارے ساتھ ہوں گے تو تُم خُداوند اپنے خُدا
کے پاس واپس آؤ گے اور اُس کی خواہش کی تعمیل کروگے۔ ۳۱ خُداوند
تُمہارا خُدا رحم دل ہے وہ تُمہیں چھوڑ نہیں دے گا وہ تُمہیں تباہ نہیں کرے
گا وہ اُس معاہدہ کو نہیں بھولے گا جو اُس نے تُمہارے آباء واجداد سے وعدہ
کے طور پر کیا تھا۔

اُن عظیم کاموں کو سوچو جو خُدا نے تُمہارے لئے کئے

۳۲ ”جب سے خدا نے زمین کو بنایا تب سے اور تمہاری پیدائش
سے پہلے تو گذرے ہوئے واقعات کو جو کہ اس دنیا میں کہیں پر ہو چکے
دیکھو۔ کیا اس سے پہلے کبھی اتنی عظیم واقعات ہوئے؟ کیا کبھی کسی شخص
نے اتنی عظیم واقعات کے بارے میں سنا ہے جتنا کہ یہ؟ نہیں! ۳۳ تُم
لوگوں نے خُدا کو تمہارے ساتھ آگ میں سے بولتے سُنا اور تُم لوگ ابھی بھی
زندہ ہو۔ ۳۴ کیا کبھی دوسری خدا دوسرے قوموں کے بیچ جا کر اور ایک
قوم کو امتحان لیکر، نشانات اور معجزات دکھا کر، جنگ لڑ کر، اپنی قدرت اور
طاقت کا استعمال کر کے، عظیم اور بھیانک کارناموں سے باہر لانے کی
کوشش کی؟ نہیں! لیکن تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ خداوند تمہارا خدا
نے ان تمام تعجّب خیز چیزوں کو کیا! ۳۵ اُس نے تُمہیں یہ سب دِکھایا
جس سے تُم یہ جان سکے کہ خُداوند ہی خُدا ہے اُسکے برابر کوئی دُوسرا خُدا
نہیں ہے۔ ۳۶ خُداوند آسمان سے اپنی بات اِس لئے سُننے دیتا تھا جس
سے وہ تُمہیں تعلیم دے سکے زمین پر اُس نے اپنی عظیم آگ دکھائی اور وہ
اُس میں سے بولا۔

۳۷ ”خُداوند تُمہارے آباء واجداد سے محبّت کرتا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ
اُس نے اُن کی نسلوں میں سے تُم کو چُنا اور یہی وجہ ہے کہ خُداوند تُمہیں
مصر سے باہر لایا وہ تُمہارے ساتھ تھا اور اپنی بڑی طاقت سے تُمہیں باہر
لایا۔ ۳۸ جب تُم آگے بڑھے تو خُداوند نے تُمہارے سامنے سے قوموں کو
باہر جانے کے لئے مجبور کیا جو تُم سے زیادہ طاقتور تھے۔ لیکن خُداوند تُمہیں

اُن کے مُلک میں لے آیا۔ اُس نے اُن کا مُلک تُم کو رہنے کے لئے دیا اور
یہ مُلک آج تک تُمہارا ہے۔
۳۹ ”اس لئے آج تُمہیں یاد رکھنا چاہئے اور قبول کرنا چاہئے کہ خُداوند
خُدا ہے۔ وہ اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہے۔ وہاں اور کوئی دُوسرا خُدا
نہیں ہے۔ ۴۰ اور تُمہیں اُسکے اُن اُصولوں اور احکامات کی تعمیل کرنی
چاہئے۔ جنہیں میں آج تُمہیں دے رہا ہوں تب ہر ایک بات تُمہارے اور
تُمہارے اُن بچّوں کے لئے ٹھیک رہے گی جو تُمہارے بعد ہوں گے اور تُم
طویل عرصہ تک اُس مُلک میں رہو گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں ہمیشہ
کے لئے دے رہا ہے۔“

موسیٰ کا محفوظ شہروں کا اِنتخاب

۴۱ تب موسیٰ نے تین شہروں کو دریائے یردن کے مشرق کی
جانب چُنا۔ ۴۲ اگر کوئی آدمی کسی آدمی کو اتّفاقی طور پر مار ڈالے تو وہ اُن
تین شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ کر جاسکتا ہے اور محفوظ رہ سکتا
ہے۔ اگر وہ مارے گئے آدمی سے نفرت نہ کرتا تھا تو وہ اُن تین شہروں میں
سے کسی ایک میں جاسکتا ہے۔ اور اُسے موت کی سزا نہیں دی جائیگی۔
۴۳ موسیٰ نے جن تین شہروں کا اِنتخاب کیا وہ یہ تھے۔ رُوبن کے
خاندانی گروہ کے لئے ریگستان کی کُھلے میدان کی زمین میں بصر جدی لوگوں
کے لئے جِلعاد میں رامات اور منّسی لوگوں کے لئے بسن میں جولان۔

موسیٰ کی شریعت کا تعارف

۴۴ اِسرائیلی لوگوں کے لئے جو شریعت موسیٰ نے دیا وہ یہ ہے:
۴۵ یہ تعلیمات، شریعت اور اُصول موسیٰ نے لوگوں کو اُس وقت دیئے
جب وہ مصر سے باہر آئے۔ ۴۶ موسیٰ نے اُن اُصولوں کو اُس وقت دیا،
جب لوگ دریائے یردن کے مشرق کے کنارے پر بیت فغور کے پار وادی
میں تھے۔ وہ اموری بادشاہ سیحون کے مُلک میں تھے۔ جو حسبون میں رہتا
تھا۔ موسیٰ اور اِسرائیل کے لوگوں نے سیحون کو اُس وقت شکست دی تھی
جب وہ مصر سے آئے تھے۔
۴۷ اُنہوں نے اس کے مُلک کو اپنے پاس رکھنے کے لئے لے لیا تھا۔
وہ بسن کے بادشاہ عوج کی زمین کو بھی لے لئے یہ دونوں اموری بادشاہ
دریائے یردن کے مشرق میں رہتے تھے۔ ۴۸ یہ زمین عروعیر سے ارنون
وادی کے کنارے ہوتے ہوئے سیون پہاڑی - حرمون پہاڑی تک جاتی
ہے۔ ۴۹ اُس ریاست میں دریائے یردن کے مشرق کا پُورا وادی کا علاقہ
شامل تھا۔ جنوب میں یہ علاقہ مُردہ سمندر تک پہنچتا تھا اور مشرق پِسگہ پہاڑ کی
ترائی تک پہنچتا تھا۔)

دس احکامات

۵ موسیٰ نے اسرائیل کے تمام لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا اور اُن سے
کہا، ”اسرائیل کے لوگو! آج جو اُصول اور شریعت کو میں بتا رہا
ہوں اُنہیں سُنو اُن اُصولوں کو سیکھو اور اُن کی تعمیل کرو۔ ۲ خُداوند ہم
لوگوں کے خُدا نے حورب (سینائی) پہاڑ پر ہمارے ساتھ معاہدہ کیا تھا۔
۳ خُداوند نے یہ معاہدہ ہم لوگوں کے آباء و اجداد کے ساتھ نہیں کیا تھا۔ وہ
صرف ہم لوگوں کے ساتھ کیا تھا۔ ہاں ہم سب لوگوں کے ساتھ جو یہاں
آج زندہ ہیں۔ ۴ خُداوند نے پہاڑ پر تُم سے رو برو باتیں کیں۔ اُس نے تُم
سے پہاڑ پر آگ میں سے باتیں کیں۔ ۵ اُس وقت تُم کو یہ بتانے کے لئے
کہ خُداوند نے کیا کہا میں تُم لوگوں اور خُداوند کے درمیان کھڑا تھا کیوں؟
کیوں کہ تُم آگ سے ڈر گئے تھے اور تُم نے پہاڑ پر جانے سے انکار کر دیا
تھا۔ خُداوند نے کہا۔ ۶ میں خُداوند تُمہارا خُدا ہوں جو تُمہیں مصر سے باہر
لایا جہاں تُم غلاموں کی طرح رہتے تھے۔

۷ ”تُمہیں سوائے میرے کسی دُوسرے خُدا کی پرستش
نہیں کرنی چاہئے۔
۸ ”تُمہیں کسی کی مورتیاں یا کسی کی تصویریں نہ بنانا چاہئے
جو آسمانوں میں اُوپر زمین پر یا نیچے سمندر میں ہوں۔ ۹ کسی قسم
کے بُتوں کی پرستش یا خدمت نہ کرو۔ کیوں کہ میں خُداوند تُمہارا
خُدا غیرت مند خدا ہوں۔ ایسے لوگ جو میرے خِلاف گناہ کرتے
ہیں میرے دُشمن ہوجاتے ہیں۔ میں اُن لوگوں کو سزا دوں گا اور
میں اُن کی نسل کو تیسرے یا چوتھے پیڑھی تک سزا دوںگا۔
۱۰ لیکن میں اُن لوگوں پر بہت مہربان رہوں گا جو مُجھ سے
محبّت کرتے ہیں اور میرے احکامات کو مانتے ہیں۔ میں اُن کی
ہزار نسلوں تک اُن پر مہربان رہوں گا۔
۱۱ ”خُداوند اپنے خُدا کے نام کا غلط استعمال نہ کرو۔ اگر
کوئی آدمی اُس کے نام کا غلط استعمال کرتا ہے تو وہ شخص خدا کے
سامنے قصوروار ہے۔
۱۲ ”تمہیں سبت کے دن کو مقدس کرنے کے لئے اس پر
عمل کرنا چاہئے جیسا کہ خداوند نے حکم دیا ہے۔ ۱۳ پہلے چھ دن
تُمہارے کام کرنے کے لئے ہیں۔ ۱۴ لیکن ساتویں دن خُداوند
تُمہارے خُدا کے لئے آرام کا دن ہے۔ اِس لئے سبت کے دن
کوئی آدمی کام نہ کرے تُم، تُمہارے بیٹے، تُمہاری بیٹیاں،
تُمہارے خادم، غلام عورتیں، تُمہاری گائیں، تُمہارے گدھے،
دُوسرے جانور اور تُمہارے ہی شہروں میں رہنے والے غیر مُلکی

کوئی بھی نہیں۔ تُمہارے مرد اور عورت غلاموں کو تُمہاری ہی
طرح آرام کرنا چاہئے۔ ۱۵ یہ مت بھولو کہ تُم مصر میں غلام تھے
خُداوند تُمہارا خُدا طاقت سے تُمہیں مصر سے باہر لایا اُس نے
تُمہیں آزاد کیا یہی وجہ ہے کہ خُداوند تُمہارا خُدا حکم دیتا ہے کہ تُم
سبت کے دن کو ہمیشہ خاص دن مانو۔
۱۶ ”اپنے ماں باپ کی عزّت کرو۔ خُداوند تُمہارے خُدا
نے تُمہیں یہ کرنے کا حکم دیا ہے اگر تُم اُس حکم کی تعمیل
کرتے ہو تو تُمہاری عمر لمبی ہوگی اور اُس مُلک میں جسے خُداوند
تُمہارا خُدا تُم کو دے رہا ہے تُمہارے ساتھ سب کُچھ اچھّا ہوگا۔
۱۷ ”کسی کو قتل نہ کرو۔
۱۸ ”تم زنا کاری نہ کرو۔
۱۹ ”کوئی چیز مت چُراؤ۔
۲۰ ”دُوسروں نے جو کُچھ کیا ہے اُس کے متعلق جھوٹ
مت بولو۔
۲۱ ”تم دُوسروں کی چیزوں کو اپنا بنانے کی خواہش نہ
کرو۔ دُوسرے آدمی کی بیوی، گھر، کھیت، مرد یا عورت خادم،
گائیں اور گدھوں کو لینے کی خواہش تُمہیں نہیں کرنی چاہئے۔“

لوگوں کا خُدا سے خوف

۲۲ موسیٰ نے کہا، ”خُداوند نے یہ حکم تم سب کو دیا جب تُم ایک
ساتھ پہاڑ پر تھے۔ خُداوند نے اُونچی آواز میں باتیں کیں اور اُس کی تیز آواز
آگ، بادل اور گھرے اندھیرے سے سُنائی دے رہی تھی۔ اب اُس نے یہ
حکم دے دیا پھر اور کُچھ نہیں کہا اُس نے اپنے الفاظ کو دو پتّھر کی تختیوں پر
لکھا اور اُنہیں مجھے دے دیا۔
۲۳ ”تُم نے آواز کو اندھیرے میں اُس وقت سُنا جب پہاڑ آگ سے
جل رہا تھا تب تُم میرے پاس آئے، تمام عظیم لوگ اور تُمہارے خاندانی
گروہ کے تمام قائدین۔ ۲۴ اُنہوں نے کہا، ’خُداوند ہمارے خُدا اپنا جلال
اور اپنی عظمت ہملوگوں کو دکھائی ہے۔ ہم نے اُسے آگ میں سے بولتے
سُنا ہے۔ آج ہم لوگوں نے دیکھ لیا ہے کسی بھی شخص کا زندہ رہنا تب بھی
ممکن ہے اگر خدا اس شخص کے ساتھ بات کرتا ہے۔ ۲۵ لیکن اگر ہم نے
خُداوند اپنے خُدا کو دوبارہ بات کرتے سُنا تو ہم ضرور مرجائیں گے۔ وہ
بھیانک آگ ہمیں تباہ کردے گی لیکن ہم مرنا نہیں چاہتے۔ ۲۶ کوئی ایسا
آدمی نہیں جس نے ہم لوگوں کی طرح کبھی زندہ خُدا کو آگ میں سے بات
کرتے سُنا ہو اور زندہ رہے۔ ۲۷ موسیٰ تُم نزدیک جاؤ اور خُداوند ہمارا خُدا
جو کہتا ہے سُنو تب وہ سب باتیں ہمیں بتاؤ جو خُداوند تُم سے کہتا ہے اور
ہم لوگ وہ سب کریں گے جو تُم کہوگے۔“

خُداوند کا موسیٰ سے کلام

۲۸ ”خُداوند نے وہ باتیں سُنیں جو تُم نے مُجھ سے کہیں پھر خُداوند
نے مُجھ سے کہا، ”میں نے وہ باتیں سُنی جو اُن لوگوں نے کہیں۔ جو کُچھ
اُنہوں نے کہا ہے ٹھیک ہے۔ ۲۹ میں صرف یہ چاہتا ہوں کہ وہ دل سے
میری عزّت کریں اور میرے احکامات کو مانیں پھر ہر ایک چیز اُن کو اور
اُن کے نسلوں کے لئے ہمیشہ اچھّی رہے گی۔
۳۰ ”جاؤ اور لوگوں سے کہو کہ اپنے خیموں میں واپس جائیں۔
۳۱ لیکن موسیٰ تُم میرے قریب کھڑے رہو میں تُمہیں سارے احکام،
فرض اور اُصول دوں گا جس کی تعلیم تُم اُنہیں دوگے۔ اُنہیں یہ سب
باتیں اُس مُلک میں کرنی چاہئے جسے میں اُنہیں رہنے کے لئے دے رہا
ہوں۔‘
۳۲ ”اس لئے تُم سب لوگوں کو وہ سب کُچھ کرنے کے لئے ہوشیار
رہنا چاہئے جس کے لئے خُداوند کا تُمہیں حکم ہے۔خدا کو ماننے کے مت
رکو۔ ۳۳ تمہیں اس طرح رہنا چاہئے جس طرح رہنے کا حکم خداوند
تمہارے خدا نے تم کو دیا ہے۔ تب تُم ہمیشہ زندہ رہوگے، اور تمہاری
اس زمین کی ہر چیز تمہارے لئے عمدہ ہوگی۔ تمہاری عمر دراز ہوگی۔

ہمیشہ خُدا سے محبّت رکھو اور اُس کی مرضی پر چلو

۶ ”جن احکامات، فرائض اور اُصولوں کو خُداوند تُمہارے خُدا نے
تُمہیں سکھانے کو مجھے کہا ہے وہ یہ ہیں۔ اُن کی تعمیل اُس مُلک
میں کرو جس میں رہنے کے لئے تُم داخل ہو رہے ہو۔ ۲ تُم اور تُمہاری
نسلیں جب تک زندہ رہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنا چاہئے۔ اور تمام
احکام اور شریعت کی تعمیل کرنا چاہئے جنہیں میں تُمہیں دے رہا ہوں۔ اگر
تُم ایسا کروگے تو اُس نئے ملک میں لمبی عمر پاؤگے۔ ۳ اسرائیل کے
لوگو! اسے غور سے سُنو اور اُن احکام کی تعمیل کرو۔ پھر سب کُچھ تمہارے
لئے عمدہ ہوگا اور اس زمین میں جہاں پر تم ہر اچھّی چیزیں * حاصل کرسکتے
ہو جیسا کہ خداوند تمہارے آباءواجداد کے خدانے وعدہ کیا تھا۔ تمہاری تعداد
میں زبردست اضافہ ہوگا۔
۴ ”سُنو! اے اسرائیل کے لوگو! خُداوند ہمارا خُدا ہے۔ خُداوند ایک
ہے! ۵ اور تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کو دل سے اور رُوح سے محبّت کرنا

اچھّی چیزیں ادبی طور پر یہ زمین ہر قسم کی اچھّی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

چاہئے۔ ۶اُن احکامات کو ہمیشہ یاد رکھو جنھیں میں آج تُمہیں دے رہا
ہوں۔۷ان تعلیم کو اپنے بچّے کو دینے میں بہت ہوشیار رہو۔ تم ہمیشہ اس
احکام کے متعلق گھر بیٹھے یا راستہ چلتے، لیٹتے اور اُٹھتے وقت ذکر کرتے رہنا۔
۸اسے لکھو اور اپنے بازوؤں پر باندھو اور جواہرات کی طرح پیشانی پر پہنو
تاکہ تم میرے احکام کو یاد کر سکو۔ ۹ اپنے گھر کے دروازوں پر اور اپنے
پھاٹکوں پر اُسے لکھو۔

۱۰ "خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس ملک میں لے جائے گا جس کے
لئے اُس نے تُمہارے آباء واجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دینے کا وعدہ
کیا تھا۔ تب وہ تُمہیں بڑے اور اچھّے شہر دے گا جنھیں تُم نے نہیں
بنایا۔ ۱۱ خُداوند تُمہیں اچھّی چیزوں سے بھرے گھر دے گا۔ جنھیں تُم
نے وہاں نہیں رکھا خُداوند تُمہیں کنواں دے گا جنھیں تُم نے نہیں کھودا
ہے۔ خُداوند تُمہیں انگوروں اور زیتون کے باغ دے گا جنھیں تُم نے
نہیں لگایا تُمہارے کھانے کے لئے بھر پور ہوگا۔

۱۲ "لیکن ہوشیار رہو! خُداوند کو مت بھولو جو تُمہیں مصر سے لایا
جہاں تُم غلام تھے۔ ۱۳ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرو اور صرف اُسی کی
خدمت کرو۔ وعدہ کرنے کے لئے تُم صرف اُسی کے نام کو استعمال
کروگے۔ ۱۴ تُمہیں دُوسرے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے تُمہیں اپنے
اطراف رہنے والے لوگوں کے خُداؤں کو نہیں ماننا چاہئے۔ ۱۵ خُداوند
تُمہارا خُدا ہمیشہ تُمہارے ساتھ ہے اور اگر تُم دُوسرے خُداؤں کو مانوگے
تو وہ تُم پر بہت غُصّہ ہوگا وہ زمین سے تُمہارا صفایا کردے گا خُداوند اپنے
لوگوں سے دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کئے جانے سے نفرت کرتا ہے۔

۱۶ "تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کا امتحان اُس طرح نہیں لینا چاہئے جس
طرح تُم نے اسکا امتحان مسّہ میں لیا۔ ۱۷ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کے
احکامات کی تعمیل کے لئے یقینی طور پر طے کرنا چاہئے تُمہیں اُس کے اُن
سب احکامات اور اُصولوں کی تعمیل کرنا چاہئے جنھیں اُس نے تُم کو دیا
ہے۔ ۱۸ تُمہیں وہ باتیں کرنی چاہئے جو ٹھیک اور اچھّی ہو اور جو خداوند
کو خوش کرتی ہو۔ تب تُمہارے لئے ہر ایک بات ٹھیک ہوگی اور تُم اُس
اچھّے مُلک میں جاسکتے ہو جس کے لئے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد سے
وعدہ کیا تھا۔ ۱۹ اور تُم اپنے دشمنوں کو باہر نکال سکتے ہو جیسا خُداوند نے
کہا ہے۔

اپنے بچّوں کو خُدا کے کاموں کی تعلیم دو

۲۰ "شاید مستقبل میں تُمہارے بچّے تُم سے یہ پوچھ سکتا ہے ،
'خُداوند ہمارے خُدا نے تمہیں احکام، شریعت اور اصول دیئے۔ انکا کیا
مطلب ہے؟' ۲۱ تب تُم اپنے بچّوں سے کہوگے، 'ہم مصر میں فرعون
کے غلام تھے لیکن خُداوند ہمیں اپنی بڑی طاقت سے مصر سے باہر لایا۔
۲۲ خُداوند نے ہمیں بڑے بھیانک عجیب معجزے کئے ہم لوگوں نے
اُن کے ذریعہ اُن واقعات کو مصر کے لوگوں، فرعون اور فرعون کے محل
کے لوگوں کے ساتھ ہوتے دیکھا۔ ۲۳ اور خُداوند ہم لوگوں کو مصر سے
اس لئے لایا کہ وہ اُس ملک کو ہمیں دے سکے جس کے لئے اُس نے
ہمارے آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔

۲۴ خداوند نے ہمیں اُن سب ہدایتوں کی تعمیل کا حکم دیا اُس طرح
ہم لوگ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرتے ہیں۔ تب خُداوند ہمیشہ ہم لوگوں
کو زندہ رکھے گا اور ہم اچھی زندگی گذاریں گے۔ جیسا اُس وقت ہے۔
۲۵ اگر ہم اُن ساری شریعتوں کی تعمیل خداوند ہمارے خدا کے احکام
کے مطابق کرتے ہیں تو اسکے سامنے کرنے کے یہ ہملوگوں کے لئے صحیح
چیز ہے۔'

اسرائیلی خُدا کے خاص لوگ

۷ "خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس ملک میں لے جائے گا جسے اپنا
بنانے کے لئے تُم اُس میں جارہے ہو۔ خُداوند تُمہارے سامنے
بہت ساری قوموں کو باہر نکالے گا: حتّی، جرجاسی، اموری، کنعانی، فرزّی،
حوّی اور یبوسی یہ سات قومیں تُم سے زیادہ عظیم اور زیادہ طاقتور ہے۔
۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن قوموں کو تُمہارے حوالے کرے گا اور تُم اُنہیں
شکست دوگے۔ تُمہیں اُنہیں پوری طرح تباہ کردینا چاہئے۔ اُن کے ساتھ
کوئی معاہدہ نہ کرو اُن پر کسی قسم کا رحم نہ کرو۔ ۳اُن لوگوں میں سے کسی
آدمی کے ساتھ شادی نہ کرو اور اُن ریاستوں کے کسی آدمی کے ساتھ اپنے بیٹے
اور بیٹیوں کی شادی نہ کرو۔ ۴ کیوں؟ کیوں کہ وہ لوگ تمہارے بچّوں کو
خُدا سے دور لے جائیں گے اس لئے تُمہارے بچّے دُوسرے خُداؤں کی
خدمت کریں گے اور خُداوند تُم پر بہت غصّہ کرے گا۔ وہ جلدی سے تُمہیں
تباہ کردے گا۔

جھُوٹے خُداؤں کو تباہ کرو

۵ "تُمہیں اُن قوموں کے ساتھ یہ کرنا چاہئے۔ تُمہیں اُن کی قربان
گاہیں تباہ کرنی چاہئے اور مخصوص پتّھروں کو ٹکڑے کرکے توڑ ڈالنا چاہئے
اُن کے یسیرت کے کھمبے کو کاٹ ڈالو اور اُن کی مورتیوں کو جلادو۔
۶ کیوں؟ کیوں کہ تُم خُداوند کے اپنے لوگ ہو تُم خُدا کی مرضی کے ہو دُنیا
کے سب لوگوں میں سے خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں خاص لوگ ایسے
لوگ جو اُس کے اپنے ہیں چُنا۔ ۷ خُداوند تُم سے کیوں محبّت کرتا ہے اور
اُس نے تُمہیں کیوں چُنا؟ اِس لئے نہیں کہ دُوسرے لوگوں کے مقابلے

میں تُمہاری تعداد بہت زیادہ ہو۔ تُم سب لوگوں میں سب سے کم تھے۔
۸ لیکن خُداوند تُم کو اپنی بڑی قدرت کے ذریعہ مصر کے باہر لایا اُس نے
تُمہیں غلامی سے نجات دلائی اُس نے مصر کے بادشاہ فرعون کے چُنگل سے
آزاد کیا کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تُم سے محبّت کرتا ہے اور تُمہارے
آباءواجداد کو دیئے گئے وعدہ کو پورا کرنا چاہتا تھا۔

۹ ”اِس لئے یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارا خُدا ہی صرف خُدا ہے۔ اور ایک
وہی ہے جس پر تُم بھروسہ کرسکو! وہ اپنے معاہدے کا وفادار وہ اُن تمام
لوگوں سے محبّت کرتا ہے اور اُن پر رحم کرتا ہے جو اُس سے محبّت کرتے
ہیں اور اُس کے احکامات کی تعمیل کرتے ہیں۔ وہ ہزار نسلوں تک محبّت
اور رحم کرتا رہتا ہے۔ ۱۰ لیکن خُداوند اُن لوگوں کو سزا دیتا ہے جو اُس
سے نفرت کرتے ہیں وہ اُن کو تباہ کرے گا۔ وہ اُس آدمی کو سزا دینے میں
دیر نہیں کرے گا جو اُس سے نفرت کرتا ہو۔ ۱۱ اِس لئے تُمہیں اُن
احکامات، فرائض اور اُصولوں کے تعمیل میں ہوشیار رہنا چاہئے جنہیں میں
آج تُمہیں دے رہا ہوں۔

۱۲ ”اگر تُم میرے اُن اُصولوں پر غور کروگے اور اُن کی تعمیل
میں ہوشیار رہوگے تو خُداوند تُمہارا خُدا تُم سے محبّت کے عہد کو پورا کرے
گا اُس نے یہ وعدہ تُمہارے آباء و اجداد کو دیا تھا۔ ۱۳ وہ تُم سے محبّت
کرے گا اور تُمہیں برکت دے گا۔ تُمہاری قوموں میں لوگ برابر بڑھتے
جائیں گے۔ وہ تُمہیں بچے ہونے کے لئے برکتیں دے گا۔ وہ تمہارے
کھیتوں میں اناج کے لئے برکت دیگا۔ وہ تمہیں اناج، نئی مئے اور زیتون کا
تیل دیگا۔ تُمہاری گایوں کو بچھڑے اور تُمہارے بینڈھوں کو میمنے پیدا
کرنے کی برکت دے گا۔ تُم وہ سبھی برکتیں اُس مُلک میں پاؤ گے جسے
تُمہیں دینے کا وعدہ خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد سے کیا تھا۔ ۱۴ ”تُم
دُوسرے سارے لوگوں سے زیادہ برکتیں پاؤ گے۔ ہر ایک شوہر اور بیوی
بچّے پیدا کرنے کے قابل ہوں گے۔ تمہارے سارے جانور بھی بچّے دینگے۔
۱۵ اور خُداوند تُم سے تمام بیماریوں کو دور کرے گا۔ خُداوند تُم کو اُن
بھیانک بیماریوں سے بچائے گا جو کہ تمہیں مصر میں تھا۔ اور اُن بھیانک
بیماریوں کو اُن تمام لوگوں کو دے گا جو تُم سے نفرت کرتے ہیں۔
۱۶ تُمہیں اُن سبھی لوگوں کو تباہ کرنا چاہئے جنہیں شکست دینے میں
خُداوند تمہارا خُدا مدد کرتا ہے۔ اُن پر رحم نہ کرو اُن کے دیوتاؤں کی خدمت
نہ کرو۔ کیونکہ ان کے دیوتائیں پھندے ہیں۔

خُداوند اپنے لوگوں کی مدد کا وعدہ کرتا ہے

۱۷ ”اگر تو اپنے دل میں یہ سوچو، ’یہ قومیں ہم لوگوں سے زیادہ
طاقتور ہیں ہم اسے کیسے بھگا سکتے ہیں؟‘ ۱۸ تو بھی تُمہیں اُن سے نہیں
ڈرنا چاہئے تُمہیں وہ یاد رکھنا چاہئے جو خُداوند تُمہارے خُدا نے فرعون اور
مصر کے لوگوں کے ساتھ کیا۔ ۱۹ جو بڑی تکلیفیں اسنے انلوگوں کو دیا،
معجزے، نشانات اور تعجب خیز چیزیں جسے اسنے کیا۔ اور اسکا زبردست
طاقت اور قوت جسکا استعمال اسنے تمہیں مصر سے باہر نکالنے کے لئے کیا
تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ خداوند تمہارا خدا اسی طاقت کا استعمال
انکے خلاف کرے گا جن سے ڈرتے ہو۔

۲۰ ”خُداوند تُمہارا خُدا زنبوروں کو انکے خلاف بھیجونگا، اور وہ زنبور
ملک کے تمام لوگوں کو چھپے ہوئے لوگوں سمیت پوری طرح سے تباہ و
برباد کریگا۔ ۲۱ تُم اُن سے ڈرومت کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے
ساتھ ہے وہ عظیم یقین کے قابل خُدا ہے۔ ۲۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن
قوموں کو تُمہارا مُلک تھوڑا تھوڑا کر کے چھوڑنے پر دباؤ ڈالے گا تُم اُنہیں
ایک بار ہی سب کو تباہ نہیں کرسکوگے۔ اگر تُم ایسا کروگے تو جنگلی
جانوروں کی تعداد تُمہارے مقابلے میں زیادہ ہوجائے گی۔ ۲۳ لیکن خُداوند
تُمہارا خُدا اُن قوموں کو تُم کو دے گا۔ خُداوند اُن کو جنگ میں پریشان
کردے گا جب تک وہ تباہ نہیں ہوتے۔ ۲۴ خُداوند تُمہیں اُن کے
بادشاہوں کو شکست دینے میں مدد کرے گا تُم اُنہیں مار ڈالوگے اور دُنیا
بھول جائے گی کہ وہ کبھی تھے۔ کوئی بھی تُم لوگوں کو نہیں روک سکے گا۔
تُم اُن تمام کو تباہ کروگے۔

۲۵ ”تمہیں اُن کے دیوتاؤں کی مورتیوں کو جلا دینا چاہئے تُمہیں
اُنکی مورتیوں پر مڑھے سونے یا چاندی کو لینے کی خواہش نہیں رکھنی چاہئے
تُمہیں اُس سونے اور چاندی کو اپنے لئے نہیں لینا چاہئے۔ یہ تمہارے لئے
پھندا ہوگا۔ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا اُن مورتیوں سے نفرت کرتا ہے۔
۲۶ اور تُمہیں اپنے گھر میں اُن نفرت انگیز مورتیوں میں سے کسی کو بھی
نہیں لانا چاہئے۔ اگر تُم اُن مورتیوں کو اپنے گھر میں لاتے ہو تو تُم مورتیوں
کی طرح تباہ ہوجاؤ گے۔ تُمہیں اُن مورتیوں سے نفرت کرنی چاہئے تُمہیں
اُن سے بے حد نفرت کرنی چاہئے۔ تمہیں اس مورتیوں کو تباہ کر دینا
چاہئے۔

خُداوند کو یاد رکھو

۸ ”اُن تمام احکامات کو کرنے کے لئے پُریقین ہو جاؤ جسے میں آج
تُمہیں دے رہا ہوں۔ کیونکہ تب ہی تُم زندہ رہوگے تُمہاری تعداد
زیادہ سے زیادہ ہوتی جائے گی۔ تُم اُس ملک میں جاؤ گے اور اُس میں رہوگے
جسے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۲ اور تُمہیں
اُس لمبے سفر کو یاد رکھنا ہے جسے خُداوند تُمہارے خُدا ریگستان میں ۴۰ سال
تک کروایا ہے۔ خُداوند تُمہاری آزمائش کر رہا تھا۔ وہ تُمہیں عاجز بنانا چاہتا

تھا- وہ چاہتا تھا کہ وہ تُمہارے دِل کی بات معلوم کرے کہ تُم اُس کے
احکامات کی تعمیل کروگے یا نہیں- ۳ خُداوند نے تُم کو عاجز بنایا اور بھوکا
رہنے دیا پھر اُس نے تُمہیں من کھلایا جسے تُم پہلے نہیں جانتے تھے- جسے
تُمہارے آباءو اجداد نے کبھی نہیں دیکھا تھا- خُداوند نے ایسا کیوں کیا؟
کیوں کہ وہ چاہتا تھا کہ تُمہیں معلوم ہو کہ صرف روٹی ہی ایسی نہیں ہے جو
لوگوں کو زندہ رکھتی ہے لوگوں کی زندگی خُداوند کے وعدہ پر قائم ہے-
۴اُن گذرے چالیس سال میں تُمہارے لباس نہیں پھٹے اور خُداوند نے
تُمہارے پیروں کی سوجن سے حفاظت کی- ۵ اِس لئے تُمہیں معلوم ہونا
چاہئے کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں تعلیم دینے اور سدھارنے کے لئے
وہ سب ویسے ہی کیا جیسے کوئی باپ اپنے بیٹے کی تعلیم کے لئے کرتا ہے-
۶ "تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کے احکامات کی تعمیل کرنا چاہئے اُس کے
بتائے راستے پر زندگی گذارو اور اُس کی عزّت کرو- ۷ خُداوند تُمہارے خُدا
تُمہیں ایک اچھّے مُلک میں لے جا رہا ہے ایسے مُلک میں جس میں ندیاں اور
پانی کے ایسے چشمے ہیں جن سے زمین سے پانی وادیوں اور پہاڑیوں میں بہتا
ہے- ۸ یہ ایسا مُلک ہے جس میں گیہوں، جو، انگور، انجیر اور انار ہوتے
ہیں- یہ ایسا مُلک جس میں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا ہے- ۹ وہاں تُمہیں
بہت زیادہ کھانا ملے گا تُمہیں وہاں کسی چیز کی کمی نہیں ہوگی- یہ ایسا مُلک
ہے جہاں لوہے کی چٹانیں ہیں تُم پہاڑیوں سے تانبہ کھود سکتے ہو-
۱۰ تُمہارے کھانے کے لئے جو تُم چاہو وہ ہوگا تب تُم خُداوند اپنے خُدا کی
تعریف کروگے کہ اُس نے تُمہیں ایسا اچھا مُلک دیا-

خُداوند کے کاموں کو مت بھولو

۱۱ "ہوشیار رہو خُداوند اپنے خُدا کو نہ بھولو- ہوشیار رہو! کہ آج میں
جن احکامات فرائض اور اُصولوں کو دے رہا ہوں اُن کی تعمیل کرو-
۱۲ تُمہارے کھانے کے لئے بہت زیادہ ہوگا اور تُم اچھّے مکان بناؤ گے
اور اُن میں رہوگے- ۱۳ تُمہارے گائے، بھیڑوں اور بکریوں کے جھنڈ
بہت بڑے ہوں گے تُم زیادہ سے زیادہ سونا اور چاندی پاؤ گے اور تُمہارے
پاس بہت سی چیزیں ہوں گی- ۱۴ جب ایسا ہوگا تو تُمہیں ہوشیار رہنا
چاہئے تا کہ تیرا دل مغرور نہ ہو جائے گا- تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کو نہیں
بھولنا چاہئے- وہ تُم کو مصر سے باہر لایا جہاں تُم غلام تھے- ۱۵ خداوند
تمہارا خدا تمہیں بھیانک ریگستان سے ہوتے ہوئے لایا- اس بھیانک
ریگستان میں زہریلے سانپ اور بچھّو تھے- زمین خشک تھی کھیں پانی بھی
نہیں تھا- لیکن خداوند نے سخت چٹان سے تمہیں پانی دیا- ۱۶ ریگستان
میں خُداوند نے تُمہیں من کھلایا ایسی چیز جسے تُمہارے آباء واجداد اپنے
زندگی میں کبھی نہیں دیکھا تھا- خُداوند نے تُمہارا امتحان لیا کیونکہ خداوند تم
کو خاکسار بنانا چاہتا تھا- وہ چاہتا ہے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو- ۱۷ اپنے دل
میں کبھی ایسا نہ سوچو کہ میں نے یہ ساری دولت اپنی صلاحیت اور طاقت
سے حاصل کی ہے- ۱۸ خُداوند اپنے خُدا کو یاد رکھو- یاد رکھو کہ وہی ایک
ہے جو تُمہیں یہ کام کرنے کی طاقت دیتا ہے خُداوند ایسا کیوں کرتا ہے؟
کیوں کہ اُن دنوں وہ تُمہارے آباء واجداد کے ساتھ کئے گئے معاہدہ کو پورا
کررہا ہے-
۱۹ "خُداوند اپنے خُدا کو کبھی نہ بھولو- تُم کسی دُوسرے دیوتا کی
پرستش یا خدمت کے لئے اُسکی بات نہ سُنو اگر تُم ایسا کروگے تو میں
تُمہیں آج خبردار کرتا ہوں تُم یقیناً ہی تباہ کر دیئے جاؤ گے- ۲۰ خُداوند
تُمہارے لئے دُوسری قوموں کو تباہ کررہا ہے تُم بھی اُنہی قوموں کی طرح
تباہ ہوجاؤ گے- جنہیں خُداوند تُمہارے سامنے تباہ کررہا ہے یہ ہوگا کیوں کہ
تُم نے خُداوند اپنے خُدا کی مرضی کی تکمیل نہیں کی-

خُداوند اسرائیل کے لوگوں کا ساتھ دے گا

۹ "اے اسرائیل کے لوگو سنو! آج تُم دریائے یردن کو پار
کروگے- تم اس سرزمین میں اپنے سے زور آور، بڑے اور طاقتور
قوموں کو ہٹانے جاؤ گے- انکے شہر بہت بڑے بڑے ہیں اور انکی دیواریں
آسمان کو چھوتی ہیں- ۲ وہاں کے لوگ لمبے اور طاقتور ہوتے ہیں- وہ عناقی
لوگ ہیں- تُم اُن لوگوں کے متعلق جانتے ہو تُم لوگ یہ کہتے ہوئے سُنا کہ
کوئی آدمی عناقی لوگوں کو شکست نہیں دے سکتا- ۳ تم کو معلوم ہونا
چاہئے کہ خُداوند تُمہارا خُدا بھسم کرنے والی آگ کی طرح تُمہارے آگے دریا
کے پار جا رہا ہے خُداوند اِن تمام قوموں کو تمہارے سامنے تباہ اور نیست و
نابود کردیگا تم اِن قوموں کو باہر ہانک دوگے- تم بہت جلد اُنہیں تباہ
کروگے- خُداوند نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ایسا ہوگا-
۴ "خُداوند تُمہارا خُدا جب اُن قوموں کو طاقت سے تُم اُسے دور
ہٹادے تو اپنے دل میں یہ نہ کہنا کہ خُداوند ہم لوگوں کو اُس مُلک میں رہنے
کے لئے اس لئے لایا کہ ہم لوگوں کے رہنے کا ڈھنگ اچھّا ہے خُداوند نے
اُن قوموں کو تُم لوگوں سے دور طاقت کے بل پر کیوں ہٹایا؟ کیوں کہ وہ
بڑے طریقہ سے رہتے تھے-
۵ تُم اُن کا مُلک لینے کے لئے جا رہے ہو- لیکن اِس لئے نہیں کہ تُم
اچھّے ہو اور اچھّے طریقے سے رہتے ہو- تُم اُس مُلک میں جا رہے ہو کیونکہ
خداوند تمہارا خدا ان قوموں کو انکی شرارت کی وجہ سے تمہارے سامنے باہر
نکال رہا ہے- اور خداوند تمہارا خدا نے جو وعدہ تُمہارے آباء واجداد ابراہیم،
اسحاق اور یعقوب کو دیا وہ پُورا کرنا چاہتا ہے- ۶ خُداوند تُمہارا خُدا اُس اچھّے

ملک کو تُمہیں رہنے کے لئے دے رہا ہے لیکن تُمہیں یہ معلوم ہونا چاہئے کہ
ایسا تُمہاری زندگی کے اچھّے طریقہ کے ہونے کی وجہ نہیں ہو رہا ہے۔ سچّائی
یہی ہے کہ تُم ضدّی لوگ ہو۔

خُداوند کے غصّہ کو یاد رکھو

۷ ”یاد رکّھو اور کبھی مت بھولو کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کو
ریگستان میں کیسے غصّہ دلایا! تم نے اُسی دن سے جس دن مصر سے باہر نکلے
اور اُس جگہ پر آنے کے دن تک خُداوند کے حکم کو ماننے سے انکار کیا ہے۔
۸ تُم نے خُداوند کو حورب (سینائی) پہاڑ پر بھی غصّہ دلایا خُداوند تُمہیں تباہ
کردینے کی حد تک غصّہ میں تھا۔ ۹ میں پتّھر کی تختیوں کو لینے کے لئے پہاڑ
کے اُوپر گیا جو معاہدہ خُداوند نے تُمہارے ساتھ کیا اُن تختیوں میں لکھے
تھے۔ میں وہاں پہاڑ پر چالیس دن اور چالیس رات ٹھہرا۔ میں نے نہ روٹی
کھائی اور نہ ہی پانی پیا۔ ۱۰ تب خُداوند نے مجھے پتّھر کی دو تختیاں دیں۔
خُداوند نے اُن تختیوں پر اپنی اُنگلیوں سے لکھا ہے۔ اس پر اُس نے اُس ہر
ایک بات کو لکھا ہے جنہیں اُس نے آگ میں سے کہا تھا جب تُم پہاڑ کے
چاروں طرف جمع تھے۔

۱۱ ”اس لئے چالس دن اور چالیس رات کے ختم پر خداوند نے مجھے
معاہدہ کی پتّھر کی دو تختیاں دیں۔ ۱۲ ”تب خُداوند نے مُجھ سے کہا،
’اُٹھو اور جلدی سے یہاں سے نیچے جاؤ۔ جن لوگوں کو تُم مصر سے باہر لائے
ہو اُن لوگوں نے خود کو برباد کرلیا ہے وہ اُن باتوں سے جلدی سے ہٹ
گئے ہیں جن کے لئے میں نے حکم دیا تھا۔ اُنہوں نے سونے کو پگھلا کر اپنے
لئے ایک مورتی بنالی ہے۔‘

۱۳ ”خُداوند نے مُجھ سے یہ بھی کہا، ’میں نے اُن لوگوں پر اپنی نظر
رکھی ہے وہ بہت ضدّی ہیں۔ ۱۴ مجھے اکیلا چھوڑو! میں انلوگوں کو پوری
طرح سے تباہ کر دونگا۔ کوئی آدمی اُن کا نام کبھی یاد نہیں کرے گا! تب
میں تُم سے دوسری قوم بناؤں گا جو اُن کی قوم سے زیادہ بڑی اور طاقتور
ہوگی۔‘

سونے کا بچھڑا

۱۵ ”تب میں مُڑا اور پہاڑ سے نیچے آیا پہاڑ آگ سے جل رہا تھا۔ معاہدہ
کی دونوں تختیاں میرے دو ہاتھ میں تھے۔ ۱۶ جب میں نے نظر ڈالی تو
دیکھا کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف گناہ کیا ہے۔ تُم نے اپنے لئے
پگھلے سونے سے ایک بچھڑا بنایا ہے خُداوند نے جو حکم دیا ہے اُس سے تُم
جلدی ہی دور ہوگئے ہو۔ ۱۷ اس لئے میں نے دونوں تختیاں لیں
اور اُنہیں نیچے ڈال دیا وہاں تُمہاری آنکھوں کے سامنے تختیوں کے ٹکڑے کر
دیئے۔ ۱۸ تب میں خُداوند کے سامنے جھکا اور اپنے چہرہ کو زمین پر
کرکے چالیس دن اور چالیس رات ویسے ہی رہا جیسا کہ میں نے پہلے کیا تھا۔
میں نے نہ روٹی کھائی اور نہ پانی پیا۔ میں نے یہ اِس لئے کیا کہ تُم نے بُرا
گناہ کیا تھا۔ تُم نے وہ کیا جو خُداوند کے لئے بُرا تھا۔ اور تُم نے اُسے غصّہ
دلایا۔ ۱۹ میں خُداوند کے خوفناک غضب سے ڈرا ہوا تھا۔ وہ تُمہارے
خِلاف اِتنا غصّہ میں تھا کہ تُمہیں تباہ کردیتا لیکن خُداوند نے میری بات پھر
سنی۔ ۲۰ خُداوند ہارون پر بہت غصّہ میں تھا اُسے تباہ کرنے کے لئے
اِتنا غصّہ کافی تھا اِس لئے اُس وقت میں نے ہارون کے لئے بھی دُعاء کی۔
۲۱ میں نے اس بھیانک چیز، سونے کے بچھڑے کو جسے تو نے بنایا اور
اُسے آگ میں ڈال دیا۔ میں نے اُسے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں توڑ ڈالا اور
میں نے بچھڑے کے ٹکڑوں کو اُس وقت تک پیسا جب تک وہ دھول کے
مانند نہیں بن گئے اور تب میں نے اُس دھول کو پہاڑ سے نیچے بہنے والی دریا
میں پھینکا۔

موسیٰ کا اِسرائیل کے لئے خُدا سے معافی مانگنا

۲۲ ”مسّہ میں تبعیرہ اور قبروت ہتّاوہ میں بھی تُم نے خُداوند کو
غصّہ دلایا۔ ۲۳ اور جب خُداوند نے تُم سے قادس برنیع چھوڑنے کو کہا
تب تُم نے اُس کی حکم کی تعمیل نہیں کی۔ اُس نے کہا آگے بڑھو اور اُس
سرزمین پر قبضہ جمالو جسے میں نے تُمہیں دیا ہے۔ لیکن تُم نے خداوند اپنے
خدا کے خلاف بغاوت کئے تم نے اس پر بھروسہ نہیں کیا۔ تم نے اُس کے
حکم کو ان سُنا کردیا۔ ۲۴ پُورے وقت جب سے میں تُمہیں جانتا ہوں تُم
لوگوں نے خُداوند کی مرضی کی تعمیل کرنے سے انکار کیا ہے۔

۲۵ ”اِس لئے میں چالیس دن اور چالیس رات خُداوند کے سامنے جھکا
رہا کیوں؟ کیوں کہ خُداوند نے کہا کہ وہ تُمہیں تباہ کرے گا۔ ۲۶ میں نے
خُداوند سے دُعاء کی میں نے کہا ”خُداوند میرے آقا اپنے لوگوں کو تباہ نہ
کرو وہ تُمہارے اپنے ہیں تو نے اپنی بڑی طاقت اور قُدرت سے اُنہیں آزاد
کیا اور مصر سے لایا۔ ۲۷ تو اپنے خادم ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دیئے
ہوئے اپنے معاہدہ کو یاد کر تو یہ بھول جا کہ یہ لوگ کتنے ضدّی ہیں تو اُن کے
بُرے طریقہ اور گناہ کو نہ دیکھ۔ ۲۸ اگر تو اپنے لوگوں کو سزا دے گا
تو مصری کہہ سکتے ہیں، ’خُداوند کو اپنے لوگوں کو اُس مُلک میں لے جانا
ممکن نہیں تھا جس میں لے جانے کا اُس نے وعدہ کیا تھا اور وہ اُن سے
نفرت کرتا تھا۔ اس لئے وہ اُنہیں مارنے کے لئے ریگستان میں لے گیا۔‘
۲۹ لیکن وہ لوگ تیرے لوگ ہیں خُداوند وہ تیرے اپنے ہیں تو اپنی بڑی
طاقت اور قدرت سے اُنہیں مصر سے باہر لایا۔

نئی پتھر کی تختیاں

۱۰ "اُس وقت خُداوند نے مجھ سے کہا، 'تُم پہلی تختیوں کی
طرح پتّھر کاٹ کر دو تختیاں بناؤ تب تُم میرے پاس
پہاڑ پر آنا اپنے لئے ایک لکڑی کا صندوق بھی بناؤ۔ ۲ میں پتّھر کی تختیوں پر
وہی الفاظ لکھوں گا جو تُمہارے ذریعہ توڑی گئی اور پھر تُمہیں اُن تختیوں کو
صندوق میں رکھنا چاہئے۔'
۳ "اس لئے میں نے ببول کی لکڑی کا ایک صندوق بنایا۔ میں نے
پتّھر کاٹ کر پہلے کی تختیوں کی طرح دو تختیاں بنائیں۔ پھر میں ان دو پتّھر
کی تختیوں کے ساتھ پہاڑ کے اوپر گیا۔ ۴ اور خُداوند نے وہی الفاظ کو لکھا
جنہیں اُس نے اُس وقت لکھا تھا۔ وہ دس احکامات جسے اس نے پہاڑ پر آگ
میں سے تم کو دیا تھا جب تم پہاڑ کے پاس جمع تھے پھر خداوند نے وہ پتھر کی
تختیاں مجھے دیا۔ ۵ میں مُڑا اور پہاڑ کے نیچے آیا میں نے اپنے بنائے صندوق
میں تختیوں کو رکھا خُداوند نے مجھے اُس میں رکھنے کو کہا اور تختیاں اب
بھی اُسی صندوق میں ہیں۔"
۶ (اِسرائیل کے لوگوں نے یعقان کے لوگوں کے کنویں سے
موسیرہ کا سفر کیا وہاں ہارون کا انتقال ہوا اور دفنایا گیا۔ ہارون کے بیٹے
الیعزر ہارون کی جگہ پر کاہن کے طور پر خدمت شروع کی۔ ۷ تب اِسرائیل
کے لوگ موسیرہ سے جُدجُودہ گئے اور وہ جُد جُودہ سے ندیوں کی ریاست
یوطبات کو گئے۔ ۸ اُس وقت خُداوند نے لاوی کے خاندانی گروہ کو اپنے
خاص کام کے لئے دُوسرے خاندانی گروہوں سے الگ کیا۔ اُنہیں خُداوند
کے معاہدہ کے صندوق کو لے چلنے کا کام کرنا تھا۔ وہ لوگ خداوند کے
سامنے خدمت کا کام بھی انجام دیا۔ اور خُداوند کے نام پر وہ لوگوں کو
دُعائیں دینے کا کام بھی کرتے تھے۔ وہ آج بھی یہ خاص کام کرتے ہیں۔
۹ یہی وجہ ہے کہ لاوی نسل کے لوگوں کو زمین کا کوئی حصّہ دُوسرے
خاندانی گروہوں کی طرح نہیں ملا۔ لاوی نسلوں کے حصّے میں خُداوند پڑا یہی
خُداوند تُمہارے خُدا نے اُنہیں دیا۔)
۱۰ "میں پہاڑ پر پہلے دفعہ کی طرح ۴۰ دن اور ۴۰ رات رکا رہا۔
خُداوند اُس وقت بھی میری باتیں سُنی۔ خُداوند نے تُم لوگوں کو تباہ نہ
کرنے کا فیصلہ کیا۔ ۱۱ خُداوند نے مُجھ سے کہا، 'جاؤ اور لوگوں کو سفر
پر لے جاؤ وہ اُس مُلک میں جائیں گے اور اُس میں رہیں گے۔ جسے میں نے
اُن کے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔'

خُداوند حقیقت میں کیا چاہتا ہے

۱۲ "اِسرائیل کے لوگو! اب سُنو۔ خداوند تُمہارا خُدا چاہتا ہے کہ تُم
ایسا کرو۔ خُداوند کی عزّت کرو اور وہ جو کُچھ تُم سے کہے کرو۔ خُداوند اپنے خُدا
سے محبّت کرو اور اُس کی خدمت دل اور رُوح سے کرو۔ ۱۳ آج میں جس
خُداوند کے اُصولوں اور احکامات کو بتا رہا ہوں اُس کی تعمیل کرو یہ حکم اور
اُصول تُمہاری اپنی بھلائی کے لئے ہے۔
۱۴ "ہر ایک چیز خُداوند تُمہارے خُدا کی ہے۔ آسمان اور سب سے
اُونچا آسمان زمین اور اُس پر کی ساری چیزیں خُداوند تُمہارے خُدا کی ہیں۔
۱۵ خُداوند تُمہارے آباء واجداد سے اتنی محبت کیا کہ اس نے تم کو، انکی
نسلوں کو اپنا لوگ بنانے کے لئے چُن لیا۔ اس نے دوسری قوموں کے
بجائے تم کو چُنا اور آج تک تم اس کے چُنے ہوئے لوگ ہو۔

اِسرائیلیوں کو خُداوند کو یاد رکھنا چاہئے

۱۶ "اب اور ضدّی مت بنو اور اپنے دلوں کا ختنہ کرو۔* ۱۷ کیوں
کہ خُداوند تُمہارا خُدا دیوتاؤں کا خُدا اور خُداؤں کا خُدا ہے۔ وہ عظیم خُدا ہے
قوّت والا اور مہیب ہے۔ اسکی نظر میں سب برابر ہے اور وہ کبھی رشوت
نہیں لیتا ہے۔ ۱۸ وہ یتیم بچّوں اور بیواؤں کی مدد کرتا ہے۔ وہ ہمارے
مُلک میں اجنبیوں سے بھی محبّت کرتا ہے۔ وہ اُنہیں کھانا اور کپڑا دیتا
ہے۔ ۱۹ اس لئے تُمہیں بھی اُن اجنبیوں سے محبّت کرنا چاہئے کیوں؟
کیوں کہ تُم بھی مصر میں اجنبی تھے۔
۲۰ "تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنی چاہئے اور صرف اُسی کی
عبادت کرنی چاہئے۔ اُسے کبھی نہ چھوڑو جب تُم وعدہ کرو تو صرف اُس کے
نام کو استعمال کرو۔ ۲۱ وہی ایک ہے جس کی تمہیں تعریف کرنی
چاہئے۔ وہ تمہارا خداوند ہے۔ اُس نے تُمہارے لئے عجیب وغریب عظیم
کام کئے ہیں۔ اُن کاموں کو تُم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ ۲۲ جب
تُمہارے آباء واجداد مصر گئے تھے تو انکی تعداد صرف ستّر تھی۔ اب خُداوند
تُمہارے خُدا نے تمہاری تعداد کو اتنا بڑھایا جتنے آسمان میں تارے ہیں۔

خُداوند کو یاد کرو

۱۱ "اس لئے تُمہیں خُداوند اپنے خُدا سے پیار کرنا چاہئے۔
تُمہیں وہی کرنا چاہئے جو وہ کرنے کے لئے تُم سے کہتا
ہے۔ تُمہیں ہمیشہ اسکی شریعتوں، اُصولوں اور احکامات کی تعمیل کرنا
چاہئے۔ ۲ اُن بڑے معجزوں کو آج تُم یاد کرو جنہیں خُداوند نے تُمہیں
تعلیم دینے کے لئے دکھایا تھا۔ وہ تُم لوگ تھے تُمہارے بچّے نہیں جنہوں
نے اُن واقعات کو ہوتے دیکھا۔ تم نے دیکھا کہ خداوند کتنا عظیم اور وہ

اپنے دلوں کا ختنہ کرو اپنے دلوں کو خدا کے معاہدے کے مطابق وقف کر دو جیسا کہ تم نے اپنے بیٹوں کو ابراہیم کے معاہدے کے مطابق ختنہ کے ذریعہ وقف کیا تھا۔

کتنا طاقتور ہے۔ اور تم نے اسکے زورآور کارناموں کو جسے اسنے کیا، ۳ تم
نے اسکے معجزوں کو جسے اسنے کیا ، اور اس سارے کارناموں کو جسے اسنے
مصر کے بادشاہ فرعون اور اسکے سارے ملک کے لئے کیا دیکھا۔ ۴ تمہارے
بچّوں نے نہیں۔ تم نے مصر کی فوج اُن کے گھوڑوں اُن کی رتھوں کے
ساتھ خُداوند نے جو کیا دیکھا۔ وہ تمہارا پیچھا کررہے تھے۔ لیکن تم نے دیکھا
خُداوند نے اُنہیں بحر احمر کے پانی میں ڈُوبادیا تُم نے دیکھا کہ خُداوند نے
اُنہیں پُوری طرح تباہ کردیا۔ ۵ وہ تم تھے تمہارے بچّے نہیں جنہوں نے
خُداوند اپنے خُدا کو اپنے لئے ریگستان میں سب کُچھ اُس وقت تک کرتے
دیکھا جب تک تم اُس جگہ پرآ نہیں گئے۔ ۶ تم نے دیکھا کہ خداوند رُوبن
کے خاندان کو الیاب کے بیٹوں داتن اور ابیرام کے ساتھ کیا کیا اسرائیل
کے تمام لوگوں نے زمین کو مُنہ کی طرح کھولتے اور آدمیوں کو نگلتے دیکھا اور
زمین نے اُن کے خاندان، خیمے تمام خادموں اور تمام جانوروں کو نگل لیا۔
۷ وہ تُم تھے۔ تُمہارے بچّے نہیں جنہوں نے دیکھا کہ خُداوند نے بڑے
معجزے کئے۔

۸ "اِس لئے آج جو حکم میں تُمہیں دے رہا ہوں اُن سب کی تعمیل
کرنا چاہئے تب تم طاقتور بنوگے۔ اور تب تم دریا کو پار کرنے کے قابل
ہوں گے اور اُس مُلک کے لوگ جس میں داخل ہونے کے لئے تم تیاّر ہو۔
۹ اُس ملک میں تُمہاری عمر لمبی ہوگی۔ یہ وہی ملک ہے جسے خُداوند نے
تُمہارے آباء واجداد اوراُن کی نسلوں کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ یہ دودھ
اورشہد کی سرزمین ہے۔* ۱۰ جو مُلک تُم حاصل کروگے وہ مصر کی طرح
نہیں ہےجہاں سے تم آئے ہو۔ مصر میں تمہیں بیج بونا پڑتا تھا اور پھر باغ کی
طرح سینچائی کرنا پڑتا تھا۔ ۱۱ لیکن جو ملک تُم جلد ہی پاؤگے ویسا نہیں
ہے اسرائیل میں پہاڑ اور وادیاں ہیں۔ یہاں کی زمین بارش سے پانی حاصل
کرتی ہے جو آسمان سے برستی ہے۔ ۱۲ خُداوند تُمہارا خُدا زمین کی دیکھ
بھال کرتا ہے۔ خُداوند تُمہارا خُدا سال کے شروع سے آخر تک تمہاری زمین
کی پہریداری کرتا ہے۔

۱۳ "تمہیں جو حکم میں آج دے رہا ہوں اُسے تُمہیں غور سے سُننا
چاہئے خُداوند سے محبّت اور اُس کی خدمت پورے دل اور جان سے کرنی
چاہئے اگر تُم ویسا کروگے۔ ۱۴ تو میں ٹھیک وقت پر تُمہاری زمین کے
لئے بارش بھیجوں گا تب تُم اپنا نیا اناج، نیا مئے اور تیل جمع کروگے۔
۱۵ اور میں تُمہارے کھیتوں میں تُمہارے مویشیوں کے لئے گھاس اُگاؤں
گا تُمہارے کھانے کے لئے بہت زیادہ ہوگا۔

۱۶ "لیکن ہوشیار رہو۔ اپنے آپ کو لالچ میں پھنسا کردیوتاؤں کی
پرستش اور خدمت کرنے کے لئے انکے طرف مرنے نہ دو۔ ۱۷ اگر تُم
ایسا کروگے تو خُداوند تُم پر بہت غُصہ کرے گا وہ آسمان کو بند کردے گا
اور بارش نہیں ہوگی زمین سے فصل نہیں اُگے گی اور تُم اُس اچھے مُلک میں
جلد مرجاؤگے جسے خُداوند تُمہیں دے رہا ہے۔

۱۸ "جن احکامات کو میں تمہیں دے رہا ہوں اُسے یاد رکھّو۔ تم
انہیں اپنے دل میں بسالو۔ تم انہیں لکھ لو۔ اور اپنے ہاتھوں میں باندھ لو اور
اپنی پیشانی پر پہن لو۔ ۱۹ اُن شریعت کے اُصولوں کی تعلیم اپنے بچّوں
کو دو اُن کے متعلق اپنے گھر میں بیٹھو سڑک پر ٹہلتے اور لیٹے ہوئے اور
جاگتے ہوئے بتایا کرو۔ ۲۰ اُن احکامات کو اپنے گھر کے دروازوں اور
پھاٹکوں پر لکھو۔ ۲۱ تب تُم اور تُمہارے بچّے اُس مُلک میں لمبے عرصہ
تک رہیں گے جسے خُداوند نے تُمہارے آباء واجداد کو دینے کا وعدہ کیا ہے۔
تُم اُس وقت تک رہوگے جب تک زمین کے اُوپر آسمان رہے گا۔

۲۲ "ہوشیار رہو کہ تُم اُس ہر حکم کی تعمیل کرتے رہو جس کی تعمیل
کرنے کے لئے میں نے تُم سے کہا ہے۔ خداوند اپنے خُدا سے محبّت کرو اُس
کے بتائے سب راستوں پر چلو اور اُس پر بھروسہ رکھنے والے بنو۔
۲۳ جب تُم اُس مُلک میں جاؤگے تب خُداوند اُن سبھی دُوسری قوموں کو
طاقت کے زور سے باہر کرے گا تُم اُن قوموں سے زمین لوگے جو تُم سے
بڑے اور طاقتور ہیں۔ ۲۴ وہ تمام زمین جس پر تُم چلوگے تُمہاری ہوگی۔
تُمہارا مُلک جنوب میں ریگستان سے لے کر مسلسل شُمال میں لبنان تک
ہوگا۔ یہ مشرق میں دریائے فرات سے لے کر مسلسل متوسط سمندر (بحر
روم) تک ہوگا۔ ۲۵ کوئی آدمی تُمہارے خِلاف کھڑا نہیں ہوگا خُداوند
تُمہارا خُدا اُن لوگوں کو تُم سے خوف زدہ کرے گا جہاں بھی تُم اُس مُلک
میں جاؤگے یہ وہی ہے جس کے لئے خُداوند نے پہلے تُم سے وعدہ کیا تھا۔

اِسرائیلیوں کے لئے انتخاب دُعاء یا بددُعاء

۲۶ "آج میں تُمہیں دُعاء یا بددُعائیں سے ایک کو چُننے دے رہا
ہوں۔ ۲۷ تمہیں برکت وفضل ہوگا اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکامات
کی تعمیل کروگے جسے کہ میں آج تجھے دے رہا ہوں۔ ۲۸ لیکن تم بددعاء
پاؤگے اگر تم خداوند اپنے خدا کے احکامات کی تعمیل سے انکار کرجاؤگے۔
اور اگر اس راستے سے جن راستے پر چلنے کا آج میں حکم دے رہا ہوں مُڑ
جاؤگے اور ان دیوتاؤں کی پرستش کروگے جنہیں تم جانتے نہیں ہو۔
۲۹ "جب خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں اُس مُلک میں لیجاتا ہے جہاں تم
جانے کی توقع رکھتے ہو۔ تمہیں جرزیم پہاڑ کے چوٹی پردعاؤں کوضرور
پڑھنا چاہئے اور تمہیں عیبال پہاڑ کی چوٹی پر بددعاؤں کو ضرور پڑھنا چاہئے۔
۳۰ یہ پہاڑ دریائے یردن کی دُوسری طرف کنعانی لوگوں کی ملک میں ہے

یہ ... سرزمین ادبی طور پر یہ سرزمین ہر قسم کے اچھّی چیزوں سے بھرا ہوا ہے۔

جو وادی یردن ندی میں رہتے ہیں۔ یہ پہاڑ جلجال شہر کے نزدیک مورہ کے
بلوط کے درختوں کے قریب مغرب کی طرف ہے۔ ۳۱ تم دریائے
یردن کو پار کرکے جاؤ گے۔ تم اُس ملک کو لوگے جسے خُداوند تمہارا خُدا تم
کو دے رہا ہے۔ یہ ملک تمہارا ہوگا۔ جب تم اُس ملک میں رہنے لگو تو،
۳۲ اُن سبھی احکام اور اُصولوں کی تعمیل ہوشیاری سے کرو جنہیں آج میں
تمہیں دے رہا ہوں۔

خُدا کی عبادت کی جگہ

۱۲ "یہ احکام اور اصول ہیں اور جب تک تم اس زمین پر جسے
کہ خداوند تمہارے آباء واجداد کے خدانے تمہیں دیا ہے
انکا ہوشیاری سے تعمیل کرتے رہو۔ ۲ تم اُس زمین کو اُن قوموں سے
لوگے جو اب وہاں رہ رہے ہیں۔ تمہیں اُن سبھی جگہوں کو پوری طرح تباہ
کردینا چاہئے جہاں یہ قوم اپنے دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ یہ جگہیں
اونچے پہاڑوں، پہاڑیوں اور ہرے درختوں کے نیچے ہیں۔ ۳ تمہیں ان کی
قربان گاہوں کو توڑ دینا چاہئے۔ اور ان کے خاص پتھروں کو ٹکڑے ٹکڑے
کردینا چاہئے۔ تمہیں ان کے یسیرت کے ستونوں کو جلانا چاہئے۔ ان کے
دیوتاؤں کی مورتیوں کو کاٹ دینا چاہئے۔ اور تمہیں ان کے نام وہاں سے
مٹا دینا چاہئے۔

۴ "لیکن تمہیں خداوند اپنے خدا کی عبادت اس طرح نہیں کرنی چاہئے
جس طرح وہ لوگ اپنے دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔ ۵ خُداوند تُمہارا خُدا
تُمہارے خاندانی گروہ سے ایک جگہ چُنے گا۔ خداوند اپنا نام وہاں رکھّے گا۔
تُمہیں اُس کی عبادت کرنے کے لئے اُس جگہ پر جانا ہوگا۔ ۶ وہاں تُمہیں
اپنی جلانے کی قربانی، اپنی فصل اور جانوروں کا دسواں قربانیاں، تمہارا
خاص نذرانہ یا اور کوئی نذرانہ جسکا تُم نے خُداوند سے وعدہ کئے ہو دینا
چاہئے۔ اور اپنے مویشیوں کے ریوڑ کے پہلوٹھے بچّے دینا چاہئے۔ ۷ تُم اور
تُمہارے خاندان وہاں خداوند تمہارے خدا کے سامنے کھانا کھائینگے۔ اس جگہ
پر جن چیزوں کے لئے تم نے کام کیا ہے ان سے خوشی مناؤ گے۔ کیوں کہ
خُداوند تُمہارے خُدانے تُم کو برکت دی ہے۔

۸ "اُس وقت تُمہیں اُسی طرح پرستش کرتے نہیں رہنا چاہئے جس
طرح ہم پرستش کرتے آرہے ہیں۔ ابھی تک ہم میں سے ہر ایک جیسا
چاہے خُدا کی پرستش کر رہا تھا۔ ۹ کیوں کہ ابھی تک ہم لوگ اس آرام کی
جگہ اور میراث میں نہیں پہنچے ہیں جسے خداوند تمہارا خدا تمہیں دے رہا ہے۔
۱۰ لیکن تُم دریائے یردن کو پار کروگے اور اُس مُلک میں رہوگے جسے
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے وہاں خُداوند تُمہیں سبھی دُشمنوں سے
چین سے رہنے دے گا اور تُم محفوظ رہوگے۔ ۱۱ تب خُداوند تمہارا خدا
اپنے لئے ایک جگہ چُنے گا۔ خداوند اپنا نام وہاں رکھّے گا۔ اور تُم اُن سبھی
چیزوں کو وہاں لاؤ گے جن کے لئے میں حکم دے رہا ہوں۔ وہاں تُم اپنی
جلانے کی قربانی، اپنی قربانیاں، اپنی فصل کا دسواں حصّہ اور جانوروں کا
جھنڈ، خداوند سے کی ہوئی وعدہ کا کوئی بھی تحفہ اور اپنے مویشی کے جھنڈ یا ریوڑ
کا پہلوٹھا بچّہ لاؤ گے۔ ۱۲ اُس جگہ پر تُم اپنے تمام لوگوں اپنے بچوں سبھی
خادموں اور اپنے شہر میں رہنےوالے تمام لاوی لوگوں کے ساتھ جمع رہو (یہ
لاوی نسل کے لوگ اپنے لئے زمین کا کوئی حصّہ نہیں پائیں گے۔) خُداوند
اپنے خُدا کے ساتھ وہاں مزے اُڑاؤ۔ ۱۳ ہوشیاری سے رہو کہ تُم اپنی
جلانے کی قربانیوں کو جہاں چاہو وہاں نہ چڑھادو۔ ۱۴ تُمہارے خاندانی
گروہوں میں سے خُداوند ایک جگہ چُنے گا۔ وہاں اپنی جلانے کی قربانی چڑھاؤ
اور تُمہیں بتائے گئے سبھی دوسرے کام وہاں کرو۔

۱۵ "جس جگہ پر بھی تُم رہو تُم نیل گائے یا ہرن جیسے اچھّے جانوروں
کو مار کر کھا سکتے ہو۔ تُم اِتنا گوشت کھا سکتے ہو جتنا تُم چاہو۔ جتنا گوشت
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے۔ کوئی بھی آدمی اُس گوشت کو کھا سکتا ہے
چاہے وہ پاک ہو یا ناپاک۔ ۱۶ لیکن تُمہیں خون نہیں کھانا چاہئے۔ تُمہیں
خون کو پانی کی طرح زمین پر بہا دینا چاہئے۔

۱۷ "کچھ ایسی چیزیں ہیں جنہیں تمہیں ان جگھوں پر نہیں کھانا
چاہئے جہاں تُم رہتے ہو۔ وہ چیزیں یہ ہیں: تمہارے اناج کا دسواں حصّہ،
نئے مئے اور تیل کا حصّہ جو کہ خدا کا ہے، تُمہارے مویشیوں کے جھنڈ یا ریوڑ
کا پہلوٹھا بچّہ، خدا سے وعدہ کی گئی کوئی بھی نذرانہ، رضاء کی قربانیاں یا خدا
کے لئے کوئی دوسرا تحفہ۔ ۱۸ لیکن صرف اُن نذروں کو اُسی جگہ پر کھانا
چاہئے۔ جسے خداوند تمہارا خدا چنے گا۔ تمہیں، تمہارے بیٹوں، بیٹیوں
تمہارے تمام خادموں اور تُمہارے شہر میں رہنے والے لاوی نسل کے
لوگوں کو خداوند تمہارے خداکےسامنے کھانا چاہئے اور خوشیاں منانا
چاہئے۔ ۱۹ دھیان رکھو کہ اُن کھانوں کو لاوی نسل کے لوگوں کے ساتھ
بانٹ کر کھاؤ جب تک تم اپنے ملک میں رہو اسے کرو۔

۲۰-۲۱ "خُداوند تُمہارے خُدانے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ تُمہارے
ملک کی سرحد کو اور بڑھائے گا۔ جب خُداوند ایسا کرے گا تو تُم اُسکے چُنے
ہوئے خاص جگہ سے دور رہ سکتے ہو اگر یہ بہت زیادہ دور ہو اور تُمہیں گوشت
کی بھوک ہو تو تُم کسی بھی طرح کے گوشت کو جو تُمہارے پاس ہے کھا سکتے
ہو۔ تُم خُداوند کو دیئے جھنڈ اور ریوڑ میں سے کسی بھی جانور کو مار سکتے ہو۔ یہ
اُسی طرح کرو جیسا کرنے کا حکم میں نے دیا ہے۔ یہ گوشت تُم جب چاہو
جہاں رہو کھا سکتے ہو۔ ۲۲ تم اُس گوشت کو ویسے ہی کھا سکتے ہو جیسے نیل
گائے اور ہرن کا گوشت کھاتے ہو کوئی بھی آدمی یہ کر سکتا ہے چاہے وہ لوگ
پاک ہو یا ناپاک ہو۔ ۲۳ لیکن بالکل ہی خون نہ کھاؤ کیوں؟ کیوں کہ خون

میں زندگی ہے اور خون وہ گوشت تُمہیں نہیں کھانا چاہئے جس میں ابھی
زندگی ہو۔ ۲۴ خون مت کھاؤ تُمہیں خون کو پانی کی طرح زمین پر ڈال
دینا چاہئے۔ ۲۵ تُمہیں وہ سب کُچھ کرنا چاہئے جسے خُداوند صحیح ٹھہراتا ہو
اس لئے خون مت کھاؤ تب تُمہارا اور تُمہاری نسلوں کا بھلا ہوگا۔
۲۶ ”جن چیزوں کو تُم نے خداوند کے لئے مخصوص کیا ہے اور جو
تُمہارے وعدہ کئے گئے نذریں ہیں تو اُنہیں اُس خاص جگہ پر لے جانا جسے
خُداوند تُمہارا خُدا چُنے گا۔ ۲۷ تُمہیں اپنی جلانے کی قربانی کا خون اور
گوشت دونوں خداوند کے قربان گاہ پر پیش کرنی چاہئے۔ تمہیں اپنی
دوسری قربانیوں کے خون کو خداوند اپنے خدا کے قربان گاہ پر ضرور
انڈیلنا چاہئے اور تم گوشت کھا سکتے ہو۔ ۲۸ جو حکم میں دے رہا ہوں اُس
کی تعمیل کرنے میں ہوشیار رہو جب تُم وہ سب کُچھ کرتے ہو جو اچھّا ہے اور
ٹھیک ہے جو خُداوند تُمہارے خُدا کو خوش کرتا ہے تب ہر چیز تُمہارے
لئے اور تُمہاری نسلوں کے لئے ہمیشہ بھلا رہے گا۔
۲۹ ”جب تُم دوسری قوموں کے پاس اپنی زمین کو لینے جاؤ گے تو
خُداوند تمہارے خدا اُنہیں ہٹنے کے لئے مجبور کرے گا اور اُنہیں تباہ کرے
گا تُم وہاں جاؤ گے اور اُن سے زمین لوگے تُم اُن کی زمین پر رہوگے۔
۳۰ لیکن اسکا تم سے تباہ و برباد ہوجانے کے بعد ہوشیار رہو۔ انکے
دیوتاؤں کی تحقیقات مت کرو یہ کہتے ہوئے کہ قومیں انکے دیوتاؤں کی
عبادت کیسے کئے؟ ہملوگ بھی اسی پر عمل کرینگے۔ ۳۱ تُم خُداوند اپنے خُدا
کی ویسے عبادت نہیں کروگے جیسے وہ اپنے دیوتاؤں کی کرتے ہیں کیوں؟
کیوں کہ وہ اپنی پرستش میں سب طرح کی بُری چیزیں کرتے ہیں جن سے
خُداوند نفرت کرتا ہے۔ وہ اپنے دیوتاؤں کی قربانی کے لئے اپنے بچّے کو بھی
جلادیتے ہیں۔
۳۲ ”تُمہیں اُن سبھی کاموں کو کرنے کے لئے ہوشیار رہنا چاہئے جن
کے لئے میں حکم دیتا ہوں جو میں تُم سے کہہ رہا ہوں اُس میں نہ تو کُچھ ملاؤ اور
نہ ہی اُس میں سے کم کرو۔

جھوٹے نبی

۱۳ ”کوئی نبی یا کوئی خواب دیکھ کر پیشن گوئی کرنے والا
تمہیں یہ کہہ سکتا ہے کہ وہ تجھے نشانات یا معجزات
دکھائے گا۔ ۲ وہ نشانات یا معجزات جس کے متعلق اُس نے تُمہیں بتایا ہو
وہ صحیح ہوسکتا ہے تب وہ تُم سے کہہ سکتا ہے کہ تُم اُن دیوتاؤں کو مانو
(جنہیں تُم نہیں جانتے۔) وہ تُم سے کہہ سکتا ہے، ’آؤ ہم اُن دیوتاؤں کی
خدمت کریں!‘ ۳ اُس آدمی کی باتوں پر توجّہ نہ کرو کیوں؟ کیوں کہ
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہاری آزمائش کررہا ہے وہ یہ جاننا چاہتا ہے کہ تُم پورے
دِل اور رُوح سے محبّت کرتے ہو یا نہیں۔ ۴ تمہیں خُداوند اپنے خُدا کا
وفادار ہونا چاہئے اور اسکی تعظیم کرنی چاہئے۔ خُداوند کے احکامات کی تعمیل
کرو اور وہ کرو جو وہ کہتا ہے۔ خُداوند کی خدمت کرو اور اُسے کبھی نہ چھوڑو۔
۵ اُس نبی کو یا اُس خواب دیکھ کر پیشن گوئی کرنے والے کو مار دو۔ کیوں
کہ وہی ایک ہے جو تُم سے خُداوند تُمہارے خُدا کی مرضی ماننے سے روک رہا
ہے۔ خُداوند ایک ہی ہے جو تُم کو مصر سے باہر لایا اُس نے تم کو وہاں کی
غلامی کی زندگی سے آزاد کیا۔ وہ آدمی یہ کوشش کررہا ہے کہ تُم خُداوند
اپنے خدا کی راہوں سے دور مڑ جاؤ۔ اسلئے تمہیں تمہارے درمیان سے بُرائی
کو ضرور دور نکال دینا چاہئے۔
۶ ”تمہارا کوئی قریبی شخص خُفیہ طور سے دُوسرے دیوتاؤں کی
پرستش کے لئے تم پر دباؤ ڈال سکتا ہے۔ یا تُمہارا اپنا بھائی، بیٹا، بیٹی
تُمہاری چہیتی بیوی یا تُمہارا چہیتا دوست ہوسکتا ہے۔ وہ شخص کہہ سکتا
ہے۔ آؤ چلیں دُوسرے دیوتاؤں کی خدمت کریں (یہ ویسے دیوتا ہیں
جنہیں نہ تُم نے اور نہ ہی تُمہارے آباء واجداد نے کبھی جانا۔ ۷ یہ سب
تمہارے چاروں طرف کے قوموں کے دیوتائیں ہیں۔ یہ سب دیوتائیں
تمہارے یا زمین کے کسی بھی حصّے سے نزدیک یا دور ہو سکتا ہے۔)
۸ تمہیں اس سے راضی نہیں ہونا چاہئے۔ تمہیں اسکی بات نہیں سننا
چاہئے۔ تمہیں اس پر رحم نہیں کھانا چاہئے۔ اسے آزاد ہو کر جانے مت دو۔
اسکی حفاظت نہ کرو۔ ۹-۱۰ تُمہیں اُسے مار ڈالنا چاہئے تُمہیں اُسے
پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے پتّھر اُٹھانے والوں میں تُمہیں پہلا ہونا چاہئے
اور اُسے مارنا چاہئے۔ تب سبھی لوگوں کو اُسے مار دینے کے لئے اُس پر پتّھر
پھینکنا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ اس آدمی نے تُمہیں خُداوند تُمہارے خُدا سے
دور ہٹانے کا ارادہ کیا خُداوند صرف ایک ہے جو تُمہیں مصر سے لایا جہاں
تُم غلام تھے۔ ۱۱ تب اِسرائیل کے سبھی لوگ سُنیں گے اور ڈریں
گے اور وہ تُمہارے درمیان اور زیادہ اس طرح کے بُرے کام نہیں کریں
گے۔

وہ شہر جنہیں تباہ کیا جانا چاہئے

۱۲ ”خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو رہنے کے لئے شہر دیئے ہیں
کبھی کبھی تُم شہروں میں سے کسی کے متعلق بُری خبر سن سکتے ہو تُم سن
سکتے ہو کہ۔ ۱۳ تمہارے اپنی قوموں میں ہی کُچھ بُرے لوگ اپنے شہر کے
لوگوں کو یہ کہہ کر خداوند سے دور کر رہے ہیں، ’آؤ چلیں دوسرے دیوتاؤں
کی خدمت کریں، (یہ ایسے دیوتاہوں گے جنہیں تُم پہلے نہیں جانتے ہو
گے۔) ۱۴ اگر تم کوئی ایسی خبریں سنو تو تم معاملے کی پوری
طور پر اصلیت کا تعیّن کرنے کے لئے ضرور چھان بین کرو۔ اگر تُمہیں معلوم
ہوتا ہے کہ سچ مُچ میں ایسی بھیانک بات تمہارے بیچ ہوئی ہے، ۱۵ تب

تُمہیں اُس شہر کے لوگوں کو ضرور مار دینا چاہئے۔ انکے سب جانوروں کو مار
دینا چاہئے۔ اور اس شہر کے ہر چیز پوری طرح سے تباہ کر دینا چاہئے۔
۱۶ تب تُمہیں سبھی قیمتی چیزوں کو جمع کرنا چاہئے اور اُسے شہر کے بیچ
لے جانا چاہئے اور سب چیزوں کو شہر کے ساتھ جلا دینا چاہئے۔ یہ خُداوند
تمہارے خُدا کے لئے جلانے کی قربانی ہوگی۔ شہر کو ہمیشہ کے لئے راکھ کا
ڈھیر ہو جانا چاہئے یہ دوبارہ نہیں بنایا جانا چاہئے۔ ۱۷ اس شہر کی ہر ایک
چیز خدا کے لئے تباہ کر دینی چاہئے۔اس لئے کوئی چیز تُمہیں اپنے لئے
نہیں رکھنی چاہئے۔ اگر تُم اُس حکم کی تعمیل کرتے ہو تو خُداوند تُم پر اتنا
زیادہ غصّہ میں آنے سے اپنے کو روک لے گا خُداوند تُم پر رحم کرے گا اور
ترس کھائے گا۔ وہ تُمہاری قوم کو ایسا بڑا بنائے گا جیسا اُس نے تُمہارے
آباء واجداد سے وعدہ کیا تھا۔ ۱۸ یہ تب ہوگا جب تُم خُداوند اپنے خُدا کی
بات سنوگے اگر تُم اُن احکامات کی تعمیل کروگے جنھیں میں تُمہیں آج
دے رہا ہوں تُمہیں وہی کرنا ہوگا جسے خُداوند تُمہارا خُدا صحیح کہتا ہے۔

اِسرائیلی خُداوند کے خاص لوگ

۱۴ "تُم خُداوند اپنے خُدا کے بچّے ہو اگر کوئی مرے تو تُمہیں
اپنے آپ کو سوگ میں دکھانے کے لئے اپنے آپ کو کاٹنا
نہیں چاہئے تُمہیں غم کے اظہار کے لئے اپنے سر کے اگلے حصّے کے بال
نہیں کاٹنا چاہئے۔ ۲ کیونکہ تم خداوند اپنے خدا کے مقدس لوگ ہو۔ دنیا
کے سبھی لوگوں میں اس نے تُمہیں اپنے خاص لوگوں کے طور سے چُنا
ہے۔

اِسرائیلیوں کو کھانے کی اجازت

۳ "ایسی کوئی چیز نہ کھاؤ جسے کھانے سے خُداوند بُرا سمجھتا ہو۔ ۴ تُم
ان جانوروں کو کھاسکتے ہو: گائے، بھیڑ، بکری۔ ۵ ہرن، نیل گائے، چکارا،
جنگلی بھیڑ، جنگلی بکری، چیتل اور پہاڑی بھیڑ۔ ۶ تُم ایسے کسی جانور کو
کھاسکتے ہو جس کے کُھر دو حصّوں میں بٹے ہوں اور رجو جُگالی کرتے ہیں۔
۷ لیکن اونٹوں، خرگوش، پہاڑی بِجّو کو نہ کھاؤ۔ یہ جانور جُگالی کرتے ہیں
لیکن اُن کے کُھر پھٹے ہوئے نہیں ہوتے۔ اِس لئے یہ جانور تُمہارے لئے
پاک کھانا نہیں ہے۔ ۸ تُمہیں سوّر نہیں کھانا چاہئے۔ اُن کے کُھر پھٹے
ہوتے ہیں لیکن وہ جُگالی نہیں کرتے اِس لئے سوّر تُمہارے لئے پاک کھانا
نہیں ہے۔ سوّر کا کوئی گوشت نہ کھاؤ اور نہ ہی مرے ہوئے سوّر کو چھوٗنا۔
۹ "تُم ایسی کوئی مچھلی کھاسکتے ہو جس کے پر اور چھلکے ہوں۔
۱۰ لیکن پانی میں رہنے والے کسی ایسے مخلوق کو نہ کھاؤ جس کے پر اور
چھلکے نہ ہوں۔ یہ تُمہارے لئے پاک کھانا نہیں ہے۔ ۱۱ "تُم کسی پاک
پرندہ کو کھاسکتے ہو۔ ۱۲ لیکن ان پرندوں میں سے کسی کو نہ کھاؤ: عقاب،
کسی بھی قسم کے گدھ، باز، ۱۳ لال چیل، سمندری باز، کسی بھی قسم کا
چیل، ۱۴ کسی بھی قسم کا کوّا، ۱۵ شاخ والا الّو، چیخنے والا الّو، سمندری
بطخ، کسی بھی قسم کا شاہین، ۱۶ چھوٹا الّو، بڑا الّو، سفید الّو، ۱۷ ریگستانی
الّو، شترمرغ، دریائی مرغ، ۱۸ لق لق، کسی بھی قسم کا بگلا، ہُدہُد یا
چمگادڑ۔
۱۹ "پروں والے کیڑے تُمہارے لئے پاک کھانا نہیں ہے تُمہیں
اُن کو نہیں کھانا چاہئے۔ ۲۰ لیکن تُم کسی پاک پَروالے پرندہ کو کھاسکتے
ہو۔
۲۱ "اپنے آپ مرے جانور کو نہ کھاؤ۔ تُم اس جانور کو اپنے شہر کے
غیر ملکی کو دے سکتے ہو اور وہ اُسے کھا سکتا ہے۔ تُم اس جانور کو اجنبی کے
ہاتھ بیچ بھی سکتے ہو۔ لیکن تُمہیں اس جانور کو بالکل نہیں کھانا چاہئے۔ کیوں
کہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے مقدس لوگ ہو۔
"بکری کے بچّے کو اُس کی ماں کے دودھ میں نہ پکاؤ۔

دسواں حصّہ کا دینا

۲۲ "تُمہیں ہر سال اپنے کھیتوں میں اُگائی گئی فصل کا دسواں حصّہ
یقینی طور پر بچانا چاہئے۔ ۲۳ پھر تُمہیں اُس جگہ پر جانا چاہئے جسے خُداوند
نے اپنے نام کو قائم کرنے کے لئے چُنا ہے۔ تمہیں وہاں جانا چاہئے اور
تمہیں اپنے اناج کا دسواں حصّہ، نئی مئے، تیل اور اپنے جھنڈاور ریوڑ کا
پہلوٹھا بچّہ کو خداوند کے موجودگی میں کھانا چاہئے۔ اس طرح سے تم خداوند
اپنے خدا کا ہمیشہ تعظیم کرنا سیکھوگے۔ ۲۴ لیکن ہوسکتا ہے کہ وہ جگہ اتنی
دور ہو کہ تم وہاں تک سفر نہ کرسکو۔ ہوسکتا ہے کہ فصل کا دسواں حصّہ جسے
خداوند نے تحفہ کہ طور پر تمہیں دیا ہے، وہاں نہ پہنچا سکوگے۔ اگر ایسا ہوتا
ہے تو یہ کرو: ۲۵ اپنی فصل کا وہ حصّہ بیچ دو اور اس رقم کو اپنے رقم کے
تھیلا میں رکھ کر خداوند اپنے خدا کے چُنے ہوئے جگہ پر لے جاؤ۔ ۲۶ اس
رقم کا استعمال گائے، بکری، مئے یا کوئی اور خمیری مشروب یا اور کوئی
چیز جسے تو پسند کرتے ہو خریدنے میں کرو۔ تب تم اور تمہارا خاندان کو
خداوند اپنے خدا کے سامنے کھانا اور خوشی منانا چاہئے۔ ۲۷ لیکن اپنے شہر
میں رہنے والے لاوی نسل کے لوگوں کو نظر انداز نہ کرو کیوں کہ اُن کے
پاس تُمہاری طرح زمین کا حصّہ نہیں ہے۔
۲۸ "ہر تین سال کے آخر میں اپنی اُس سال کی فصل کا دسواں جمع
کرو۔ اور اسے اپنے پھاٹکوں میں جمع کر کے رکھّو۔ ۲۹ یہ کھانا لاوی نسل
کے لوگوں کے لئے ہے کیوں کہ اُن کے پاس اُن کی کوئی اپنی زمین نہیں
ہے۔ یہ کھانا تُمہارے قصبوں کے غیر ملکیوں، یتیموں بیواؤں کے لئے

بھی ہے اسلئے وہ لوگ آسکتے ہیں اور سب کچھ جو چاہتے ہیں اُسے کھا سکتے ہیں۔ اگر تُم یہ کرتے ہو تو خُداوند تُمہارا خُدا جو کچھ تم کروگے اس میں برکت دیگا۔

قرض کو ختم کرنے کا خاص سال

۱۵ ”ہر سات برس کے آخر میں قرض کو منسوخ کردینا چاہیئے۔ **۲** قرض کو تُمہیں اس طرح ختم کرنا چاہیئے۔ ہر ایک آدمی جس نے کسی اسرائیلی ساتھی کو قرض دیا ہے اپنا قرض ختم کردے۔ اُسے اپنے اسرائیلی ساتھی کو قرض لوٹانے کو نہیں کہنا چاہیئے۔ کیوں کہ خُداوند نے کہا ہے اس سال قرض ختم کردیئے جاتے ہیں۔ **۳** تُم غیر ملکی سے اپنا قرض واپس لے سکتے ہو۔ لیکن تم اُس قرض کو ختم کردوگے جو کسی اسرائیلی ساتھی کو دیئے ہیں۔ **۴** لیکن تُمہارے درمیان کوئی غریب شخص نہیں رہنا چاہیئے کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں سبھی چیزیں اس زمین میں دیگا جسے وہ تم سے رہنے کے لئے دیگا۔ **۵** یہی ہوگا اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کی حکم کی پوری طرح تعمیل کروگے۔ تُمہیں اُس ہر ایک حکم کی تعمیل کرنے میں ہوشیار رہنا چاہیئے جسے آج میں نے تُمہیں دیا ہے۔ **۶** خُداوند تُمہارا خُدا برکت دے گا جیسا کہ اُس نے وعدہ کیا ہے اور تُمہارے پاس بہت سی قوموں کو قرض دینے کے لئے کافی دولت ہوگی۔ لیکن تُمہیں کسی سے قرض لینے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ تُم بہت سی قوموں پر حکومت کروگے لیکن اُن قوموں میں سے کوئی قوم تُم پر حکومت نہیں کرے گی۔

۷ ”جب تُم اُس ملک میں رہوگے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے تب تُمہارے لوگوں میں کوئی بھی غریب شخص ہوسکتا ہے۔ تمہیں اس غریب شخص کے لئے اپنے دل کو سخت نہیں کرنا چاہیئے اپنے مٹھی کو کسنا نہیں چاہیئے۔ **۸** اسکے بجائے اپنے ہاتھوں کو کھولو اور اس آدمی کو جن چیزوں کی بھی ضرورت ہو قرض دو۔

۹ ”کسی کو مدد کرنے سے اِس لئے انکار نہ کرو کیوں کہ قرض کے ختم کرنے کا ساتواں سال قریب ہے۔ تمہارے دل میں اس شخص کے بارے میں جسے تمہاری مدد کی ضرورت ہے بُرا خیال نہیں آنا چاہیئے۔ تمہیں اس کی مدد کرنے سے انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ اگر تُم اُس غریب شخص کو کُچھ نہیں دیتے تو وہ خُداوند سے تُمہارے خلاف شکایت کرے گا۔ اور خُداوند تُمہیں گناہ کرنے کا جواب دہ پائے گا۔

۱۰ ”غریب کو بنا کسی ہچکچاہٹ کے دو اور اُسے دینے کا بُرا نہ مانو کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا اُس اچھّے کام کے لئے تمہیں برکت دے گا وہ تُمہارے سبھی کاموں اور جو کُچھ تُم کروگے اُس میں تُمہاری مدد کرے گا۔ **۱۱** تمہارے ملک میں ہمیشہ غریب لوگ ہونگے۔ میں نے تجھے حکم دیا کہ تو اپنے لوگوں کے بیچ غریب لوگوں کی، انلوگوں کی جو غریب ہیں اور تمہارے ملک کے انلوگوں کی جسے تیری مدد کی ضرورت ہے مدد کرنے کے لئے تیار رہو۔

غلاموں کو آزاد ہونے دو

۱۲ ”اگر تُمہارے لوگوں میں سے کسی عبرانی مرد یا عورت تُمہارے ہاتھ بیچے جائیں تو اُس شخص کو تُمہاری خدمت چھ سال تک کرنی چاہیئے۔ تب ساتویں سال تُمہیں اُسے اپنے سے آزاد کردینا چاہیئے۔ **۱۳** لیکن جب تُم اپنے غلام کو آزاد کرو تو اس کو بغیر کُچھ دیئے مت جانے دو۔ **۱۴** تُمہیں اُس آدمی کو اپنے ریوڑوں کا ایک بڑا حصّہ کھلیان سے ایک بڑا حصہ اور انگور کے رس سے ایک بڑا حصّہ دینا چاہیئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں بہت اچھّی چیزوں کے حاصل کرنے کی دعاء دی ہے۔ اُسی طرح تُمہیں بھی اپنے غلام کو بہت ساری اچھّی چیزیں دینی چاہیئے۔ **۱۵** تُمہیں یاد رکھنا چاہیئے کہ تُم مصر میں غلام تھے خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں آزاد کیا ہے یہی وجہ ہے کہ میں تُم سے آج یہ کرنے کو کہہ رہا ہوں۔

۱۶ ”لیکن تُمہارے غلاموں میں سے کوئی تمہیں کہہ سکتا ہے کہ میں تمہیں چھوڑنا نہیں چاہتا ہوں۔ وہ ایسا اِس لئے کہہ سکتا ہے وہ تُم سے تُمہارے خاندان سے محبّت کرتا ہے اور اُس نے تُمہارے ساتھ اچھّی زندگی گذاری ہے۔ **۱۷** اُس خادم کو اپنے دروازے سے کان لگانے دو اور ایک سوئی سے اُس کے کان میں سوراخ کرو پھر وہ ہمیشہ کے لئے تُمہارا غلام ہوجائے گا۔ تُم کنیزوں کے لئے بھی یہی کرو جو تُمہارے ہاں رہنا چاہتی ہیں۔

۱۸ ”تم غلام کو آزاد کرتے وقت مایوس مت ہو۔ یاد کرو، وہ چھ سال تک تمہاری خدمت صرف آدھی رقم پر کیا جتنا کہ ایک مزدور کو دیتے ہو۔ خداوند تمہارا خدا تمہارے ان سبھی کاموں میں جسے تم کروگے برکت عطا کریگا۔

پہلوٹھے جانور کے لئے اُصول

۱۹ ”تُم اپنے جھنڈ یا ریوڑ میں سبھی پہلوٹھے نر بچّوں کو خُداوند کو ضرور وقف کرنا۔ تم کام کے لئے پہلوٹھے بیل کا استعمال نہیں کروگے۔ اور تم پہلوٹھے بھیڑ کا اون نہیں کاٹوگے۔ **۲۰** ہر سال تم اپنے پہلوٹھے جانوروں کو لے کر اُس جگہ پر آؤ جسے خُداوند تُمہارا خُدا نے چُنا ہے۔ وہاں تُم اور تُمہارے خاندان کے لوگ اُن جانوروں کو خداوند کے سامنے کھائیں گے۔

۲۱ "لیکن اگر جانور میں کوئی عیب ہو یا لنگڑا اندھا ہو یا اُس میں کئی
دُوسرے عیب ہوں تو تُمہیں اُسے خُداوند اپنے خُدا کو قربانی نہیں چڑھانی
چاہئے۔ ۲۲ لیکن تُم اُس کا گوشت وہاں کھا سکتے ہو جہاں تُم رہتے ہو اُسے
کوئی آدمی کھا سکتا ہے چاہے وہ پاک ہو یا چاہے ناپاک ہو۔ نیل گائے یا ہرن
کا گوشت کھانے پر وہی اُصول لاگو ہوگا جو اُس گوشت پر لاگو ہوتا ہے۔
۲۳ لیکن تُمہیں جانور کا خون نہیں کھانا چاہئے تُمہیں خون کو پانی کی طرح
زمین پر بہا دینا چاہئے۔

فسح کی تقریب

۱۶ "خُداوند اپنے خُدا کی فسح کی تقریب ابیب * کے مہینے
میں مناؤ کیوں کہ ابیب کے مہینے میں خداوند تُمہارا خُدا
تُمہیں رات میں مصر سے باہر لے آیا تھا۔ ۲ تُمہیں اُس جگہ پر جانا چاہئے
جسے خُداوند اپنا نام رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُمہیں مویشیوں اور بھیڑوں
کے جھنڈ سے خُداوند اپنے خُدا کو فسح کی قربانی چڑھانا چاہئے۔ ۳ اُس قربانی
کے ساتھ خمیر والی روٹی مت کھاؤ۔ تُمہیں سات دن تک بغیر خمیری روٹی
کھانی چاہئے اُس روٹی کو دُکھ کی روٹی کہتے ہیں کیونکہ تم مصر سے بہت
جلد بازی میں نکلتے تھے۔ تمہیں اُس دن کو اُس وقت تک یاد رکھنا چاہئے
جب تک تُم زندہ رہو۔ ۴ سات دن تک مُلک میں کسی کے گھر میں کہیں
خمیر نہیں ہونی چاہئے۔ جو گوشت پہلے دن کا شام کی قربانی میں چڑھاؤ اُسے
صبح ہونے تک کھا لینا چاہئے۔
۵ "تُمہیں فسح کی تقریب کے جانوروں کی قربانی اُن شہروں میں
سے کسی میں نہیں چڑھانی چاہئے جنہیں خُداوند تُمہارے خُدا نے تُم کو دیا
ہے۔ ۶ تُمہیں فسح کی تقریب کے جانور کی قربانی صرف اُس جگہ پر چڑھانی
چاہئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا اپنا نام وہاں رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُم فسح
کی تقریب کے جانور کی قربانی سورج غروب ہونے کے بعد شام کو کرنی
چاہئے یعنی اسی وقت جس وقت تُم مصر سے باہر نکلے تھے۔ ۷ تم گوشت
کو خُداوند تُمہارے خُدا جس جگہ کو چُنے گا وہاں ضرور پکاؤ گے اور کھاؤ گے
تب صبح تُمہیں اپنے خیموں میں چلے جانا چاہئے۔ ۸ تُمہیں چھ دن
بغیر خمیری روٹی کھانی چاہئے اور ساتویں دن تُمہیں کوئی بھی کام نہیں کرنا
چاہئے۔ اُس دن خُداوند اپنے خُدا کے لئے خاص اجتماع میں سبھی ایک ساتھ
ہوں گے۔

ہفتوں کی تقریب (پنتی کوسٹ)

۹ "جب تُم فصل کاٹنا شروع کرو تب سے تُمہیں سات ہفتے گِننے
چاہئے۔ ۱۰ تب خُداوند اپنے خُدا کے لئے ہفتوں کی تقریب مناؤ اُسے
ایک اچھّی نذر قربانی پیش کرو تُمہیں کتنا دینا ہے اُس کا فیصلہ یہ سوچ کر
کرو کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں کتنی برکت دی ہے۔ ۱۱ اُس جگہ
پر جاؤ جسے خُداوند اپنا نام وہاں رکھنے کے لئے چُنے گا۔ وہاں تُم اور تُمہارے
لوگ خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ خوشی مناتے ہوئے وقت گذارو گے۔ اپنے
سبھی لوگوں، اپنے بیٹوں، اپنی بیٹیوں، اور اپنے سبھی خادموں کو وہاں
لے جاؤ۔ اور اپنے شہر میں رہنے والے لاوی نسل کے لوگوں، غیر ملکیوں،
یتیموں اور بیواؤں کو بھی ساتھ میں لے جاؤ۔ ۱۲ یہ مت بھولو کہ تُم مصر
میں غلام تھے۔ تُمہیں ان سارے اُصولوں کی تعمیل ہوشیاری سے کرنی
چاہئے۔

پناہ کی تقریب

۱۳ "سات دن کے بعد تمہیں اپنے کھلیان اور اپنے مئے کے کولھو
سے اپنی فصل جمع کرنا چاہئے۔ تجھے پناہ کی تقریب منانا چاہئے۔ ۱۴ تُم
، تُمہارے بیٹے، بیٹیاں، تُمہارے سبھی خادم اور شہر کے رہنے والے لاوی
نسل کے لوگ، غیر ملکی، یتیم اور بیوائیں سبھی اُس دعوت میں خوشی
منائیں۔ ۱۵ تُمہیں اُس دعوت کو سات دنوں تک اُس خاص جگہ پر منانا
چاہئے۔ جسے خُداوند چُنے گا یہ تُم خُداوند اپنے خُدا کے اعزاز میں کرو خُوشی مناؤ
کیوں کہ خُداوند تُمہارے خُدا نے تمہیں تُمہاری فصل کے لئے اور تُم نے جو
کُچھ بھی کیا ہے اُس کے لئے برکت دی ہے۔
۱۶ "تمہارے سب لوگ ہر سال تین بار خداوند تمہارے خدا سے ملنے
کے لئے اس خاص جگہ پر ضرور آئے جسے وہ چنا ہے۔ تم بغیر خمیر کے روٹی
کی تقریب، ہفتہ کی تقریب اور پناہ کی تقریب منانے کے لئے ضرور آؤ۔ ہر
شخص جو خدا سے ملنے آئے تحفہ لیکر ضرور آئے۔ ۱۷ ہر ایک آدمی اتنا
دے گا جتنا وہ دے سکے گا۔ کتنا دینا ہے اُس کا فیصلہ وہ یہ سوچ کر کرے گا
کہ اُسے خُداوند نے کتنا دیا ہے۔

لوگوں کے لئے منصف اور عہدہ دار

۱۸ "خداوند تمہارے خدا جن قصبوں کو تمہیں دیا ہے ہر ایک
خاندان کے لئے ہر ایک قصبوں میں منصفوں اور عہدیداروں کو چنو۔ ان
منصفوں اور عہدیداروں کو منصفانہ طور پر لوگوں کا فیصلہ کرنا چاہئے۔
۱۹ تُمہیں صحیح فیصلہ سے نہیں ہٹنا چاہئے۔ تُمہیں طرف داری نہیں کرنی
چاہئے تمہیں رشوت نہیں لینا چاہئے کیونکہ رشوت عقلمندوں کے آنکھوں کو

ابیب اُس کے معنی اناج کو کونپلیں۔ یہ یہودی سال کا پہلا مہینہ جسکو نیسان بھی کہا جاتا ہے یہ آج کے مارچ۔ اپریل ہیں۔

اندھا کردیتی ہےاور صادق کی باتوں کو پلٹ دیتی ہے۔ **۲۰** تمہیں ہر وقت انصاف کے لئے اچھّا اور سیدھا رہنے کی کوشش کرنی چاہئے تب تم زندہ رہوگے۔ اور تم اُس ملک کو پاؤ گے جسے خُداوند تمہارا خُدا تمہیں دے رہاہے اور تم اُس میں رہوگے۔

خُدا بُتوں سے نفرت کرتا ہے

۲۱ "جب تم خُداوند اپنے خُدا کے لئے قربان گاہ بناؤ تو تم قربان گاہ کے سہارے کوئی لکڑی کا ستون نہ بناؤ جو آشرہ دیوی کے اعزاز میں بنائے جاتے ہیں۔ **۲۲** اور تمہیں خاص پتّھر جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش کے لئے نہیں کھڑے کرنے چاہئے خُداوند تمہارا خُدا اُن سے نفرت کرتا ہے۔

قربانی کے جانور بے عیب ہونے چاہئے

۱۷ "تمہیں خُداوند اپنے خُدا کو کوئی ایسی گائے، بھیڑ، قربانی میں نہیں چڑھانی چاہئے۔ جس میں کوئی عیب ہو یا بُرائی ہو کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تمہارا خُدا اُس سے نفرت کرتا ہے۔

بُت پرست کو سزا

۲ "تم اُن شہروں میں کوئی بُری بات ہونے کی اطلاع پاسکتے ہو جنہیں خُداوند تمہارے خُدا تمہیں دے رہا ہے تم یہ سُن سکتے ہو کہ تم میں سے کسی عورت یا مرد نے خُداوند کے خلاف گناہ کیا ہے تم یہ سُن سکتے ہو کہ اُنہوں نے خُداوند سے معاہدہ توڑا ہے۔ **۳** میرے احکامات کے خلاف ، ہوسکتا ہے انہوں نے جھوٹے دیوتاؤں کی پرستش کی ہے۔ اور انکے آگے سجدہ کیا ہے۔ یاہوسکتا ہےوہ سورج، چاندیاکسی اور آسمانی چیزوں کی پرستش کیاہو۔ **۴** اگر تم ایسی بُری خبر سُنتے ہو تو تمہیں اُس کی ہوشیاری سے دریافت کرنا چاہئے تمہیں یہ معلوم کرنا چاہئے کہ کیا یہ سچ ہے کہ یہ بھیانک کام حقیقت میں اِسرائیل میں ہوا ہے اگر تم اُسے ثابت کرو کہ یہ سچ ہے، **۵** تب تمہیں اُس مرد یا عورت کو ضرور سزا دینی چاہئے جس نے یہ بُرا کام کیا ہے۔ تمہیں اُس مرد یا عورت کو شہر کے دروازہ کے پاس عوام کی جگہ پر لے جانا چاہئے اور اُسے پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے۔ **۶** لیکن اگر ایک ہی گواہ یہ کہتا کہ اُس نے بُرا کام کیا ہے تو اُسے موت کی سزا نہیں دی جائے گی۔ لیکن اگر دو یا تین گواہ یہ کہتے ہیں کہ یہ سچ ہے تو اُس آدمی کو مار ڈالنا چاہئے۔ **۷** گواہوں کو پہلا پتّھر اُس آدمی کو مارنے کے لئے پھینکنا چاہئے۔ تب دوسرے لوگوں کو اس کی موت آنے تک پتھر پھینکنا چاہئے۔ اسی طرح تمہیں اس بُرائی کو اپنے درمیان سے دور کرنا چاہئے۔

مشکل مقدمے

۸ "ہوسکتا ہے مقامی عدالت میں کوئی ایسا مقدّمہ آئے جو ایسا سخت ہو کہ فیصلہ نہ کیا جاسکے۔ یہ قتل کا مقدمہ ، نالش کا مقدمہ یا حملہ کرنے کا مقدمہ ہوسکتا ہے۔ ان مقدموں کو خداوند تمہارے خدا کے چُنے ہوئے خاص جگہ پر لیجاؤ۔ **۹** تمہیں لاوی خاندانی گروہ کے کاہنوں اوراُس وقت کے منصف کے پاس جانا چاہئے۔ وہ لوگ اُس مقدموں کا فیصلہ کریں گے۔ **۱۰** خُداوند کی خاص جگہ پر وہ اپنا فیصلہ تمہیں سُنائیں گے۔ جو بھی وہ کہیں اُسے تمہیں ہوشیاری سے کرنا چاہئے۔ **۱۱** تمہیں اُن کے فیصلے قبول کرنے چاہئے اور اُن کی ہدایت کی ٹھیک ٹھیک تعمیل کرنی چاہئے تمہیں اُس کے خلاف کُچھ بھی نہیں کرنا چاہئے جو وہ تمہیں کرنے کو کہتے ہیں۔

۱۲ "تمہیں کسی بھی اس شخص کو سزا ضرور دینا چاہئے جو کھُلم کھلاّ منصف یا اس کاہن کا جو اس وقت خداوند تمہارے خدا کی خدمت کرتا تھا نافرمانی کرتا ہے اس شخص کو مار ڈالنا چاہئے۔ تمہیں اِسرائیل سے اُس طرح کے بُرے آدمی کو ہٹا دینا چاہئے۔ **۱۳** سبھی لوگ اُس سزا کے بارے میں سُنیں گے اور ڈریں گے اور پھر وہ لوگ اور ضدّی نہیں ہونگے۔

بادشاہ کا انتخاب کیسے ہو

۱۴ "تم اُس سر زمین میں جاؤ گے جسے خُداوند تمہارا خُدا تمہیں دے رہا ہے۔ تم اُس ملک پر قبضہ کروگے اور اُس میں رہوگے۔ اور ہو سکتا ہے تم کہوگے۔ 'ہملوگوں کا بھی ایک بادشاہ ہوگا۔ جیسا کہ ہمارے اطراف کی قوموں میں ہے۔' **۱۵** جب ایسا ہو تب تمہیں یقینی طئے کرنا چاہئے کہ تم نے اُسے ہی بادشاہ چُنا ہے جسے خُداوندا نتخاب کرتا ہے۔ تمہارا بادشاہ تمہیں لوگوں میں سے ہونا چاہئے۔ تمہیں غیر ملکی کو اپنا بادشاہ نہیں بنانا چاہئے۔ **۱۶** بادشاہ کو کئی گھوڑے اپنے لئے نہیں رکھنے چاہئے۔ اُسے لوگوں کوزیاہ گھوڑے لانے کے لئے مصر نہیں بھیجنا چاہئے کیوں کہ تم سے خُداوندنے کہا تھا، 'تمہیں اُس راستے پر پھر واپس نہیں جانا چاہئے۔' **۱۷** بادشاہ کو بہت بیویاں بھی نہیں رکھنی چاہئے۔ کیوں کہ یہ اُسے خُداوند سے دور ہٹانے کا سبب بنے گا۔ اور بادشاہ کو سونے چاندی سے اپنے کو دولتمند نہیں بنانا چاہئے۔

۱۸ "اور جب بادشاہ حکومت کرنے لگے تو اُسے شریعت کو اپنے لئے لاوی کاہنوں کی کتابوں سے ضرور نقل کرلینا چاہئے۔ **۱۹** بادشاہ کو اُس کتاب کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے اُسے اُس کتاب کو زندگی بھر پڑھنا چاہئے کیوں کہ تب بادشاہ خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنا سیکھے گا۔ اور وہ اُصولوں کے احکام کی پُوری تعمیل کرنا سیکھے گا۔ **۲۰** تب بادشاہ یہ نہیں

سوچے گا کہ وہ اپنے لوگوں میں سے کسی سے بھی زیادہ اچھّا ہے۔ وہ
شریعت کے خِلاف نہیں جائے گا۔ تب وہ بادشاہ اور اُس کی نسل اسرائیل
میں اپنی سلطنت پر لمبے عرصہ تک حکومت کریں گے۔

کاہنوں اور لاوی نسل کے لوگوں کی مدد

۱۸ ”لاوی کاہن لاوی کا پورا خاندانی گروہ اِسرائیل کی زمین
میں کوئی حصّہ نہیں پائے گا۔ وہ اپنی زندگی بس اُس
تحفوں کو کھا کر گذاریں گے جسے خُداوند کو چڑھائی گئی ہے۔ وہی لاوی کے
خاندانی گروہ کے حصّے میں ہے۔ ۲ وہ لاوی نسل کے لوگ زمین کا کوئی حصّہ
دُوسرے خاندانی گروہوں کی طرح نہیں پائیں گے لاوی نسل کے حصّہ میں
صرف خُداوند ہے خُداوند نے اُس کے لئے اُن سے وعدہ کیا ہے۔
۳ ”جب تُم کوئی بیل یا بھیڑ قربانی کے لئے مارو تو تُمہیں کاہنوں کو
یہ حصّہ دینے چاہئے کندھا، دونوں جبڑے اور پیٹ۔ ۴ تُمہیں کاہنوں کو
اپنے اناج اپنے نئے مئے اور اپنی پہلی فصل کا تیل دینا چاہئے۔ تُمہیں لاوی
نسلوں کو اپنی بھیڑوں کا پہلی مرتبہ کٹا اُون دینا چاہئے۔ ۵ کیونکہ خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہارے سارے خاندانی گروہ میں سے لاوی خاندانی گروہ کو ہمیشہ
اسکی خدمت کرنے کے لئے چُنا ہے۔
۶ ”لاوی جو کسی اِسرائیلی قصبہ میں رہتا ہو۔ ہو سکتا ہے اپنا گھر
چھوڑے اور اس جگہ جائیگا جسے خداوند چنّے گا۔ ہو سکتا ہے جب وہ چاہے
وہاں جا سکتا ہے۔ ۷ یہ لاوی خداوند اپنے خدا کے نام پر خدمت کر سکتا
ہے۔ وہ خاص جگہ پر خداوند کی خدمت لاوی بھائیوں کی طرح کر سکتا
ہے۔ ۸ وہ لاوی اپنے خاندان کو مساوی طور سے ملنے والے حصّہ منجملہ اُس
حصّہ کے جو اُن کے خاندان والے حاصل کرتے ہیں کے برابر کے حصّہ دار
ہوں گے۔

اِسرائیلیوں کو دُوسری قوموں کی طرح نہیں رہنا چاہئے

۹ ”جب تُم اُس زمین پر پہنچو جو خُداوند تُمہارے خُدا تُم کو دے رہا
ہے تب اُس قوم کے لوگ جو بھیانک کام وہاں کر رہے ہیں اُنہیں مت
سیکھو۔ ۱۰ اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی قربانی اپنی قربان گاہ پر آگ
میں نہ دو۔ کسی جیوتشی سے بات کر کے یا کسی جادوگر، ڈائن یا رمّال کے
پاس جا کر یہ نہ سیکھو کہ مستقبل میں کیا ہوگا؟ ۱۱ کسی بھی آدمی کو کسی پر
جادو ٹونا چلانے کا ارادہ نہ کرنے دو۔ اور تُم میں سے کسی بھی شخص کو ساحر
یا جنّات کا عامل نہ بننے دو۔ کسی شخص کو مردہ سے رجوع نہیں کرنا چاہئے۔
۱۲ خُداوند تُمہارا خُدا اُن لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو ایسا کرتے ہیں یہی
وجہ ہے کہ وہ تُمہارے سامنے اُن لوگوں کو مُلک چھوڑنے کو دباؤ ڈالیں
گے۔ ۱۳ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کا پورا وفادار ہونا چاہئے۔

خُداوند کا خاص نبی

۱۴ ”اِن قوموں کے لوگ جسے تم اپنے ملک سے نکالو گے جادوگروں
اور مستقبل کی باتیں بتانے والوں کی باتیں سنتا ہے۔ لیکن خُداوند تُمہارا
خُدا تُمہیں ویسا نہیں کرنے دے گا۔ ۱۵ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے پاس
اپنا نبی بھیجے گا یہ نبی تُمہارے اپنے لوگوں میں سے ہوگا وہ میری طرح ہی
ہوگا تُمہیں اُس نبی کی بات ماننی چاہئے۔ ۱۶ خُداوند تُمہارے پاس اُس
نبی کو بھیجے گا کیوں کہ تُم نے ایسا کرنے کے لئے اُس سے کہا ہے۔ اُس
وقت جب تُم حورب (سینائی) پہاڑ کے چاروں طرف جمع ہوئے تھے، تُم
نے کہا تھا، ’ہم لوگ خُداوند کی آواز پھر نہ سُنیں ہم لوگ اُس مہیب آگ کو
پھر نہ دیکھیں ورنہ ہم مرجائیں گے۔‘
۱۷ ”خُداوند نے مُجھ سے کہا، ’وہ جو چاہتے ہیں وہ ٹھیک ہے۔
۱۸ میں تُمہاری طرح کا ایک نبی اُن کے لئے بھیج دوں گا وہ نبی اُنہی
لوگوں میں کوئی ایک ہوگا۔ میں اُسے وہ سب بتاؤں گا جو اُسے کہنا ہوگا اور
وہ لوگوں سے وہی کہے گا جو میرا حکم ہوگا۔ ۱۹ یہ نبی میرے نام پر
بولے گا اور جب وہ کُچھ کہے گا تب اگر کوئی شخص میرے احکام کو سُننے
سے انکار کرے گا تو میں اُس شخص کو سزا دوں گا۔‘

جھوٹے نبیوں کو کس طرح جانا جائے

۲۰ ”لیکن کوئی نبی کُچھ ایسا کہہ سکتا ہے جسے کہنے کے لئے میں نے
اُسے نہیں کہا ہے۔ اور وہ لوگوں سے کہہ سکتا ہے کہ وہ میرے نام پر بول
رہا ہے۔ یا نبی دوسرے دیوتاؤں کے نام پر بول سکتا ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے
تو اُس نبی کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۲۱ تُم سوچ سکتے ہو، ہم کیسے جان سکتے ہیں
کہ نبی جو کہتا ہے وہ خداوند کی بات نہیں ہے۔ ۲۲ اگر کوئی نبی کہتا ہے
کہ وہ خُداوند کی جانب سے کُچھ کہہ رہا ہے لیکن وہ جو کہتا ہے سچ نہیں
ہوتا تو تُمہیں سمجھ لینا چاہئے کہ یہ خداوند کی بات نہیں ہے بلکہ یہ اسکی اپنی
سوچی ہوئی بات ہے۔ تُمہیں اُس سے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔

تین محفوظ شہر

۱۹ ”خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو وہ مُلک دے رہا ہے جو دُوسری
قوموں کا ہے خُداوند ان قوموں کو تباہ کرے گا تُم وہاں
رہو گے جہاں وہ لوگ رہتے ہیں تُم اُن کے شہر اور گھروں کو لوگے جب ایسا
ہو، ۲-۳ تب تُمہیں زمین کو تین حصّوں میں بانٹنا چاہئے تب تُمہیں ہر

ایک حصّہ میں سبھی لوگوں کے قریب پڑنے والا شہر اُس علاقہ میں چُننا چاہئے اور تُمہیں اُن شہروں تک سڑکیں بنانی چاہئے تب کوئی بھی آدمی جو کسی دُوسرے آدمی کو مارتا ہے وہاں بھاگ کر جاسکتا ہے۔

۴ ”کوئی آدمی کسی کو مار ڈالتا ہے اور حفاظت کے لئے اُن تین شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ کر پناہ کے لئے پہنچتا ہے تو اُس آدمی کے لئے یہ اُصول ہیں: یہ ان شخص میں سے ہونا چاہئے جو کسی دوسرے شخص کو اتفاقاً بنا عداوت کے مار ڈالتا ہے۔ ۵ ایک مثال ہے: کوئی آدمی کسی آدمی کے ساتھ جنگل میں لکڑی کاٹنے جاتا ہے اُس میں سے ایک آدمی لکڑی کاٹنے کے لئے کلہاڑی کو ایک درخت پر چلاتا ہے لیکن کلہاڑی دستے سے نکل جاتی ہے اور دُوسرے آدمی کو لگ جاتی ہے اور اس سے وہ مر جاتا ہے۔ وہ آدمی جس نے کلہاڑی چلائی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ کر جاسکتا ہے اور اپنے کو محفوظ کرسکتا ہے۔ ۶ لیکن اگر شہر بہت دُور ہوگا تو مارے گئے آدمی کا کوئی رشتہ دار* اُس کا پیچھا کرسکتا ہے اور اُس کے شہر میں پہنچنے سے پہلے ہی اُسے پکڑ سکتا ہے۔ رشتہ دار بہت غصّہ میں ہوسکتا ہے اور اُس آدمی کو قتل کرسکتا ہے۔ لیکن وہ آدمی موت کی سزا کے مستحق نہیں ہے۔ وہ اُس آدمی سے نفرت نہیں کرتا تھا جو اُس کے ہاتھوں مارا گیا۔ ۷ اِس لئے میں حکم دیتا ہوں کہ تینوں شہروں کو الگ کرو۔

۸ ”خداوند تُمہارے خُدا نے تُمہارے آباء و اجداد کو یہ وعدہ کیا میں تُم لوگوں کی سرحد کی توسیع کروں گا۔ وہ تُم لوگوں کو پُورا مُلک دے گا جسے دینے کا وعدہ اُس نے تُمہارے آباء واجداد سے کیا تھا۔ ۹ وہ یہ کرے گا اگر انکے احکامات کی تعمیل پُوری طرح کروگے جنہیں میں تُمہیں آج دے رہا ہوں۔ اگر تُم خُداوند اپنے خُدا سے محبّت کروگے اور اُس کی راہ پر ہمیشہ چلتے رہوگے تب اگر خُداوند تُمہارے مُلک کو بڑا بناتا ہے تو تُمہیں تین دُوسرے شہر حفاظت کے لئے چُننے چاہئے وہ پہلے تین شہروں کے ساتھ ملائے جانے چاہئے۔ ۱۰ تب بے قصور لوگ اُس مُلک میں نہیں مارے جائیں گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے۔ اور تُم کسی بھی موت کے لئے قصوروار نہیں ہوں گے۔

۱۱ ”لیکن ایک آدمی کسی آدمی سے نفرت کرسکتا ہے وہ آدمی اُس آدمی کو مارنے کے لئے انتظار میں چھپ سکتا ہے جسے وہ نفرت کرتا ہے۔ وہ اُس آدمی کو مار سکتا ہے اور حفاظت کے لئے چُنے اُن شہروں میں بھاگ کر پہنچ سکتا ہے۔ ۱۲ اگر ایسا ہوتا ہے تو اسکے شہر کے بزرگوں کو کچھ شخصوں کو اس شخص کو محفوظ شہر سے لانے کے لئے بھیجنا چاہئے۔ تب شہر کے بزرگ اُسے اُس رشتہ دار کو دیں گے جس کا فرض اُس کو سزا دینا ہے۔ قاتل کو موت کی سزا دی جانی چاہئے۔ ۱۳ اُس کے لئے تُمہیں رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے تُمہیں بے قصور لوگوں کو مارنے کے قصور سے اِسرائیل کو اچھّا رکھنا چاہئے تب سب کُچھ تُمہارے لئے اچھّا رہے گا۔

جائیداد کی سرحد

۱۴ ”تُم اپنے پڑوسی کی زمین کے سرحدی نشان کے پتھّر کو مت کھسکاؤ جسے تمہارے پیشروؤں نے اس زمین میں متعین کیا تھا جسے خداوند تمہارے خدا تجھے دے رہا ہے۔

گواہ

۱۵ ”اگر کسی آدمی پر اُصول کے خِلاف کُچھ کرنے کا مقدمہ ہے تو ایک گواہ اُسے پیش کرنے کے لئے کافی نہیں ہوگا کہ وہ قصوروار ہے۔ اُس نے ٹھیک کیا ہے کہ بُرا کیا ہو اُسے پیش کرنے کے لئے دو یا تین گواہ ہونے چاہئے۔

۱۶ ”کوئی گواہ کسی آدمی کو جھوٹ بول کر اور یہ کہہ کر کہ اُس نے قصور کیا ہے اُسے چوٹ پہنچانے کی کوشش کرسکتا ہے۔ ۱۷ اگر ایسا ہوتا ہے تو دونوں کو خُداوند کے سامنے جانا چاہئے جہاں پر منصف اور کاہن انکا فیصلہ کرینگے جو کہ اس وقت خدمت کا کام انجام دیتے ہیں۔ ۱۸ منصفوں کو ہوشیاری کے ساتھ سوالات پوچھنے چاہئے۔ وہ پتہ لگاسکتے ہیں کہ گواہ نے دُوسرے آدمی کے خِلاف جھوٹ بولا ہے اگر گواہ نے جھوٹ بولا ہے تو۔ ۱۹ تُمہیں اُسے سزا دینا چاہئے۔ تُمہیں اُسے وہی کرنا چاہئے جو اُس نے دُوسرے کے ساتھ کرنا چاہا۔ اس طرح تُم اپنے درمیان سے کوئی بھی بڑی بات نکال باہر کرسکتے ہو۔ ۲۰ دُوسرے تمام لوگ اُسے سُنیں گے اور خوف زدہ ہوں گے اور کوئی بھی ویسی بُری بات نہیں کرے گا۔

۲۱ ”تُم اُس پر رحم نہ کرو جسے بُرائی کے لئے تُم سزا دینا چاہتے ہو۔ زندگی کے لئے زندگی، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، ہاتھ کے لئے ہاتھ اور پیر کے لئے پیر لیا جانا چاہئے یہ اصول ہے۔

جنگ کے اُصول

۲۰ ”جب تُم اپنے دُشمنوں کے خلاف جنگ میں جاؤ اور اپنی فوج سے زیادہ گھوڑے رتھ اور آدمیوں کو دیکھو تو تُمہیں ڈرنا نہیں چاہئے کیوں کہ خُداوند تمہارا خُدا تُمہارے ساتھ ہے اور وہی ایک ہے جو تُمہیں مصر سے باہر نکال لایا۔

رشتہ دار بمعنی خون کا بدلہ لینے والا جب کوئی آدمی مارا جاتا تو اُس کے قریبی رشتہ دار کا یہ فرض ہوتا کہ مارنے والے کو سزا دے۔

۲ ”جب تُم جنگ کے قریب پہنچو تب کاہن کو فوجوں کے پاس جانا چاہئے اور اُن سے بات کرنی چاہئے۔ ۳ کاہن کہے گا اِسرائیل کے لوگو! ’میری بات سُنو آج تُم لوگ اپنے دُشمنوں کے خلاف جنگ میں جا رہے ہو ہمّت نہ چھوڑو پریشان نہ ہو یا گھبراہٹ میں نہ پڑو دُشمن سے نہ ڈرو۔ ۴ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا دُشمنوں کے خِلاف لڑنے کے لئے تُمہارے ساتھ جا رہا ہے۔ خُداوند تُمہارا خُدا تمہیں فتح دیگا۔‘

۵ ”قائدین فوجوں سے یہ کہیں گے کیا یہاں کوئی ایسا آدمی ہے جس نے اپنا نیا گھر بنا لیا ہے لیکن اب تک اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ اُس طرح کے آدمی کو اپنے گھر لوٹ جانا چاہئے وہ جنگ میں مارا جا سکتا ہے اور پھر دُوسرا آدمی اُس کے گھر کو مخصوص کرے گا۔ ۶ کیا کوئی آدمی یہاں ایسا ہے جس نے انگور کے باغ لگائے ہیں لیکن ابھی تک اُس سے کوئی انگور نہیں کھایا ہے؟ اُس آدمی کو گھر لوٹ جانا چاہئے۔ اگر وہ آدمی جنگ میں مارا جائے تو دُوسرا آدمی اُس کے انگور کے باغ کے پھل سے استفادہ کرے گا۔ ۷ کیا یہاں کوئی ایسا آدمی ہے جس کی شادی کی بات پکّی ہو چکی ہے اُس آدمی کو گھر لوٹ جانا چاہئے اگر وہ جنگ میں مارا جاتا ہے تو دوسرا آدمی اُس عورت سے شادی کرے گا جس کے ساتھ اُس کی شادی کی بات پکّی ہو چکی ہے۔

۸ ”عہدیدار فوجوں سے یہ بھی کہیں گے کیا یہاں کوئی ایسا آدمی ہے جو ہمّت کھو چکا ہے اور خوف زدہ ہے؟ اُسے گھر واپس جانا چاہئے۔ تب وہ دُوسری فوجوں کے حوصلہ پست ہونے کا سبب نہ بنے گا۔ ۹ جب عہدیدار فوجوں سے بات کرنا ختم کر لے تب وہ فوجوں کی رہنمائی کرنے کے لئے کپتانوں کو چُنیں گے۔

۱۰ ”جب تُم شہر پر حملہ کرنے جاؤ تو وہاں کے لوگوں کے سامنے امن کا پیغام دو۔ ۱۱ اگر وہ تُمہارا پیغام قبول کرتے ہیں اور اپنے پھاٹک کھول دیتے ہیں اُس شہر میں رہنے والے تمام لوگ تُمہارے غلام ہو جائیں گے اور تُمہارا کام کرنے کے لئے مجبور کئے جائیں گے۔ ۱۲ لیکن اگر شہر امن کا پیغام قبول کرنے سے انکار کرتا ہے اور تُم سے لڑتا ہے تو تُمہیں شہر کو گھیر لینا چاہئے۔ ۱۳ اور جب خُداوند تُمہارا خُدا شہر پر تُمہارا قبضہ کراتا ہے تب تُمہیں تمام آدمیوں کو مار ڈالنا چاہئے۔ ۱۴ تُم اپنے استعمال کے لئے عورتیں بچّے جانور اور شہر کی ہر ایک چیز لے سکتے ہو۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے تمہارے دشمنوں کی مالِ غنیمت تم کو دی ہیں۔ ۱۵ جو شہر تُمہاری ریاست میں نہیں ہیں اور بہت دُور ہیں اُن سبھی کے ساتھ تُم ایسا برتاؤ کرو گے۔

۱۶ ”لیکن جب تُم وہ شہر لیتے ہو جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے تب تُمہیں ایک بھی چیز کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہئے۔ ۱۷ تُمہیں حتّی، اموری، کنعانی، فرزّی، حوّی اور یبوسی سبھی لوگوں کو پُوری طرح تباہ کر دینا چاہئے۔ خُداوند تُمہارے خُدا نے یہ کرنے کا تُمہیں حکم دیا ہے۔ ۱۸ ورنہ وہ تمہیں بھیانک چیزوں کی جسے کہ وہ اپنے دیوتاؤں کی عبادت کرتے وقت کرتے ہیں تعلیم دینگے۔ اور خداوند تمہارے خدا کے خلاف تیرے گناہ کرنے کا سبب بنے گا۔

۱۹ ”جب تُم کسی شہر کے خِلاف جنگ کر رہے ہو گے تو تُم لمبے عرصہ تک اسے قبضہ کرنے کے لئے اُس کا محاصرہ کر سکتے ہو۔ تُمہیں شہر کے اطراف کے پھل دار درختوں کو نہیں کاٹنا چاہئے۔ تُمہیں اُن سے پھل کھانا چاہئے لیکن کاٹ کر گرانا نہیں چاہئے۔ یہ درخت دُشمن نہیں ہے اُن کے خِلاف جنگ نہ چھیڑو۔ ۲۰ لیکن اُن درختوں کو کاٹ سکتے ہو جنہیں تُم جانتے ہو کہ یہ پھل دار نہیں ہیں تُم اُن کا استعمال اُس شہر کے خلاف محاصرہ میں کر سکتے ہو جب تک کہ اُس کا زوال نہ ہو جائے۔

اگر کوئی آدمی قتل کیا ہوا پایا جائے

۲۱ ”اُس مُلک میں جسے خُداوند تُمہارے خُدا تُمہیں رہنے کے لئے دے رہا ہے اگر کوئی لاش کھیت میں پڑا ہوا ملے اور کوئی نہیں جانتا ہو کہ اُس شخص کو کس نے مارا ہے، ۲ تب تُمہارے قائدین اور منصف کو لاش اور اُس کے اطراف کے شہروں کی بیچ کی دوری کو ناپنا چاہئے۔ ۳ جب تُم یہ جان جاؤ کہ لاش کے قریب کون سا شہر ہے۔ تب اُس شہر کے قائدین اپنے جھُنڈ میں سے ایک بچھڑا لائینگے جس کا استعمال کبھی بھی کسی کام کرنے میں نہ ہوا ہو اور جُو کبھی جوا نہیں کھینچا ہو۔ ۴ اُس شہر کے قائدین اُس بچھڑے کو بہتے ہوئے پانی والے وادی میں لائیں گے یہ ایسی وادی ہونی چاہئے جسے پہلے کبھی جوتا نہ گیا ہو اور نہ اُس میں درخت اور پودے اُگائے گئے ہوں۔ تب قائدین کو اُس وادی میں اُس بچھڑے کی گردن توڑ دینی چاہئے۔ ۵ لاوی نسل کے کاہنوں کو وہاں جانا چاہئے (خُداوند تُمہارے خُدا نے اُن کاہنوں کو اپنی خدمت کے لئے اور اپنے نام پر برکتیں دینے کے لئے چُنا ہے۔) کاہن یہ طئے کریں گے ہر ایک جھگڑے یا حملہ کے بارے میں کون سچّا ہے۔ ۶ لاش کے قریبی شہر کے قائدین اپنے ہاتھوں کو اُس بچھڑا کے اُوپر دھوئیں گے جس کی گردن وادی میں توڑ دی گئی ہو۔ ۷ یہ قائدین ضرور کہیں گے ہم لوگوں نے یہ خون نہیں بہایا ہے اور ہم لوگوں نے ایسا ہوتے ہوئے نہیں دیکھا ہے۔ ۸ اے خداوند اپنے اسرائیل کے لوگوں کے لئے جسے کہ تو نے بچایا ہے کفّارہ دے۔ اِس معصوم شخص کے قتل کے لئے ہم لوگوں کو بدنام نہ کر۔ تب وہ لوگ ایک معصوم شخص کے قتل کے لئے بدنام نہیں کئے جائینگے۔ ۹ اُن معاملوں میں وہ کرنا ہی تُمہارے لئے ٹھیک ہے۔ ایسا کر کے تُم قصور کو اپنے گروہ سے نکال دو گے۔

جنگ میں اسیر شدہ عورتیں

۱۰ ”تُم اپنے دشمنوں سے جنگ کروگے اور خُداوند تُمہارا خُدا اُنہیں
تُم سے شکست کروائے گا تب تُم دُشمنوں کو قیدیوں کی طرح لاؤ گے۔
۱۱ اور تُم جنگ میں اسیر شدہ کسی خوبصورت عورت کو دیکھ سکتے ہو تُم
اُسے پانا چاہ سکتے ہو اور اپنی بیوی کے طور پر رکھنے کی خواہش کرسکتے ہو۔
۱۲ تُمہیں اُسے اپنے خاندان میں اپنے گھر لانا چاہئے۔ اُسے اپنے بال
منڈوانے چاہئے اور اپنے ناخن کاٹنے چاہئے۔ ۱۳ اُسے اپنے پہنے ہوئے
اس کپڑوں کو جب وہ قیدی تھی اُتارنا چاہئے اُسے تُمہارے گھر میں رہنا
چاہئے۔ اور ایک مہینے تک اپنے ماں باپ کے لئے رونا چاہئے۔ تب تم
اسکے ساتھ اس کے شوہر کے طرح رہ سکتے ہو اور تُمہاری بیوی بن جائے گی۔
۱۴ لیکن اگر تُم اُس سے خوش نہیں ہو تو تُم اُسے جہاں وہ چاہے جانے
دے سکتے ہو لیکن تُم اُسے بیچ نہیں سکتے تُم اُس کے ساتھ کنیز کی طرح سلوک
نہیں کرسکتے کیوں؟ کیوں کہ تُمہارا اُسکے ساتھ جنسی تعلق تھا۔

ایک آدمی کی دو بیویوں کے بچّے

۱۵ ”ایک آدمی کی دو بیویاں ہوسکتی ہیں اور وہ ایک بیوی سے
دُوسری بیوی کو زیادہ محبّت کرسکتا ہے دونوں بیویوں سے اُسکو بچّے ہوسکتے
ہیں اور پہلا بچّہ اُس بیوی کا ہوسکتا ہے جس سے وہ محبّت نہ کرتا ہو۔
۱۶ جب وہ اپنی جائیداد اپنے بچّوں میں تقسیم کرے تو زیادہ چہیتی بیوی
کے بچّے کو وہ خاص چیزیں نہیں دے سکتا جو پہلوٹھا بچّے کی ہوتی ہے۔
۱۷ اُس آدمی کو بیوی کے بچّے کو پہلوٹھا بچّہ قبول کرنا چاہئے اُس آدمی کو
اپنی چیزوں کے دو حصّے پہلوٹھے بیٹے کو دینا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ وہ
پہلوٹھا بچّہ ہے۔

نافرمان بیٹا

۱۸ ”کسی آدمی کا ایسا بیٹا ہوسکتا ہے جو ضدّی ہو اور فرماں بردار نہ ہو
یہ بیٹا اپنے ماں باپ کی مرضی کے مطابق نہ چلتا ہو ماں باپ اُسے سزا دیتے
ہیں لیکن بیٹا پھر بھی اُن کی کُچھ نہیں سُنتا۔ ۱۹ اُس کے ماں باپ کو اُسے
شہر کی بیٹھک والی جگہ پر شہر کے قائدین کے پاس لے جانا چاہئے۔
۲۰ اُنہیں شہر کے قائدین سے کہنا چاہئے: ’ہمارا بیٹا ضدّی ہے اور
ہماری مرضی نہیں مانتا وہ کوئی کام نہیں کرتا جسے ہم کرنے کے لئے کہتے
ہیں۔ وہ بہت زیادہ کھانا کھاتا اور بہت زیادہ شراب پیتا ہے۔‘ ۲۱ تب
شہر کے لوگوں کو اُس بیٹے کو پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے ایسا کرکے اپنے
میں سے ایک بُرائی کو ختم کروگے اِسرائیل کے تمام لوگ سُنیں گے اور
ڈریں گے۔

مجرموں کو مارا اور درختوں پر لٹکایا جاتا ہے

۲۲ ”کوئی شخص ایسا گناہ کرسکتا ہے جس سے وہ موت کی سزا کا
مستحق ہو۔ جب وہ مار ڈالا جائے تو اُس کی لاش درخت پر لٹکائی جاسکتی ہے۔
۲۳ جب ایسا ہوتا ہے تو اُس کی لاش پوری رات درخت پر نہیں رہنا
چاہئے تُمہیں اُسے بالکل اُس دن ہی دفنا دینا چاہئے کیوں؟ کیوں کہ جو آدمی
درخت پر لٹکایا جاتا ہے وہ خُدا کے غضب کا پایا ہوا ہوتا ہے تُمہیں اُس ملک
کو ناپاک نہیں کرنا چاہئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں رہنے کے لئے دے رہا
ہے۔

دُوسرے قوانین

۲۲ ”اگر تُم دیکھو کہ تُمہارے پڑوسی کی گائے یا بھیڑ کُھلی
ہے تو تُمہیں اُس سے لاپرواہ نہیں ہونا چاہئے تُمہیں
یقیناً اُسے مالک کے پاس پہنچا دینا چاہئے۔
۲ اگر تمہارا پڑوسی تُمہارے نزدیک نہ رہتا ہو یا تُم اُسے نہیں جانتے کہ
وہ کون ہے تو تُم اُس گائے یا بھیڑ کو اپنے گھر لے جاسکتے ہو اور تُم اُسے اُس
وقت تک رکھ سکتے ہو جب تک تمہارا پڑوسی اُسے ڈھونڈتا ہوا نہ آئے۔
تب تُمہیں اُسے اُسکے مالک کو واپس کردینا چاہئے۔
۳ تُمہیں یہی اُس وقت بھی کرنا چاہئے جب تُمہیں پڑوسی کا گدھا ملے،
اُس کے کپڑے ملیں یا کوئی چیز جو پڑوسی کھودیتا ہے تُمہیں اپنے پڑوسی
کی مدد کرنی چاہئے۔
۴ ”اگر تُمہارے پڑوسی کا گدھا یا اُس کی گائے سڑک پر پڑی ہو تو اُس
سے آنکھ نہیں پھیرنی چاہئے تُمہیں اُسے پھر اُٹھانے میں اُس کی مدد کرنی
چاہئے۔
۵ ”کسی عورت کو کسی مرد کے کپڑے نہیں پہننے چاہئے اور کسی مرد
کو کسی عورت کے کپڑے نہیں پہننے چاہئے خُداوند تُمہارا خُدا اُس سے
نفرت کرتا ہے جو ایسا کرتا ہے۔
۶ ”راستہ چلتے وقت تُم درخت پر یا زمین پر چڑیوں کا گھونسہ پاسکتے
ہو۔ اور اگر مادہ پرندہ اپنے بچّوں کے ساتھ بیٹھی ہو یا اپنے انڈوں پر بیٹھی ہو
تو تُمہیں مادہ پرندہ کو بچّوں کے ساتھ نہیں پکڑنا چاہئے۔ ۷ تُم بچّوں کو اپنے
لئے لے سکتے ہو لیکن تُمہیں ماں کو چھوڑ دینا چاہئے اگر تُم اُن اُصولوں کی
تکمیل کرتے ہو تو تُمہارے لئے سب کُچھ اچھّا رہے گا اور تُم لمبے عرصہ تک
زندہ رہوگے۔
۸ ”جب تُم کوئی نیا گھر بناؤ تو تُمہیں اپنی چھت کے اوپر چاروں طرف
دیوار کھڑی کرنی چاہئے تب تُم کسی آدمی کی موت کے لئے بدنام نہیں
ہوگے اگر وہ اُس چھت پر سے گر جاتا ہے۔

وہ چیزیں جنہیں ایک ساتھ نہیں رکھا جاتا ہے

۹ ”تُمہیں اپنے انگور کے باغ میں دوسری فصلوں کے بیجوں کو نہیں
بونا چاہئے کیونکہ تم اپنی فصلوں کو کھو بیٹھو گے۔
۱۰ ”تمہیں بیل اور گدھے کو ایک ساتھ ہل چلانے میں نہیں جوتنا
چاہئے۔
۱۱ ”تُمہیں اُس کپڑے کو نہیں پہننا چاہئے جسے اُون اور سُوت سے
ایک ساتھ بُنا گیا ہو۔
۱۲ ”تمہیں اپنے پہنے جانے والے چغّہ کے چاروں کونوں پر جھالر
لگانے چاہئے۔

شادی کے قانون

۱۳ ”کوئی آدمی کسی لڑکی سے شادی کرے اور اُس سے جنسی تعلق
قائم کرے اور تب پھر وہ فیصلہ کرے کہ وہ اُسے پسند نہیں ہے۔ ۱۴ وہ
جھوٹ کہہ سکتا ہے اور کہہ سکتا ہے کہ میں نے اُس عورت سے شادی کی لیکن
جب ہم نے جسمانی تعلق کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ کنواری نہیں ہے۔ اُس
کے خلاف ایسا کہنے پر لوگ عورت کے بارے میں بُرا خیال کرسکتے ہیں۔
۱۵ اگر ایسا ہوتا ہے تو لڑکی کے ماں باپ کو اسکے کنواری پن کے ثبوت
کو شہر کے پھاٹک پر قائدین کے سامنے لانا چاہئے۔ ۱۶ لڑکی کے باپ کو
شہر کے قائدین سے کہنا چاہئے کہ میں نے اپنی بیٹی کو اُس آدمی کی بیوی
ہونے کے لئے دیا لیکن وہ اب اُسے نہیں چاہتا۔ ۱۷ اُس آدمی نے میری
بیٹی کے خلاف جھوٹ بولا ہے۔ اور اُس نے کہا، 'میں تمہاری بیٹی کو
کنواری نہیں پایا۔ لیکن یہاں میری بیٹی کی کنواری پن کا ثبوت ہے۔'
تب لڑکی کے ماں باپ شہر کے قائدین کو کپڑا * دکھائینگے۔ ۱۸ تب
وہاں کے شہر کے قائدین اُس آدمی کو پکڑیں گے اور اُسے سزا دیں گے۔
۱۹ وہ اُس پر ۱۰۰ مثقال چاندی جرمانہ کریں گے اس چاندی کو لڑکی
کے باپ کو دیں گے کیوں کہ اُس کے شوہر نے ایک اسرائیلی کنواری
اور لڑکی پر داغ لگایا ہے اور لڑکی اُس آدمی کی بیوی بنی رہے گی وہ اپنی
ساری زندگی اُسے طلاق نہیں دینا چاہئے۔
۲۰ ”لیکن جو باتیں شوہر نے اپنی بیوی کے بارے میں کہیں وہ سچ
ہوسکتی ہیں بیوی کے ماں باپ کے پاس یہ ثبوت نہیں ہوسکتا کہ لڑکی
کنواری تھی اگر ایسا ہوتا ہے تو، ۲۱ شہر کے قائدین اُس لڑکی کو اُس
کے ماں باپ کے گھر پر لائیں گے تب شہر کے قائدین اُسے پتّھر سے مار
ڈالیں گے۔ کیونکہ یہ ایک شرم کی بات ہے کہ ایک اسرائیلی لڑکی اپنے
باپ کے گھر میں جب وہ وہاں رہتی تھی فاحشہ جیسی حرکت کی تھی۔ تمہیں
بُرائی کی اپنے لوگوں کے درمیان سے نکال دینا چاہئے۔

جنسی گناہ

۲۲ ”اگر کوئی آدمی کسی دُوسرے کی بیوی کے ساتھ جسمانی تعلق کرتا
ہوا پایا جائے دونوں جنسی فعل کے مرتکب عورت اور مرد کو مارا جانا چاہئے۔
تُمہیں اسرائیل سے یہ بُرائی دور کرنی چاہئے۔
۲۳ ”کوئی آدمی کسی اُس کنواری لڑکی سے مل سکتا ہے جسکی شادی
دُوسرے سے پکّی ہو چکی ہے وہ اُس کے ساتھ جنسی فعل بھی کرسکتا ہے اگر
شہر میں ایسا ہوتا ہے تو۔ ۲۴ تُمہیں اُن دونوں کو اُس شہر کے باہر
پھاٹک پر لانا چاہئے اور تُمہیں اُن دونوں کو پتّھروں سے مار ڈالنا چاہئے
تُمہیں مرد کو اِس لئے مار دینا چاہئے کہ اُس نے دُوسرے کی بیوی کے ساتھ
جنسی فعل کیا اور تُمہیں لڑکی کو اس لئے مار دینا چاہئے وہ شہر میں تھی اور اُس
نے مدد کے لئے پُکاری نہیں۔ تُمہیں اپنے لوگوں میں سے یہ بُرائی بھی دور
کرنی چاہئے۔
۲۵ ”لیکن اگر کوئی آدمی میدان میں شادی پکّی کی ہوئی لڑکی کو پکڑتا
ہے اور اُس سے بالجبر جنسی فعل کرتا ہے تو صرف اس آدمی کو مار ڈالنا
چاہئے۔ ۲۶ تُمہیں لڑکی کے ساتھ کُچھ بھی نہیں کرنا چاہئے۔ کیوں کہ اُس
نے ایسا کُچھ بھی نہیں کیا جو اُسے موت کی سزا کا مستحق بناتا ہو۔ یہ معاملہ
ویسا ہی ہے جیسا کسی آدمی کا بے قصور آدمی پر حملہ اور اُس کا قتل کرنا۔
۲۷ اُس آدمی نے شادی پکی کی ہوئی لڑکی کو میدان میں پکڑا لڑکی نے مدد
کے لئے پکارا لیکن اُسکی کوئی مدد کرنے والا نہیں تھا۔
۲۸ ”کوئی آدمی کسی کنواری لڑکی جس کی سگائی نہیں ہوئی ہو کو
پکڑے اور اُسے اپنے ساتھ بالجبر جنسی فعل کرنے کے لئے مجبور کرے اگر
لوگ ایسا ہوتا دیکھتے ہیں تو۔ ۲۹ اس آدمی کو لڑکی کے باپ کو پچاس
مثقال چاندی دینی چاہئے اور لڑکی اُس کی بیوی ہوجائے گی۔ کیوں کہ اُس
نے اُسکے ساتھ جنسی فعل کیا تھا اور اُسے اسکو زندگی بھر طلاق نہیں
دینا چاہئے۔
۳۰ ”کسی آدمی کو اپنے باپ کی بیوی کے ساتھ جسمانی تعلق کرکے
اپنے باپ کو بدنامی کا دھبّہ نہیں لگانا چاہئے۔“

وہ لوگ جو عبادت میں شریک ہوسکتے ہیں

۲۳ ”وہ آدمی جس کے خصئے کُچل دیئے گئے ہوں یا جسکا
عضو تناسل کاٹ دیا گیا ہو خداوند کے لوگوں کی جماعت

کپڑے خون کے دھبوں والی بستر کی چادر جو دُلہن اپنی شادی کی رات سے رکھتی ہے یہ ثابت کرنے کے لئے کہ جب اُسنے شادی کی تو وہ کنواری تھی۔

میں شامل نہیں ہو سکتا ہے۔ ۲ یا وہ آدمی جس کے ماں باپ قانونی طور پر
شادی نہ کئے ہوں اُس آدمی کے خاندان سے کوئی آدمی یہاں تک کہ دس
پشت کے بعد بھی خداوند کے لوگوں کے جماعت میں شامل نہیں ہوسکتا
ہے۔
۳ ”کوئی عمّونی یا موآبی اوریہاں تک کہ اسکی نسل دس پشت
کے بعد بھی خداوند کے لوگوں کے جماعت میں شامل نہیں ہو سکتا ہے۔
۴ کیوں کہ عمّونی اور موآبی لوگوں نے مصر سے باہر آنے کے سفر کے
وقت تُم لوگوں کو روٹی اور پانی دینے سے انکار کیا تھا۔ انہوں نے ارم
نہرین کے فتور سے بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تجھ پر لعنت کرنے کے لئے
بھاڑے پر لینے کی کوشش کیا تھا۔ ۵ لیکن خُداوند تمہارے خُدا نے بلعام کی
ایک نہ سُنی خُداوند نے بددُعاء کو تُمہارے لئے برکت میں بدل دیا کیوں ؟
کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُم سے محبّت کرتا ہے۔ ۶ تُمہیں عمّونی اور
موآبی لوگوں کے ساتھ امن رکھنے کا ارادہ کبھی نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک
تُم لوگ رہو اُن سے دوستی نہ رکھو۔

وہ لوگ جنہیں اِسرائیلیوں کو اپنے میں ملانا چاہئے

۷ ”تُمہیں ادومی سے نفرت نہیں کرنی چاہئے۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ
تُمہارا رشتہ دار ہے تُمہیں کسی مصری سے نفرت نہیں کرنی چاہئے؟ کیوں
کہ اُن کے مُلک میں تُم اجنبی تھے۔ ۸ ادومی اور مصری لوگوں سے پیدا
ہوئے تیسری نسل کے بچّے جو تمہارے بیچ رہے۔ خُداوند کے لوگوں کے
جماعت میں شامل ہوسکتے ہیں۔

فوجوں کے خیمہ کو صاف رکھنا

۹ ”جب تُمہاری فوج دُشمن کے خِلاف جائے تب تُم اُن سبھی
چیزوں سے دور رہو جو تُمہیں نجس بناتی ہیں۔ ۱۰ اگر کوئی ایسا آدمی
ہے جو رات میں احتلام ہونے کی وجہ سے ناپاک ہو گیا تو اُسے خیمہ کے باہر
چلے جانا چاہئے اور وہیں ٹھہرنا چاہئے۔ ۱۱ لیکن جب شام ہو تب اُس آدمی
کو پانی سے نہانا چاہئے اور جب سورج غروب ہو تو وہ خیمہ میں جا سکتا ہے۔
۱۲ ”تُمہیں خیمہ کے باہر رفع حاجت سے فراغت کے لئے جگہ بنانی
چاہئے۔ ۱۳ اور تُمہیں اپنے ساز و سامان کے ساتھ کھودنے کے لئے ایک
کُھنتی رکھنی چاہئے۔ اِس لئے جب تُم کو حاجت ہو تو تُم ایک گڑھا کھودو اور
اُسے ڈھک دو۔ ۱۴ کیوں؟ کیوں کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے خیمہ میں
دُشمنوں کو شکست دینے میں تُمہاری مدد کرنے کے لئے تُمہارے ساتھ ہے
اِس لئے خیمہ پاک رہنا چاہئے۔ تب خُداوند تُم میں کُچھ کراہیت نہیں دیکھے
گا اور تُم سے آنکھیں نہیں پھیرے گا۔

دُوسرے قوانین

۱۵ ”اگر کوئی غلام اپنے مالک کے یہاں سے بھاگ کر تُمہارے پاس
آتا ہے تو تُمہیں اُس غلام کو اُس کے مالک کو نہیں واپس کرنا چاہئے۔
۱۶ یہ غلام تُمہارے ساتھ جہاں چاہے وہاں رہ سکتا ہے جو بھی شہر کو چُنے
وہ اُس میں رہ سکتا ہے تُمہیں اُسے پریشان نہیں کرنا چاہئے۔
۱۷ ”کوئی اِسرائیلی عورت یا مرد کو کبھی دیوداسی یا دیوداس نہیں
بنانا چاہئے۔ ۱۸ مرد یا عورت طوائف* کی کمائی ہوئی دولت خُداوند
تُمہارے خُدا کی ہیکل میں نہیں لایا جانا چاہئے۔ کوئی آدمی کئے گئے وعدہ کے
سبب خُدا کو دی جانے والی چیز کے لے اُس پیسے کا استعمال نہیں کرسکتا۔
خُداوند تُمہارا خُدا سبھی مرد عورت طوائفوں سے نفرت کرتا ہے۔
۱۹ ”اگر تُم کسی اِسرائیلی کو کُچھ اُدھار دو تو تُم اُس پر سود نہ لو۔ تُم
پیسوں پر، کھانے کی چیزوں پر یا کوئی ایسی چیز جس پر سود لیا جاسکے سود نہ
لو۔ ۲۰ تُم غیر ملکی سے سود لے سکتے ہو لیکن تُمہیں دُوسرے اِسرائیلی
سے سود نہیں لینا چاہئے۔ اگر تُم اُن اُصولوں کی تعمیل کروگے تو خُداوند
تُمہارا خُدا اُس مُلک میں جہاں تُم رہنے جا رہے ہو ہر اس چیز میں جو کُچھ
تُم کروگے برکت دے گا۔
۲۱ ”جب تُم خُداوند اپنے خُدا کو وعدہ کرو تو تم اسے پورا کرنے میں
دیر نہ کرو۔ کیونکہ خداوند خدا چاہتا ہے کہ تم اسے پورا کرو۔ اگر تم وعدہ
کئے ہوئے چیزوں کو نہیں دوگے تو تم گناہ کررہے ہو۔ ۲۲ اگر تُم وعدہ
نہیں کرتے ہو تو تُم گناہ نہیں کررہے ہو۔ ۲۳ لیکن تُمہیں وہ چیزیں
کرنی چاہئے جسے کرنے کے لئے تُم نے کہا ہے کہ تُم کروگے۔ جب تُم خدا
سے خاص وعدہ کرو تو تُمہیں وعدہ کی ہوئی بات کو پُوری کرنی چاہئے۔
۲۴ ”اگر تُم دُوسرے آدمی کے انگور کے باغ سے ہوکر جاتے ہو تو تُم
جتنے چاہو اتنے انگور کھاسکتے ہو لیکن تُم کوئی انگور اپنی ٹوکری میں نہیں رکھ
سکتے۔ ۲۵ جب تُم کسی شخص کے اناج کے کھیت سے گذر رہے ہو تو تُم
اپنے ہاتھ سے جتنا بھی چاہو توڑسکتے ہو اور کھا سکتے ہو لیکن تُم درانتی کا
اِستعمال اس شخص کے اناج کاٹ کر لینے میں نہیں کرسکتے۔

۲۴

”کوئی آدمی کسی عورت سے شادی کرتا ہے اور وہ کُچھ ایسی
خفیہ چیز اُس کے بارے میں جان سکتا ہے جسے وہ پسند
نہیں کرتا اگر وہ آدمی خوش نہیں ہے تو وہ طلاق نامہ لکھ سکتا ہے اور اُسے
عورت کو دے سکتا ہے تب اُسے اپنے گھر سے اُس کو بھیج دینا چاہئے۔

مرد یا عورت طوائف وہ لوگ جو جھوٹے خُداؤں کی پرستش کرتے تھے۔ عورت مرد دونوں اپنے جسم کو جنسی گناہ کے لئے پیش کرکے کاہن کے طور پر خدمت انجام دیتے تھے۔

۲ جب اُس نے اُس کا گھر چھوڑدیا ہے تو وہ دُوسرے آدمی کے پاس جا کر
اُس کی بیوی ہوسکتی ہے۔ ۳-۴ لیکن یہ جان لو کہ نیا شوہر بھی اُسے پسند
نہیں کرتا اور اُسے وداع کردیتا ہے اگر وہ آدمی اُسے طلاق دیتا ہے تو پہلا
شوہر اُسے بیوی کی طرح نہیں رکھ سکتا یا اگر نیا شوہر مرجاتا ہے تو پہلا
شوہر اُسے پھر بیوی کی طرح نہیں رکھ سکتا وہ نجس ہوچکی ہے۔ اگر وہ اُس
سے پھر شادی کرتا ہے تو وہ ایسا کام کرے گا جس سے خُداوند نفرت کرتا
ہے تُمہیں اُس مُلک میں ایسا نہیں کرنا چاہئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا رہنے
کے لئے دے رہا ہے۔

۵ "نئے شادی شُدہ کو جنگ کے لئے یا فوج میں کوئی خاص کام کرنے
کے لئے نہیں بھیجنا چاہئے کیوں کہ ایک سال تک اُسے گھر پر رہنے کی
آزادی ہونی چاہئے اور اپنی نئی بیوی کو سُکھی بنانا چاہئے۔

۶ "اگر کسی آدمی کو تُم قرض دو تو اُس کی آٹا پیسنے کی چکّی کا کوئی
پاٹ ضمانت کے طور پر نہ رکھو کیوں کہ ایسا کرنا اُسکے کھانے کو لے لینا
جیسا ہے۔

۷ "اگر کوئی آدمی اپنے لوگوں (اسرائیلیوں) میں سے کسی کا اغوا کرتا
ہوا پایا جائے اور وہ اُسکا استعمال غلام کے طور پر کرتا ہو یا اُسے بیچتا ہو تو وہ
اغوا کرنے والا ضرور مارا جانا چاہئے۔ اُس طرح تُم اپنے درمیان سے اُس بُرائی
کو دور کروگے۔

۸ "اگر تُمہیں کوڑھ جیسی بیماری ہو جائے تو تُمہیں لاوی نسل کے
کاہنوں کو دی ہوئی ساری تعلیم قبول کرنے میں ہوشیار رہنا چاہئے۔ تُمہیں
ہوشیاری سے اُن سب احکام کی تعمیل کرنا چاہئے۔ جنہیں دینے کے لئے
میں نے کاہنوں سے کہا ہے۔ ۹ یہ یاد رکھو کہ خُداوند تُمہارے خُدا
نے مریم کے ساتھ کیا کیا جب تُم مصر سے باہر نکلنے کے سفر پر تھے۔

۱۰ "جب تُم اپنے پڑوسی کو کسی طرح کا قرض دو تو اُس کے گھر میں
ضمانت کے طور پر کسی چیز کو لینے کے لئے مت جاؤ۔ ۱۱ تُمہیں باہر ہی
کھڑا رہنا چاہئے تب وہ آدمی جسے تُم نے قرض دیا ہے تُمہارے پاس رہن
رکھی ہوئی چیز لائے گا۔ ۱۲ اگر وہ غریب ہو تو وہ اپنے کپڑے کو دے
دے جس سے وہ خود کو گرم رکھ سکتا ہے تُمہیں اُس کی رہن رکھی ہوئی چیز
رات کو نہیں رکھنی چاہئے۔ ۱۳ تُمہیں ہر شام کو اُس کی ضمانت رکھی
ہوئی چیز لوٹا دینی چاہئے۔ تب وہ اپنے لباس میں سوسکے گا اور وہ تمہیں دعاء
دیگا۔ اور خُداوند تُمہارا خُدا یہ دیکھے گا کہ تُم نے یہ اچھّا کام کیا۔

۱۴ "تُمہیں کسی غریب یا ضرورت مند مزدور کو دھوکہ نہیں دینا
چاہئے اُس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ تُمہارا ساتھی اسرائیلی ہے یا وہ کوئی
غیر مُلکی ہے جو تُمہارے شہروں میں سے کسی ایک میں رہ رہا ہے۔
۱۵ سورج غروب ہونے سے پہلے ہر روز اُس کی مزدوری دے دو۔ کیوں
کہ وہ غریب ہے اور اُس رقم پر اُس کا انحصار ہے۔ اگر تُم اُس کی ادائی
نہیں کرتے تو وہ خُداوند سے تُمہارے خِلاف شکایت کرے گا اور تُم گناہ
کرنے کے قصوروار ہوگے۔

۱۶ "بچّوں کے کئے گئے کسی گناہ کے لئے والدین کو موت کی سزا
نہیں دی جاسکتی اور بچّے کو والدین کے گناہ کے لئے موت کی سزا نہیں دی
جاسکتی۔ کسی شخص کو صرف اُس کے گناہ کے لئے ہی موت کی سزا دی
جاسکتی ہے۔

۱۷ " تمہیں یہ اچھّی طرح سے دیکھ لینا چاہئے کہ غیر ملکیوں اور
یتیموں کے ساتھ اچھّا سلوک کیا جائے۔ تُمہیں بیوہ سے اُس کے لباس کبھی
رہن رکھنے کے لئے نہیں لینے چاہئے۔ ۱۸ تُمہیں یاد رکھنا چاہئے کہ تُم
مصر میں غلام تھے۔ یہ مت بھولو کہ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں وہاں سے
باہر لایا۔ اسلئے میں تُمہیں یہ کرنے کا حکم دیتا ہوں۔

۱۹ "تم اپنے کھیت کی فصل جمع کرسکتے ہو اور تُم کچھ اناج بھول سے
وہاں چھوڑ سکتے ہو تُمہیں اُسے لینے نہیں جانا چاہئے۔ یہ غیر ملکیوں،
یتیموں اور بیواؤں کے لئے ہوگا۔ اگر تم انکے لئے کچھ اناج چھوڑتے ہو تو
خداوند تمہارے خدا تمہیں ان تمام کاموں میں برکت دیگا جو تم کروگے۔
۲۰ جب تم زیتون کے درختوں کو پھلوں کو گرانے کے لئے جھاڑوگے تو
تمہیں شاخوں کی جانچ کرنے نہیں جانا چاہئے جن زیتون کو تم چھوڑ دوگے وہ
غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے ہوگا۔ ۲۱ جب تُم اپنے انگور کے
باغوں سے جو انگور جمع کرو تب تُمہیں اُن انگوروں کو لینے نہیں جانا چاہئے
جنہیں تُم نے چھوڑ دیا تھا۔ وہ انگور غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کے لئے
ہوں گے۔ ۲۲ یاد رکھو کہ تُم مصر میں غلام تھے یہی وجہ ہے کہ میں تُمہیں
یہ کرنے کا حکم دے رہا ہوں۔

۲۵

"اگر دو آدمیوں کے بیچ قانونی جھگڑا ہے تو اُنہیں عدالت
میں جانا چاہئے۔ منصف اُن کے مقدمہ کو طئے کریں گے
اور بتائیں گے کہ کون آدمی بے قصور ہے اور کون قصوروار۔ ۲ اگر قصوروار
آدمی پیٹے جانے کے قابل ہے تو منصف اُسے مُنہ کے بل لٹائے گا کوئی آدمی
اُسے منصف کی آنکھوں کے سامنے پیٹے گا وہ آدمی اتنی بار پیٹا جائے گا جتنی
بار کے لئے اُس کا قصور ہوگا۔ ۳ کوئی آدمی ۴۰ بار تک پیٹا جاسکتا ہے لیکن
اُس سے زیادہ نہیں۔ اگر وہ اُس سے زیادہ بار پیٹا جاتا ہے تو اُس سے یہ
معلوم ہوگا کہ اُس آدمی کی زندگی تُمہارے لئے اہم نہیں۔

۴ "جب تُم اناج کو الگ کرنے (ملنے) کے لئے بیلوں کا استعمال کرو
تب اُنہیں کھانے سے روکنے کے لئے اُن کے مُنہ کو نہ باندھو۔

۵ "اگر دو بھائی ایک ساتھ رہ رہے ہیں اور اُن میں ایک لاولد مرجائے
مرحوم بھائی کی بیوی کی شادی خاندان کے باہر کے کسی اجنبی کے ساتھ

نہیں ہونا چاہئے۔ شوہر کا بھائی اسے اپنی بیوی بنالے۔ اُس کے شوہر کے
بھائی کو اُس کے ساتھ شوہر کے بھائی کا فرض پورا کرنا چاہئے۔ ۶ تب جو
پہلوٹھا بیٹا اُس سے پیدا ہوگا وہ آدمی کے مرحوم بھائی کی جگہ لے گا۔ تب
مرحوم بھائی کا نام اِسرائیل سے مٹایا نہیں جائے گا۔ ۷ اگر وہ آدمی اپنے
بھائی کی بیوی کو اپنانا نہیں چاہتا، 'تب بھائی کی بیوی کو بیٹھک کی جگہ پر
شہر کے قائدین کے پاس جانا چاہئے بھائی کی بیوی کو شہر کے قائدین سے
کہنا چاہئے۔ میرے شوہر کا بھائی اِسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بنائے
رکھنے سے انکار کرتا ہے۔ وہ میرے ساتھ اپنے بھائی کے فرض کو پُورا نہیں
کرے گا۔' ۸ تب شہر کے قائدین کو اُس آدمی کو بُلانا اور اُس سے بات
کرنی چاہئے اگر وہ آدمی ضدّی ہے اور کہتا ہے، 'میں اُسے شادی نہیں کرنا
چاہتا،' ۹ تب اُس کے بھائی کی بیوی شہر کے قائدین کے سامنے اُس کے
پاس آئے اُس کے پیر سے اُس کے جوتے نکالے اور اُس کے مُنہ پر
تھوکے۔ اُسے کہنا چاہئے، 'یہ اُس آدمی کے ساتھ کیا جاتا ہے جو اپنے بھائی
کا خاندان بسانا نہیں چاہتا ہے!' ۱۰ تب اُس بھائی کا خاندان اِسرائیل
میں اُس آدمی کا خاندان کہا جائے گا 'جس نے اپنے جوتے اُتار دیئے۔'

۱۱ "دو آدمی ایک دوسرے سے جھگڑا کر سکتے ہیں اُن میں ایک کی
بیوی اپنے شوہر کی مدد کرنے آسکتی ہے لیکن اُسے اپنے شوہر کے مخالف
آدمی کے خُفیہ حصّوں کو نہیں پکڑنا چاہئے۔ ۱۲ اگر وہ ایسا کرتی ہے تو
اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالو اُسکے لئے رنجیدہ مت ہو۔

۱۳ "لوگوں کو دھوکہ دینے کے لئے جعلی باٹ نہ رکھو اُن باٹوں کا
استعمال نہ کرو جو اصلی وزن سے بہت کم یا بہت زیادہ ہو۔ ۱۴ اپنے گھر
میں اُن ناپوں کو نہ رکھو جو صحیح ناپ سے بہت بڑے یا بہت چھوٹے
ہوں۔ ۱۵ تُمہیں اُن باٹوں اور ناپوں کا استعمال کرنا چاہئے جو صحیح اور
ایمانداری کے مطابق ہوں تُم اُس مُلک میں لمبی عمر والے ہوگے جسے
خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو دے رہا ہے۔ ۱۶ خُداوند تُمہارا خُدا اُن سے نفرت
کرتا ہے جو جعلی باٹ اور ناپ کا استعمال کرکے دھوکہ دیتے ہیں ہاں وہ اُن
سبھی لوگوں سے نفرت کرتا ہے جو بے ایمانی کرتے ہیں۔

عمالیقی لوگوں کو تباہ کردینا چاہئے

۱۷ "یاد رکھو کہ جب تُم مصر سے آرہے تھے تب عمالیقی لوگوں نے
تُمہارے ساتھ کیا کیا۔ ۱۸ عمالیقی لوگوں نے خُدا کی عزّت نہیں کی
تھی۔ اُنہوں نے تُم پر اُس وقت حملہ کیا جب تُم مصر سے آتے ہوئے
راستے میں تھکے ہوئے اور کمزور تھے۔ اُنہوں نے تُمہارے اُن سب لوگوں کو
مار ڈالا جو تمہارے پیچھے چل رہے تھے۔ ۱۹ اس لئے تُم لوگوں کو عمالیقی
لوگوں کی یاد کو دُنیا سے مٹا دینا چاہئے ایسا تُم لوگ اُس وقت کروگے جب
اُس مُلک میں جاؤ گے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے وہاں وہ
تُمہیں تُمہارے چاروں طرف کے دشمنوں سے چُھٹکارہ دلائے گا لیکن
عمالیقیوں کو تباہ کرنا نہ بھولو۔

پہلی فصل کے قوانین

۲۶ "تُم جلد ہی اُس مُلک میں داخل ہوگے جسے خُداوند تُمہارا
خُدا تُمہیں دے رہا ہے جب تُم وہاں اپنے گھر بنالو،
۲ تب تُمہیں اپنے کھیت کی پہلی فصل کو جمع کرنا چاہئے اُسے ایک ٹوکری
میں رکھنا چاہئے۔ وہ تمہاری پہلی فصل ہوگی جسے تُم اُس مُلک سے پاؤ گے
جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے رہا ہے۔ اپنی فصل کا پہلا حصّہ لو تب اُس
جگہ پر جاؤ جسے خُداوند تُمہارا خُدا اپنا نام رکھنے کے لئے چُنتا ہے، ۳ اُس وقت
خدمت کرنے والے کاہن کے پاس تُم جاؤ گے تُمہیں اُس سے کہنا چاہئے،
"آج میں خُداوند اپنے خُدا کے سامنے یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہم اُس مُلک میں
آگئے ہیں جسے خُداوند نے ہم لوگوں کو دینے کے لئے ہمارے آباء واجداد
سے وعدہ کیا تھا۔"

۴ "تب کاہن ٹوکری کو تُمہارے ہاتھ سے لے گا وہ اُسے خُداوند
تُمہارے خُدا کی قربان گاہ کے سامنے رکھے گا۔ ۵ تب تُم خُداوند اپنے خُدا
کے سامنے یہ کہوگے: 'میرے آباء واجداد گھومنے پھرنے والے آرمین *
تھے وہ مصر پہنچے اور وہاں رہے جب وہ وہاں گئے تب اُس کے خاندان میں
بہت کم لوگ تھے لیکن مصر میں وہ ایک طاقتور بہت آدمیوں والی ایک
عظیم قوم بن گیا۔ ۶ مصریوں نے ہم لوگوں کے ساتھ بُرا سلوک
کیا انہوں نے ہملوگوں پر ظلم کیا اور ہملوگوں کو ہر سخت کام کرنے
کے لئے مجبور کیا۔ ۷ تب ہم لوگوں نے اپنے خُداوند اپنے آباء واجداد کے
خُدا سے دُعاء کی اور اُس کے بارے میں شکایت کی خُداوند نے ہماری سُنی
اُس نے ہم لوگوں کی پریشانیاں ہمارے سخت کاموں اور تکالیف کو
دیکھا۔

۸ "تب خُداوند نے ہم لوگوں کو اپنی عظیم طاقت سے قدرت سے
مصر سے باہر لایا۔ اس نے بڑے معجزے اور کرامتوں کا استعمال کیا اس
نے بھیانک واقعات کو ہونے دیا۔ ۹ اس طرح وہ ہم لوگوں کو اُس جگہ پر
لایا اُس نے اچھّی چیزوں سے بھرا پڑا * مُلک ہمیں دیا۔ ۱۰ خُداوند اب
میں اُس مُلک کی پہلی فصل تیرے پاس لایا ہوں جسے تو نے ہمیں دیا
ہے۔'

آرمین قدیم مُلک شام کا ایک شخص یہاں یہ ابراہیم، اسحاق یا شاید یعقوب (اسرائیل) ہوسکتے ہیں۔

اچھّی چیزوں سے بھرا پڑا ادبی طور پر دودھ اور شہد سے بھرپور ہے۔

"تب تُمہیں فصل کو خُداوند اپنے خُدا کے سامنے رکھنا چاہئے اور تُمہیں
اُس کی عبادت کرنی چاہئے۔ ۱۱ تب تُم اُن تمام چیزوں کا خوشی سے
مزہ لے سکتے ہو جسے خُداوند تُمہارا خُدا نے تُمہیں اور تُمہارے خاندان کو دیا
ہے۔ لاوی نسل کے لوگ اور وہ غیر ملکی جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں
تُمہارے ساتھ اُن چیزوں کا مزہ لے سکتے ہیں۔

۱۲ "ہر تیسرے سال میں ایک بار، سال کے عُشر میں تمہیں اپنی
فصل کا دسواں حصّہ لاویوں کو، غیر ملکیوں کو، یتیموں کو اور بیواؤں کو دینا
چاہئے۔ تب وہ ہر ایک قصبہ میں کھا سکتے ہیں اور مطمئن ہو سکتے
ہیں ۱۳ تم خُداوند اپنے خُدا سے کہوگے، 'میں نے اپنے گھر سے اپنی
فصل کا پاک دسواں حصّہ باہر نکال دیا ہے میں نے اُسے اُن سبھی لاویوں
غیر ملکیوں، یتیموں اور بیواؤں کو دے دیا ہے میں نے اُن تمام احکامات
کی تعمیل کرنے سے انکار نہیں کیا ہے میں اُنہیں نہیں بھولا ہوں۔
۱۴ میں نے یہ کھانا اُس وقت نہیں کھایا جب میں سوگ منا رہا تھا۔ میں
نے اُس اناج کو اُس وقت الگ نہیں کیا جب میں پاک نہیں تھا۔ میں نے
اس اناج میں سے کوئی حصّہ مُردے کو نہیں چڑھایا ہے۔ خداوند میرے خدا
میں نے تیرے باتوں پر دھیان دیا ہے۔ میں نے وہ سب کُچھ کیا ہے جس
کے لئے تو نے حکم دیا ہے۔

۱۵ "تُم اپنے پاک مکان جنّت سے نیچے نگاہ ڈال اور اپنے لوگوں
اسرائیلیوں کو دُعاء دے اور تو اُس ملک کو برکت دے جسے تو نے ہم
لوگوں کو ویسا ہی دیا ہے جیسا تو نے ہمارے آباء واجداد کو اچھی چیزوں سے
بھر پور ملک دینے کا وعدہ کیا تھا۔'

خُداوند کے احکامات کی اطاعت کرو

۱۶ "آج خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو حکم دیتا ہے کہ تُم اُن تمام فرائض،
اُصولوں کی تعمیل کرو۔ اپنے دل کی گہرائی سے اور رُوح سے اُن کی تعمیل
کرنے کے لئے ہوشیار رہو۔ ۱۷ آج تُم نے یہ کہا ہے کہ خُداوند تُمہارا خُدا
ہے۔ تُم لوگوں نے وعدہ کیا ہے تُم اُسکے راستے پر چلوگے اُس کی ہدایتوں
کو مانوگے اور اُسکے اُصولوں اور احکامات کو مانوگے تُم نے کہا ہے کہ تُم وہ
سب کُچھ کروگے جسے کرنے کے لئے کہتا ہے۔ ۱۸ آج خُداوند نے تُمہیں
اپنا خاص لوگ قبول کیا۔ اپنے اسکا تم سے وعدہ کیا تھا۔ خداوند نے یہ بھی
کہا کہ تُمہیں اُس کے تمام احکامات کو ضرور ماننا چاہئے۔ ۱۹ خُداوند تُمہیں
اُن تمام قوموں سے عظیم بنائے گا جنہیں اُس نے بنایا ہے وہ تُم کو
تعریف، شہرت اور عزّت دے گا اور تُم اُسکے خاص لوگ ہوں گے جیسا کہ
اُس نے وعدہ کیا ہے۔"

شریعت کے اُصول پتھروں پر لکھی جانی چاہئے

۲۷ موسیٰ نے اسرائیل کے قائدین کے ساتھ اسرائیل کے
لوگوں کو حکم دیا اور اُس نے کہا، "اُن تمام احکامات کی
تعمیل کرو جنہیں آج میں تُمہیں دے رہا ہوں۔ ۲ جس دن تُم دریائے
یردن پار کرکے اُس ملک میں داخل ہوئے جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دے
رہا ہے اُس دن بڑے پتّھروں کی تختیاں تیّار کرو اُن تختیوں کو لیپ کر
ڈھک دو۔ ۳ تب ساری شریعت اور اصول کی باتیں اُن پتّھروں پر لکھ دو
تُمہیں یہ اُس وقت کرنا چاہئے جس وقت تُم ندی پار کرو اور اس ملک میں
جاؤ جسے خداوند تمہارا خدا تمہیں دے رہا ہے جو کہ دودھ اور شہد کی سرزمین
ہے۔ خُداوند تُمہارے آباء واجداد کے خُدا نے اُسے دے کر اپنے وعدہ کو پورا
کیا ہے۔

۴ "دریائے یردن کے پار جانے کے بعد تُمہیں اُن تختیوں کو عیبال
پہاڑ پر آج کے میرے حکم کے مطابق اُس پر لگاؤ۔ تُمہیں اُن پتّھروں کو
چونے کے لیپ سے ڈھک دینا چاہئے۔ ۵ وہاں پر خُداوند اپنے خُدا کی
قربان گاہ بنانے کے لئے بھی کُچھ تختیوں کا استعمال کرو پتّھروں کو کاٹنے
کے لئے لوہے کے اوزار کا استعمال مت کرو۔ ۶ جب تُم خُداوند اپنے خُدا
کے لئے قربان گاہ پر جلانے کی قربانی پیش کرو۔ ۷ اور تُمہیں وہاں
ہمدردی کی قربانی دینی چاہئے اور اُنہیں کھانا چاہئے۔ اور خُداوند اپنے خُدا
کے ساتھ خُوشی کا وقت گذارو۔ ۸ تُمہیں اُن تمام اُصولوں کو اُن تختیوں
پر لکھنا چاہئے جسے تُم نے لگائی ہیں۔ اُن کو صاف صاف لکھو تا کہ پڑھنے میں
آسانی ہو۔"

قانون کی بددُعاء

۹ موسیٰ لاوی کاہنوں نے اسرائیل کے تمام لوگوں سے بات کی۔
اُس نے کہا، "اسرائیلیو! خاموش رہو اور سُنو!" آج تُم لوگ خُداوند اپنے خُدا
کے لوگ ہوگئے ہو۔ ۱۰ اس لئے تُمہیں وہ سب کُچھ کرنا چاہئے جو خُداوند
تُمہارا خُدا کہتا ہے تُمہیں اُسکے اُن احکام اور قانون کو ماننا چاہئے جنہیں میں آج
تُمہیں دے رہا ہوں۔"

۱۱ اُسی دن موسیٰ نے لوگوں سے کہا، ۱۲ "جب تُم دریائے
یردن کے پار جاؤگے اُس کے بعد یہ خاندانی گروہ گرزیم پہاڑ پر کھڑے ہو کر
لوگوں کو دُعائیں دیں گے۔ شمعون، لاوی، یہوداہ، اشکار، یوسف اور
بنیمین۔ ۱۳ اور یہ خاندانی گروہ عیبال پہاڑ سے بددُعاء پڑھیں گے:
رُوبن، جاد، آشر، زبولون، دان اور نفتالی۔

۱۴ "اور لاوی نسل کے لوگ اسرائیل کے تمام لوگوں سے تیز آواز
میں کہیں گے: ۱۵ 'اُس شخص پر لعنت ہے جو جھوٹے خُدا کی مورت

بناتا ہے اور اُسے اپنی پوشیدہ جگہ میں رکھتا ہے۔ جھوٹے خُدا صرف وہ
مورتیاں ہیں جسے کوئی کاریگر لکڑی پتّھر یا دھات سے بناتا ہے۔ خُداوند اُن
چیزوں سے نفرت کرتا ہے۔ ‘
”پھر سب لوگ جواب میں ’آمین!‘ کہیں گے۔
۱۶ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے، ’اس آدمی پر لعنت ہے جو ایسا
کام کرتا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اپنے ماں باپ کی بے عزّتی کرتا
ہے،
”تمام لوگ جواب میں ’آمین!‘ کہیں گے۔
۱۷ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے، ’اُس آدمی پر لعنت ہے جو
اپنے پڑوسی کی حد کے نشان کو ہٹاتا ہے‘
” تب سبھی لوگ کہیں گے ’آمین!‘
۱۸ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اس آدمی پر لعنت ہے جو اندھے
کو راستے سے گمراہ کرے،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۱۹ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو
پردیسی اور یتیم اور بیوہ کے ساتھ انصاف نہیں کرتا،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۰ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو اپنے
باپ کی بیوی سے مباشرت کرے کیوں؟ کیوں کہ وہ اپنے باپ کو بے
شرم کرتا ہے،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۱ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو کسی
طرح کے جانور کے ساتھ مباشرت کرتا ہے۔
”اور سب لوگ کہیں گے ”آمین!“
۲۲ لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اُس آدمی پر لعنت ہے جو اپنی بہن
یا اپنی سوتیلی بہن کے ساتھ مباشرت کرے!،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۳ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس آدمی پر جو اپنی
ساس کے ساتھ مباشرت کرے،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۴ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو
دُوسرے شخص کو پوشیدہ طور سے قتل کرے،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۵ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے لعنت ہے اُس شخص پر جو بے
قصور کی قتل کرنے کے لئے رشوت لیتا ہے،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘
۲۶ ”لاوی نسل کے لوگ کہیں گے اُس شخص پر لعنت ہے جو اُن
شریعتوں کی حمایت نہیں کرتا اور اُن پر عمل نہیں کرتا،
”اور سب لوگ کہیں گے، ’آمین!‘“

برکتیں

۲۸ ”اگر تُم خُداوند اپنے خُدا کے اُن احکام کی تعمیل میں
ہوشیار رہو گے جنھیں میں آج تُمہیں بتا رہا ہوں تو خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہیں زمین کے تمام قوموں پر سر فراز کرے گا۔ ۲ اگر تُم
خُداوند اپنے خُدا کے احکام کی تعمیل کرو گے تو یہ ساری برکتیں تیری ہوگی!

۳ ”خُداوند تُمہارے شہروں اور کھیتوں پر تُمہارے لئے برکتیں نازل
کرے گا۔
۴ خُداوند تُمہارے بچّوں پر برکتیں نازل کرے گا وہ تُمہاری زمین کو
اچّھی فصل کی پیداوار میں برکت دے گا۔ اور تُمہارے جانوروں کو بچے
دینے میں برکت دے گا تُمہارے پاس بہت سے مویشی اور مینڈھے ہوں
گے۔
۵ خُداوند تُمہیں اچھے اناج کی فصل اور بہت زیادہ کھانے کی برکت
دے گا۔
۶ خُداوند تُمہارے ہر کام میں جو تُم کرو گے اُس میں برکت دے گا۔

۷ ”خُداوند تُمہیں اُن دُشمنوں پر فتح دے گا جو تُمہارے خلاف لڑنے
آئیں گے۔ تُمہارے دشمن تُمہارے خلاف ایک راستہ سے آئیں گے لیکن
وہ تُمہارے سامنے سے سات مختلف راستوں پر بھاگیں گے۔
۸ ”خُداوند تُمہارے گوداموں میں اور تمام کاموں میں برکت دیگا جسے
تُم اِس زمین میں کرو گے جسے وہ تُم کو دے دیا ہے۔ ۹ خُداوند تُمہیں اپنے
خاص لوگ بنائے گا۔ جیسا کہ خُداوند نے تُم سے یہ وعدہ کیا ہے خُداوند یہ
کرے گا اگر تُم اُس کے احکام کو مانو اور اُس کی اطاعت کرو۔ ۱۰ تب
زمین کے تمام لوگ دیکھیں گے کہ تُم خُداوند کے نام سے جانے جاتے ہو اور
تُم سے خوف زدہ رہیں گے۔
۱۱ ”اور خُداوند تُمہیں بہت سی اچھّی چیزیں دے گا۔ وہ تُمہیں
بہت سے بچّے دے گا۔ وہ تُمہیں مویشی اور بہت بچھڑے دے گا۔ وہ اُس
ملک میں تُمہیں بہت اچھّی فصل دے گا جسے خداوند نے تُمہارے
آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ ۱۲ خُداوند اپنے خزانے کو کھول دے
گا جن میں وہ اپنا قیمتی تحفہ رکھتا ہے اور تُمہاری زمین کے لئے ٹھیک وقت

پر بارش برسائے گا۔ جو کچھ بھی تم کروگے خُداوند اُس میں برکت دے گا۔
اور بہت سی قوموں کو قرض دینے کے لئے تمہارے پاس دولت ہوگی۔
لیکن اُن میں تمہیں ان لوگوں سے کچھ اُدھار لینے کی ضرورت نہ ہوگی۔
۱۳ خُداوند تمہیں سر بنائے گا دُم نہیں۔ تم ہمیشہ چوٹی پر رہوگے دامن
میں کبھی نہیں۔ یہ اُس وقت ہوگا جب تم خُداوند اپنے خُدا کے احکام کو
مانوگے جنہیں میں آج تمہیں دے رہا ہوں۔ ۱۴ تمہیں اُن تعلیمات میں
سے کسی کی خِلاف ورزی نہیں کرنی چاہئے جسے میں آج تمہیں دے رہا ہوں
تمہیں اُن میں سے دائیں یا بائیں طرف نہیں جانا چاہئے تمہیں عبادت کے
لئے دُوسرے دیوتاؤں کی عبادت نہیں کرنی چاہئے۔

قانون کا پالن نہیں کرنے کی بد دُعاء

۱۵ ”لیکن اگر تم خُداوند اپنے خُدا کی کہی گئی باتوں پر دھیان نہیں
دیتے اور آج میں جن احکام اور قانون کو بتا رہا ہوں اُس پر عمل نہیں کرتے
یہ سبھی بُری آفتیں تم پر آئیں گی۔

۱۶ ”تم پر شہروں میں اور کھیتوں میں لعنت ہوگا۔
۱۷ تمہاری ٹوکری اور کڑھائی پر لعنت ہوگا اور تم اس میں غذا نہیں
پاؤگے۔
۱۸ تمہارے بچّوں پر، تمہاری زمین کی فصلیں، تمہارے مویشیوں
کے بچھڑے اور تمہارے بھیڑوں کے بچّو پر لعنت ہوگا۔
۱۹ ہر وقت تم پر لعنت آئے گی اور ہر چیز جو تم کرو اُس میں بد دُعا
ہوگی۔

۲۰ ”اگر تم بُرے کام کروگے اور اپنے خُداوند کو چھوڑ دوگے تو تم پر
عذاب ہوگا۔ تم جو کچھ کروگے اُس میں تمہیں مایوسی اور پریشانی ملے گی۔ وہ
یہ اُس وقت تک کرے گا جب تک تم جلدی سے اور پُوری طرح سے تباہ
نہیں ہوجاتے۔ ۲۱ خداوند تم لوگوں پر بھیانک بیماری اس وقت تک
لائیگا۔ جب تک تم اُس ملک میں ختم نہ ہوجاؤ جس کو تم لے رہے ہو۔
۲۲ خُداوند تمہیں بیماری میں، بخار اور سوجن میں مبتلا کرکے سزا دے گا۔
خُداوند تمہارے پاس بھیانک گرمی بھیجے گا اور تمہارے ہاں بارش نہیں
ہوگی۔ تمہاری فصلیں گرمی اور بیماری سے تباہ ہوجائیں گی۔ تم پر یہ آفتیں
اُس وقت تک آئیں گی جب تک تم مر نہیں جاتے۔ ۲۳ آسمان کانسہ کی
مانند ہوگا اور تمہارے نیچے زمین لوہے کی طرح ہوگی۔ ۲۴ بارش کی بجائے
خُداوند تمہارے پاس آسمان سے ریت اور گرد بھیجے گا یہ تم پر اُس وقت
تک آئے گی جب تک تم تباہ نہیں ہوجاتے۔

۲۵ ”خُداوند تمہارے دشمنوں سے تمہیں شکست دلائے گا۔ تم اپنے
دُشمنوں کے خلاف ایک راستہ سے جاؤگے لیکن اُن کے سامنے سے سات
راستوں سے بھاگوگے تم پر جو آفتیں آئیں گی وہ تمام زمین کے لوگوں کو
خوف زدہ کرے گی۔ ۲۶ تمہاری لاشیں تمام جنگلی جانوروں اور پرندوں
کی غذا بنیں گی۔ وہاں کوئی آدمی اُنہیں ڈرا کر تمہاری لاشوں سے بھگانے
والا نہ ہوگا۔
۲۷ ”وہ تم کو مصریوں کی طرح، طرح طرح کے زخموں، پھوڑا
پھنسیوں، بواسیر اور کھجلی میں مبتلا کر کے سزا دیگا جن سے کہ تم پھر کبھی
اچھا نہیں ہوگے۔ ۲۸ خُداوند تمہیں پاگل بنا کر سزا دے گا وہ تمہیں
اندھا اور پریشان کرے گا۔ ۲۹ تمہیں دن کی روشنی میں اندھے کی طرح
اپنا راستہ ٹٹولنا پڑے گا تم جو کچھ کروگے اُس میں تم ناکام رہوگے لوگ
تم پر بار بار چوٹ کریں گے اور تمہاری چیزیں چُرائیں گے۔ تمہیں بچانے
والا وہاں کوئی بھی نہیں ہوگا۔
۳۰ ”تمہاری شادی کسی عورت کے ساتھ پکّی ہوسکتی ہے لیکن دُوسرا
آدمی اُس کے ساتھ سوئے گا۔ تم کوئی گھر بنا سکتے ہو لیکن تم اُس میں نہیں رہ
سکتے تم انگور کا باغ لگا سکتے ہو لیکن اُس سے کچھ بھی حاصل نہیں کرسکتے۔
۳۱ تمہاری گائیں تمہارے سامنے ماری جائیں گی لیکن تم اُس کا کچھ بھی
گوشت نہیں کھاسکتے۔ تمہارا گدھا تم سے بالجبر چھین لیا جائے گا یہ تمہیں
واپس نہیں کیا جائے گا۔ تمہاری بھیڑیں تمہارے دُشمنوں کو دے دی
جائے گی۔ تمہارا محافظ کوئی آدمی نہیں ہوگا۔
۳۲ ”تمہارے بیٹے اور تمہاری بیٹیاں غیر ملکیوں کو دے دی جائیں
گی تمہاری آنکھیں سارا دن بچّوں کو دیکھنے کے لئے ٹکٹکی لگائے رہیں گی
کیوں کہ تم بچّوں کو دیکھنا چاہو گے لیکن تم انتظار کرتے ہوئے کمزور
ہوجاؤگے تمہارا حوصلہ پست ہوجاؤگے۔
۳۳ ”وہ قوم جسے تم نہیں جانتے تمہارے پسینے کی کمائی کی ساری
فصل کھائے گی۔ تم ہمیشہ پریشان رہوگے۔ لوگ تم سے بُرا برتاؤ کریں
گے اور تم کو گالی دیں گے۔ ۳۴ تمہاری آنکھیں ایسا نظارہ دیکھیں گی جس
سے تم پاگل ہوجاؤگے۔ ۳۵ خُداوند تمہیں درد ہونے والے پھوڑوں کی
سزا دے گا۔ یہ پھوڑے تمہارے گھٹنوں اور پیروں پر ہوں گے وہ
تمہارے پیر سے لے کر سر کے اُوپر تک پھیل جائیں گے اور تمہارے
پھوڑے بھریں گے نہیں۔
۳۶ ”خُداوند تمہیں اور تمہارے چنے ہوئے بادشاہ کو ایسی قوم میں
بھیجے گا جسے تم نہیں جانتے ہو۔ تم اور تمہارے آباؤاجداد اُن قوموں کو
کبھی بھی نہیں دیکھا ہوگا۔ وہاں تم لکڑی اور پتّھر کے بنے دُوسرے دیوتاؤں
کی پرستش کروگے۔ ۳۷ جن ملکوں میں خُداوند تمہیں بھیجے گا اُن ملکوں

کے لوگ تُم پر آتی ہوئی آفتوں کو سُن کر حیران ہوجائیں گے وہ تُمہاری ہنسی
اُڑائیں گے۔ اور تُمہاری بُرائی کریں گے۔

ناکامی کے لئے بد دُعاء

۳۸ "تُم اپنے کھیتوں میں بونے کے لئے ضرورت سے بہت زیادہ
بیج لے جاؤ گے۔ لیکن پیداوار کم ہوگی کیوں؟ کیوں کہ ٹڈّیاں تُمہاری
فصلیں کھاجائیں گی۔ ۳۹ تم انگور کے باغ لگاؤ گے اور اُن میں سخت
محنت کروگے لیکن تُم اُن میں سے انگور اکٹھا نہیں کروگے اور نہ اُس سے
شراب پیوگے کیوں؟ کیوں کہ اُنہیں کیڑے کھاجائیں گے۔
۴۰ تُمہاری پوری زمین میں زیتون کے درخت ہوں گے لیکن تمہارے
پاس اپنے بدن میں لگانے کے لئے تھوڑا سا بھی تیل نہیں ہوگا۔ کیونکہ
زیتون زمین پر گر کر سڑ جائیگا۔ ۴۱ تُمہارا بیٹا اور تُمہاری بیٹیاں ہوں گی
تُم اُنہیں اپنے پاس نہیں رکھ سکوگے کیوں؟ کیوں کہ اُنہیں پکڑ کر دور لے
جائے جائیں گے۔ ۴۲ ٹڈّیاں تُمہارے درختوں اور کھیتوں کی فصلوں کو
تباہ کردیں گی۔ ۴۳ تُمہارے درمیان رہنے والے غیر ملکی زیادہ سے زیادہ
طاقت بڑھاتے جائیں گے اور تُم میں جو بھی تُمہاری طاقت ہو اُسے کھوتے
جاؤ گے۔ ۴۴ غیر ملکیوں کے پاس تُمہیں اُدھار دینے کے قابل دولت
ہوگی لیکن تُمہارے پاس اُنہیں اُدھار دینے لائق دولت نہیں ہوگی۔ وہ لوگ
سر کے مانند ہونگے لیکن تم دُم کے مانند ہوگے۔
۴۵ "یہ ساری بد دُعائیں تُم پر آئیں گے وہ تُمہارا پیچھا اُس وقت تک
کرتے رہیں گے جب تک تُم تباہ نہ ہوجاؤ کیوں؟ کیوں کہ تُم نے خُداوند
اپنے خُدا کی کہی ہوئی باتوں کی پرواہ نہیں کی تُم نے اُس کے اُن احکام اور
اُصولوں کو نہیں مانا جسے اُس نے تُمہیں دیا۔ ۴۶ یہ بد دُعائیں لوگوں کو
بتائیں گی کہ خُدا نے تُمہاری نسلوں کے ساتھ کیسا انصاف کیا ہے۔ یہ بد
دُعا نشان اور انتباہ کے طور پر تُمہیں اور تُمہاری نسلوں کو ہمیشہ یاد رہیں گی۔
۴۷ "خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں بہت سے کرامات دیئے لیکن
تُم نے اُسکی خدمت خوشی اور فراوانی بھرے دل سے نہیں کی۔ ۴۸ اس
لئے تُم اپنے دُشمنوں کی خدمت کروگے جنہیں خُداوند تُمہارے خلاف بھیجے
گا۔ تُم بھوکے پیاسے اور ننگے رہوگے تُمہارے پاس کُچھ بھی نہ ہوگا۔
خُداوند تُمہاری گردن پر ایک لوہے کا جُوا اُس وقت تک رکھے گا جب تک
وہ تُمہیں تباہ نہیں کردیتا۔

دُشمن قوم کی بد دُعاء

۴۹ "خُداوند تُمہارے خلاف بہت دور سے ایک قوم کو لائے گا یہ
قوم زمین کی ایک کنارے سے آئے گی۔ یہ قوم تُم پر آسمان سے اُترتے
عقاب کی طرح جلدی سے حملے کرے گی۔ تُم اُس قوم کی زبان نہیں
سمجھوگے۔ ۵۰ اُس قوم کے لوگوں کے چہرے خوفناک ہوں گے وہ
بوڑھے لوگوں کی بھی پرواہ نہیں کریں گے وہ چھوٹے بچّوں پر بھی رحم دل
نہیں ہوں گے۔ ۵۱ وہ تُمہارے مویشیوں کے بچھڑے اور تُمہاری زمین
کی فصل اُس وقت تک کھائیں گے جب تک تُم تباہ نہیں ہوجاؤ گے۔ وہ
تُمہارے لئے اناج نئے مئے، تیل، تُمہارے مویشیوں کے بچھڑے اور
تُمہارے بھیڑوں کے بچّے نہیں چھوڑیں گے۔ وہ یہ اُس وقت تک کرتے
رہیں گے جب تک تُم پوری طرح تباہ نہیں ہوجاؤ گے۔
۵۲ "یہ قوم تُمہارے سبھی شہروں کو گھیر لے گی تُم اپنے شہروں
کے چاروں طرف اُونچی اور مضبوط دیواروں پر بھروسہ رکھتے ہو۔ لیکن
تُمہارے مُلک میں یہ دیواریں آسانی سے گرجائیں گی ہاں! وہ قوم تُمہارے
اُس ملک کے تمام شہروں پر حملہ کرے گی جسے خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں
دے رہا ہے۔ ۵۳ جب تک تُمہارا دشمن تُمہارے شہر کا محاصرہ کئے
رہے گا اُس وقت تک تُمہاری بڑی مشکل ہوگی۔ تُم اتنے بھوکے ہوں گے
کہ اپنے بچّوں کو بھی کھاجاؤ گے۔ تُم اپنے بیٹے اور بیٹیوں کا گوشت
کھاؤ گے جنہیں خُداوند تُمہارے خُدا نے تُمہیں دیئے ہیں۔
۵۴ "حتیٰ کہ تُم میں سے سب سے شریف اور مہربان آدمی بھی ظالم
ہوجائے گا۔ اور اپنے خاندان اور اپنی بیوی جسے وہ سب سے زیادہ پیار کرتا
ہے اور بچے ہوئے بچّوں کے ساتھ بہت ظلم کا برتاؤ کرے گا۔ ۵۵ اُس
کے پاس کُچھ بھی کھانے کو نہیں ہوگا کیوں کہ تُمہارے شہروں کے خلاف
آنے والے دُشمن اتنا زیادہ نقصان پہنچائیں گے اس لئے وہ اپنے بچّوں کو
کھائے گا لیکن وہ اپنے خاندان کے بقیہ لوگوں کو کُچھ بھی نہیں دے گا۔
۵۶ "حتیٰ کہ تُمہارے درمیان کا سب سے زیادہ نازک اور ناز والی
عورت بھی ظالم ہوجائیگی۔ وہ ایسی نزاکت والی ہوسکتی ہے جو کبھی اپنا پیر
بھی زمین میں نہیں رکھی ہوگی۔ لیکن وہ اپنے چیزوں میں اپنے شوہر جسے وہ
پیار کرتی ہے یا اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو شریک نہیں کریگا۔ ۵۷ وہ
اپنے ہی نوزائیدہ بچّے کی آنول (ناف) کو کھائے گی اور اُس بچّے کو بھی جسے
وہ پیدا کرے گی۔ وہ اُنہیں پوشیدہ طور سے کھائے گی کیوں کہ وہاں کُچھ بھی
کھانا نہیں بچا ہے۔ یہ اُس وقت ہوگا جب تُمہارا دُشمن تُمہارے شہروں
کے خلاف آئے گا اور بہت زیادہ تکلیف پہنچائے گا۔
۵۸ "اس کتاب میں جتنے احکام اور شریعت لکھے گئے ہیں اُن سب
کی تعمیل تُمہیں کرنی چاہئے۔ اور تُمہیں خُداوند اپنے خُدا کی عزّت کرنی
چاہئے جسکا نام تعجب خیز اور مہیب ہے۔ اگر تُم اُس کی تعمیل نہیں
کرتے۔ ۵۹ تو خُداوند تُمہیں بھیانک آفتوں میں ڈالے گا اور تُمہاری
نسل بڑی پریشانیاں اُٹھائیں گی۔ اور اُنہیں بھیانک بیماریاں ہوں گی جو

لمبے عرصہ تک رہے گی۔ ۶۰ اور خُداوند مصر سے وہ سبھی بیماریاں لائے
گا جن سے تُم ڈرتے ہو۔ یہ بیماریاں تُم لوگوں میں رہیں گی۔ ۶۱ خُداوند
اُن بیماریوں اور پریشانیوں کو بھی تُمہارے درمیان لائے گا جو اُس
تعلیمات کی کتاب میں نہیں لکھا ہے۔ وہ یہ اُس وقت تک کرتا رہے گا
جب تک تُم تباہ نہیں ہوجاتے۔ ۶۲ تُم اِتنے زیادہ ہوسکتے ہو جتنے آسمان
میں تارے ہوں لیکن تُم میں سے کُچھ ہی بچے رہیں گے تُمہارے ساتھ یہ
کیوں ہوگا؟ کیوں کہ تُم نے خُداوند اپنے خُدا کی بات نہیں مانی۔

۶۳ "پہلے خُداوند تُمہاری بھلائی کرنے اور تُمہاری قوم کو بڑھانے
میں خوش تھا۔ اسی طرح خُداوند تُمہیں تباہ اور برباد کرنے میں خُوش ہوگا۔
تُم اُس ملک سے باہر لائے جاؤگے جسے تُم اپنا بنانے کے لئے اُس میں
داخل ہورہے ہو۔ ۶۴ خُداوند تُمہیں زمین کے ایک کونے سے دُوسرے
کونے تک دُنیا کے تمام لوگوں میں بکھیر دے گا۔ وہاں تُم دُوسرے لکڑی
اور پتھر کے دیوتاؤں کی پرستش کروگے جنہیں تُم نے یا تُمہارے
آباءواجداد نے کبھی پرستش نہیں کی۔

۶۵ "تُمہیں اُن قوموں کے بیچ کُچھ بھی امن نہیں ملے گا تُمہیں آرام
کی کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ خُداوند تُمہارے دماغوں کو فکروں سے بھر دے گا
تُمہاری آنکھیں پتھرا جائیں گی تُم اپنے کو اکھڑا ہوا محسوس کروگے۔
۶۶ تُم مشکل میں رہوگے تُم دن رات خوفزدہ رہوگے ہمیشہ پریشانی میں
رہوگے تُم اپنی زندگی کے متعلق کبھی مطمئن نہیں رہوگے۔ ۶۷ صبح تُم
کہوگے اچھّا ہوتا یہ شام ہوتی شام کو تُم کہوگے اچھّا ہوتا کہ یہ سویرا ہوتا۔
کیوں؟ کیوں کہ اس ڈر کی وجہ جو تُمہارے دل میں ہوگا اور اُن آفتوں کے
سبب جو تُم دیکھوگے۔ ۶۸ خُداوند تُمہیں جہازوں میں مصر واپس بھیجے
گا۔ میں نے یہ کہا کہ تُم اُس جگہ پر دوبارہ کبھی نہیں جاؤگے لیکن خُداوند
تُمہیں وہاں بھیجے گا اور وہاں تُم اپنے کو دُشمنوں کے ہاتھ غلام کی طرح بیچنے
کی کوشش کروگے۔ لیکن کوئی شخص تُمہیں نہیں خریدے گا۔"

موآب میں معاہدہ

۲۹ خداوند نے اسرائیل کے لوگوں کے ساتھ حورب پہاڑ
میں ایک معاہدہ کیا۔ حورب میں جو معاہدہ کیا گیا اسکے
علاوہ خداوند نے موسیٰ سے اسرائیلی لوگوں کے ساتھ ایک اور معاہدہ کرنے
کو کہا جب وہ لوگ موآب میں تھے۔ اس معاہدہ کے یہ شرائط ہیں:

۲ موسیٰ نے سبھی اسرائیلی لوگوں کو ایک ساتھ بُلایا اور اُس نے اُن
سے کہا، "تُم نے وہ سب کُچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا جو خُداوند نے مُلک
مصر میں فرعون کے ساتھ، فرعون کے قائدین کے ساتھ اور اُس کے
پُورے ملک کے ساتھ کیا۔ ۳ تُم نے اُن بڑی مصیبتوں کو دیکھا جو اُس نے
اُنہیں دیں۔ تُم نے اُس کے ان معجزوں اور بڑی کرامات کو دیکھا جو اُس
نے کی۔ ۴ لیکن آج بھی تُم نہیں سمجھتے کہ کیا ہوا خُداوند نے سچ مُچ تُم کو
نہیں سمجھایا جو تُم نے دیکھا اور سُنا۔ ۵ میں تُمہیں ۴۰ سال تک ریگستان
میں سے ہو کر لے جاتا رہا اور اُس لمبے وقت کے درمیان تُمہارے لباس اور
جوتے پھٹ کر ختم نہیں ہوئے۔ ۶ تُمہارے پاس کُچھ بھی کھانے کو نہیں
تھا۔ تُمہارے پاس کُچھ بھی مئے یا کوئی دُوسری پینے کی چیز نہیں تھی۔ لیکن
خُداوند نے تُمہاری دیکھ بھال کی اُس نے یہ اِس لئے کیا کہ تُم سمجھوگے کہ
وہ خُداوند تُمہارا خُدا ہے۔

۷ "جب تُم اُس جگہ پر آئے تب حسبون کا بادشاہ سیحون اور بسن کا
بادشاہ عوج ہم لوگوں کے خلاف لڑنے آیا۔ لیکن ہم لوگوں نے اُنہیں
شکست دی۔ ۸ تب ہم لوگوں نے انکی زمین رُوبنیوں، جادوں، اور منسّی
کے آدھے خاندانی گروہ کے لوگوں کو دے دیا۔ ۹ اِس لئے اُس معاہدہ کے
احکام کی تعمیل پُوری طرح کرو تب جو کُچھ تُم کروگے اُس میں کامیاب
ہوگے۔

۱۰ "آج تُم سبھی خُداوند اپنے خُدا کے سامنے کھڑے ہو تُمہارے
قائدین تُمہارے عہدیداروں تُمہارے بزرگ (قائدین) اور سبھی دُوسرے
لوگ یہاں ہیں۔ ۱۱ تُمہاری بیویاں اور بچّے یہاں ہیں اور وہ غیر ملکی بھی
یہاں ہیں جو تُمہارے درمیان رہتے ہیں یوں تُمہاری لکڑیاں کاٹتے اور پانی
بھرتے ہیں۔ ۱۲ تُم سبھی یہاں خُداوند اپنے خُدا کے ساتھ ایک معاہدہ
کرنے والے ہو خُداوند تُم لوگوں کے ساتھ یہ معاہدہ آج کررہا ہے۔
۱۳ اُس معاہدہ کے ذریعہ خُداوند تُمہیں اپنا خاص لوگ بنارہا ہے اور وہ
تُمہارا خُدا ہوگا اُس نے یہ تُم سے کہا ہے۔ اُس نے تُمہارے آباءواجداد
ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے یہ وعدہ کیا تھا۔ ۱۴ خُداوند اپنا وعدہ
کر کے صرف تُم لوگوں کے ساتھ ہی معاہدہ نہیں کررہا ہے۔ ۱۵ یہ وہ
معاہدہ ہم سبھی کے ساتھ کررہا ہے جو یہاں آج خُداوند اپنے خُدا کے سامنے
کھڑے ہیں لیکن یہ معاہدہ ہمارے اُن نسلوں کے لئے بھی ہے جو آج یہاں
ہم لوگوں کے ساتھ نہیں ہیں۔

۱۶ "تُمہیں یاد ہے کہ ہم مصر میں کیسے رہے اور تُمہیں یاد ہے کہ ہم
نے اُن ملکوں سے ہو کر کیسے سفر کئے جو یہاں تک آنےوالے ہمارے
راستے پر تھے۔ ۱۷ تُم نے اُن کی نفرت انگیز چیزیں: لکڑی، پتّھر،
چاندی اور سونے کی بنی مورتیاں دیکھیں۔ ۱۸ طئے کرلو کہ آج یہاں ہم
لوگوں میں کوئی ایسا مرد، عورت یا قبیلہ یا خاندانی گروہ نہیں ہے جو
خُداوند اپنے خُدا کے خِلاف جاتا ہے۔ کسی بھی شخص کو اُن قوموں کے
دیوتاؤں کی خدمت کرنے نہیں جانا چاہئے۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ اُس
پودے کی طرح ہیں جو کڑوا، زہریلا پھل پیدا کرتا ہے۔

۱۹ ”کوئی شخص اُن بد دُعاؤں کو سُن سکتا ہے اور اپنے کو مطمئن کرتا
ہوا کہہ سکتا ہے، ”میں جو چاہتا ہوں وہ کرونگا میرا کُچھ بھی بُرا نہیں ہوگا۔ وہ
شخص صرف اپنے لئے ہی بُرا ہونے کا سبب نہیں بنے گا بلکہ دوسرے
اچھّے لوگوں کے لئے بھی بُرا ہونے کا سبب بنے گا۔ ۲۰-۲۱ خُداوند
اُس آدمی کو معاف نہیں کرے گا خُداوند اُس آدمی پر غصّہ کرے گا اور
بھونچال اُٹھے گا۔ اُس کتاب میں لکھے سبھی بد دُعائیں اُس پر پڑیں گی۔
خُداوند اُس اِسرائیل کے سبھی خاندانی گروہ سے نکال باہر کرے گا۔ خُداوند
اُس کو پُوری طرح تباہ کردے گا۔ سبھی آفتیں جو اس کتاب میں لکھی گئی
ہیں اُس پر آئیں گی۔ وہ سبھی باتیں اُس معاہدہ کا جُز ہے جو اُس تعلیم کی
کتاب میں لکھی گئی ہیں۔

۲۲ ”مستقبل میں تُمہاری نسل اور بہت دور کے ملکوں سے آنے والے
غیر ملکی لوگ دیکھیں گے کہ ملک کیسے برباد ہو گیا ہے۔ وہ لوگ ان تباہی اور
بیماریوں کو دیکھیں گے جسے خداوند نے اس ملک میں لایا ہے۔ ۲۳ سارا
ملک جلتے گندھک اور نمک سے ڈھکا ہوا بے کار ہو جائے گا زمین میں بویا ہوا
کُچھ بھی نہیں رہے گا۔ کچھ بھی یہاں تک کہ گھر پتوار بھی یہاں نہیں اُگیں
گی۔ یہ مُلک اُن شہروں سدُوم، عمُورہ، ادمہ اور ضبوئیم کی طرح تباہ کردیا
جائے گا۔ جنہیں خُداوند نے اُس وقت تباہ کیا جب وہ بہت غصّہ میں تھا۔

۲۴ ”سبھی دُوسری قوم پوچھیں گے خُداوند نے اُس ملک کے ساتھ
ایسا کیوں کیا؟ وہ اتنا غصّہ میں کیوں آیا؟ ۲۵ جواب ہوگا: خُداوند اس
لئے غصّہ میں آیا کہ اسرائیل کے لوگوں نے خُداوند اپنے آباءواجداد کے خُدا
کے معاہدہ کو توڑا اُنہوں نے اُس معاہدہ کی تعمیل کرنا بند کردی جسے
خُداوند نے اُنکے ساتھ اُس وقت کیا تھا جب وہ اُنہیں مصر کے مُلک سے
باہر لایا تھا۔ ۲۶ اسرائیل کے لوگوں نے ایسے دُوسرے دیوتاؤں کی
خدمت کرنی شروع کی جنکی پرستش کا علم اُنہیں پہلے کبھی نہیں تھا۔
خُداوند نے انلوگوں سے اُن دیوتاؤں کی پرستش کرنے کو منع کیا تھا۔
۲۷ یہی وجہ ہے کہ خُداوند اُس مُلک کے لوگوں کے خلاف بہت غصّہ میں
آ گیا اِس لئے اُس نے اُس کتاب میں لکھے گئے سبھی بد دُعاؤں کو اُن پر لاگو
کیا۔ ۲۸ خُداوند اُن پر بہت غضبناک ہوا اور اُن پر بھونچال اُٹھا اِس لئے
اُس نے اُن کے مُلک سے اُنہیں باہر کیا۔ اُس نے اُنہیں دُوسرے مُلک
میں پہنچایا جہاں وہ آج ہیں۔

۲۹ ”کُچھ ایسی باتیں ہیں جنہیں خُداوند ہمارے خُدا نے پوشیدہ رکھا
ہے۔ اُن باتوں کو صرف وہی جانتا ہے۔ لیکن خُداوند نے ہمیں
اپنے تعلیمات کی جانکاری دیا ہے۔ وہ تعلیمات ہمارے لئے اور ہماری
نسلوں کے لئے ہمیشہ کے لئے ہیں اور ہمیں اس تعلیمات کی ہر بات کی
اطاعت کرنا چاہئے۔

اِسرائیلیوں کی اپنی زمین پر واپسی ہوگی

۳۰ ”یہ تمام چیزیں جو میں کہہ چُکا ہوں تُمہارے ساتھ
ہوئیں۔ تُمہیں برکتوں سے اچھّی چیزیں ملیں گے اور
بد دُعاؤں سے خراب چیزیں۔ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہیں دُوسری قوموں کے
پاس بھیجے گا تب تُم اُن چیزوں کے متعلق سوچوگے۔ ۲ اُس وقت تُم اور
تُمہاری نسلیں خُداوند تُمہارے خُدا کی طرف لوٹ آئیں گے۔ تُم اُسوقت
اپنے پُورے دل سے اُسکی بات مانوگے اور مکمل طور پر اُسکے تمام احکام کی
اطاعت کروگے۔ جو میں نے تُمہیں آج دیئے ہیں۔ ۳ تب خُداوند تُمہارا
خُدا تُم پر مہربان ہوگا۔ خُداوند تُمہیں دوبارہ آزاد کرے گا۔ وہ پھر تمہیں
ایک ساتھ سبھی قوموں میں سے جہاں اسنے تمہیں بکھیر دیا تھا جمع کریگا۔
۴ اگرچہ کہ اُس نے تُمہیں زمین کے دور دراز حصّوں میں ہی کیوں نہ بھیجا
ہو خُداوند تُمہارا خُدا تُم کو اکٹھا کرے گا اور وہاں سے واپس لائے گا۔
۵ خُداوند ہمارے خدا تُم کو تُمہارے آباءواجداد کی زمین پر لائے گا اور وہ
زمین تُمہاری ہوگی۔ خُداوند تُمہارے ساتھ اچھّا کرے گا اور تُمہارے پاس
تُمہارے آباءواجداد سے زیادہ ہوگا۔ تُمہاری قوم میں زیادہ لوگ ہوں گے جتنا
کہ اُس سے پہلے کبھی نہیں تھے۔ ۶ خداوند تمہارا خدا تمہارے دل کا ختنہ
کریگا۔* تب تم خداوند اپنے خدا سے دل وجان سے محبّت کروگے تاکہ تم
جیتے رہو۔

۷ ”تب خُداوند تُمہارا خُدا اُن تمام لعنتوں کو تُمہارے دُشمنوں کے
ساتھ ہونے دے گا۔ کیوں کہ وہ لوگ تُم سے نفرت کرتے ہیں اور تُمہیں
تکلیفیں دیتے ہیں۔ ۸ اور تُم دوبارہ خُداوند کی فرماں برداری کروگے۔ تُم
اُس کے تمام احکام کی تعمیل کروگے جو آج میں نے تُمہیں دیئے۔ ۹ خُداوند
تُمہارا خُدا تُم کو ہر اُس چیز میں کامیاب کرے گا جو تُم کروگے۔ وہ تُمہیں
کئی بچّوں کے ساتھ برکت دے گا۔ وہ تُمہاری گایوں میں برکت دے گا۔
اُن کے کئی بچھڑے ہوں گے۔ وہ تُمہارے کھیتوں میں برکت دے گا اُس
میں اچھّی فصلیں ہوں گی۔ خداوند تمہارے ساتھ پھر سے خوش ہوگا اور وہ
تمہارے ساتھ اچھائی کریگا جیسا کہ اس نے تمہارے آباءواجداد کے ساتھ کیا
تھا۔ ۱۰ لیکن تُم کو وہ چیزیں کرنی چاہئے جو خُداوند تُمہارا خُدا کرنے کو
کہتا ہے۔ تُمہیں اُس کے احکام کو ماننا ہوگا اور اُس کے قانون پر چلنا ہوگا
جو اُس تعلیمات کی کتاب میں لکھے ہیں۔ تمہیں خداوند اپنے خدا کی طرف
پورے دل وجان سے لوٹنا چاہئے۔ تب یہ تمام اچھّی چیزیں تُمہارے
ساتھ ہوں گی۔

خداوند … کریگا خدا تم کو اور تمہارے نسلوں کو ایسا بنائے گا کہ تم اسکا فرمانبرداری کرنا چاہوگے۔

زندگی یا موت

۱۱ "یہ حکم جو میں نے آج تُمہیں دیا ہے تُمہارے لئے زیادہ مشکل
نہیں ہے یہ تُمہاری پہونچ سے باہر نہیں۔ ۱۲ یہ حکم جنّت میں نہیں تاکہ
تُم کہو، 'اُوپر جنّت میں ہمارے لئے کون جائے گا اور ہمارے لئے لائے گا
تاکہ ہم اُسکو سُنیں اور اُس پر عمل کریں؟' ۱۳ یہ حکم سمندر کی دوسری
طرف نہیں تاکہ تم کہو کون سمندر کے پار جائے گا اور ہمارے لئے لائے گا
اور ہم عمل کریں گے؟ ۱۴ نہیں! لفظ تُمہارے بہت نزدیک ہے یہ
تُمہارے مُنہ میں ہے اور تُمہارے دل میں ہے تاکہ تُم اُس کی اطاعت کرو۔

۱۵ "آج میں نے تُمہیں اختیار دیا ہے زندگی اور موت میں اچھّائی اور
بُرائی میں۔ ۱۶ میں آج تُم کو حکم دیتا ہوں کہ خُداوند اپنے خُدا سے محبّت
کرو۔ اسکے راستہ پر چلو اور اُس کے احکام کی، شریعت کی اور اصول کی
اطاعت کرو۔ تب تُم زندہ رہوگے اور تُمہاری قوم زیادہ بڑھے گی۔ اور
خُداوند تُمہارا خُدا تُمہاری اُس زمین میں برکت دے گا جسے تُم اپنے لئے
لینے کے لئے داخل ہو رہے ہو۔ ۱۷ لیکن اگر تُمہارا دل خُداوند کی طرف
سے پلٹ گیا اور تم اُس کی بات ماننے سے انکار کئے اور اگر گمراہ ہو کر
دوسرے خداؤں کی پرستش اور خدمت کئے، ۱۸ تب تُم تباہ کر دیئے
جاؤ گے۔ آج میں تُمہیں انتباہ دے رہا ہوں! اگر تُم خُداوند کی طرف سے
پلٹ جاؤ تو تُم دریائے یردن کے پار اُس زمین میں جس میں تُم داخل ہونے
کے لئے تیّار ہو اور اپنے لئے لینا چاہتے ہو لمبے عرصہ تک زندہ نہیں
رہوگے۔ ۱۹ میں آج تُمہیں دو راستوں کو چُننے کا اختیار دے رہا ہوں اور
جنّت اور زمین کو تُمہارے اختیار کا گواہ بنا رہا ہوں۔ تُم زندگی یا موت کی
بددُعا کو چُن سکتے ہو اور اِس لئے زندگی کو چُنو تب تُم اور تُمہارے بچّے زندہ
رہیں گے۔ ۲۰ تُمہیں خُداوند اپنے خُدا سے محبّت کرنا چاہئے اور اُس کی
مرضی ماننی چاہئے۔ اُس کو کبھی نہ چھوڑو کیوں کہ وہ تُمہاری زندگی ہے۔ اور
خُداوند تُمہیں اُس ملک میں لمبی زندگی دے گا جسے اُس نے تُمہارے
آباءواجداد ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔"

یشوع نیا قائد ہوگا

۳۱ تب موسیٰ گیا اور سارے اِسرائیلیوں سے اِن باتوں کو
کہا۔ ۲ موسیٰ نے کہا، "اب میں ۱۲۰ سال کا ہوں میں
اب اور تُمہاری رہنمائی نہیں کرسکتا۔ خُداوند نے مُجھ سے کہا ہے: 'تُم
دریائے یردن کے پار نہیں جاؤ گے۔' ۳ خُداوند تُمہارا خُدا تُمہارے آگے
چلے گا وہ اُن قوموں کو تُمہارے لئے تباہ کرے گا تُم اُن کا ملک اُن سے
چھین لوگے یشوع اُس پار تُم لوگوں کے آگے چلے گا خُداوند نے یہ کہا ہے۔
۴ "خُداوند اُن قوموں کے لوگوں کے ساتھ وہی کرے گا جو اُس نے
اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج کے ساتھ کیا۔ اُن بادشاہوں کے
مُلک کے ساتھ اُس نے جو کیا وہی یہاں کرے گا۔ خُداوند نے اُن کی
ریاستوں کو تباہ کیا۔ ۵ اور خُداوند تُمہیں اُن ریاستوں کو شکست دینے دے
گا اور تُم اُن کے ساتھ یہ سب کروگے جسے کرنے کے لئے میں نے کہا ہے۔
۶ طاقتور اور بہادر رہو اُن قوموں سے مت ڈرو! کیوں؟ کیوں کہ خُداوند
تُمہارا خُدا تُمہارے ساتھ جا رہا ہے وہ تُمہیں نہیں چھوڑے گا اور نہ تُمہیں
ناکام کرے گا۔"

۷ تب موسیٰ نے یشوع کو بُلایا۔ جس وقت موسیٰ یشوع سے باتیں
کر رہا تھا اُس وقت اِسرائیل کے تمام لوگ دیکھ رہے تھے۔ "جب موسیٰ
نے یشوع سے کہا طاقتور اور بہادر بنو تُم اِن لوگوں کو اُس مُلک میں لے
جاؤ گے جسے خُداوند نے اُن کے آباءواجداد کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ تُم
اِسرائیل کے لوگوں کی مدد اُس مُلک کو لینے اور اپنا بنانے میں کروگے۔
۸ خُداوند آگے چلے گا وہ یقیناً تُمہارے ساتھ ہے وہ نہ تُمہیں مدد دینا بند
کرے گا نہ ہی تُمہیں چھوڑے گا تُم نہ ہی خوفزدہ نہ ہی فکرمند رہو۔"

موسیٰ کا تعلیمات کو لکھنا

۹ تب موسیٰ نے اُن شریعت کو لکھا اور لاوی نسل کے کاہنوں کو
دے دیا۔ اُن کا کام خداوند کے معاہدہ کے صندوق کو لے چلنا تھا۔ موسیٰ
نے اِسرائیل کے تمام قائدین کو یہ بھی دیئے۔ ۱۰ تب موسیٰ نے
قائدین کو حکم دیا اور کہا، "ہر سات سال آخر میں قرض منسوخ کرنے کے
سال میں اس شریعت کی کتاب کو پناہ کے تقریب میں پڑھو۔ ۱۱ اُس
وقت اسرائیل کے تمام لوگ خُداوند اپنے خُدا سے ملنے اُس خاص جگہ پر
آئیں گے جسے وہ چُنے گا تاکہ وہ اس سن سکیں۔ ۱۲ تمام لوگوں مردوں
عورتوں چھوٹے بچّوں اور اپنے شہروں میں رہنے والے تمام غیر ملکیوں کو
جمع کرو وہ اُصول کو سُنیں گے اور خُداوند تُمہارے خُدا کی عزّت کرنا
سیکھیں گے اور وہ اُس اُصول اور احکام کی تعمیل میں ہوشیار رہیں گے۔
۱۳ اور تب اُن کی نسل جو تعلیمات کو نہیں جانتے اُسے سُنیں گے اور
خُداوند تُمہارے خُدا کی عزّت کرنا سیکھیں گے۔ وہ اُس وقت تک خداوند
کی عزّت کریں گے جب تک وہ اس ملک میں رہینگے، جسے تُم دریائے یردن
کے اُس پار لینے کے لئے تیّار رہو۔"

خُداوند موسیٰ اور یشوع کو بُلاتا ہے

۱۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "اب تُمہارے مرنے کا وقت قریب
ہے یشوع کو لو اور خیمۂ اجتماع * میں جاؤ میں یشوع کو بتاؤں گا کہ وہ کیا

خیمۂ اجتماع مقدّس خیمہ جہاں اسرائیل کے لوگ خُدا سے ملنے جاتے ہیں۔

کرے ۔" اس لئے موسیٰ اور یشوع خیمہء اجتماع میں گئے۔ ۱۵ خُداوند
بادلوں کے ایک ٹکڑے کی شکل میں ظاہر ہوا بادل کا ٹکڑا خیمہ کے دروازہ پر
کھڑا تھا۔ ۱۶ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، "تُم جلد ہی مروگے اور پھر اپنی
نسلوں کے ساتھ چلے جاؤ گے تو یہ لوگ مُجھ پر یقین کرنے والے نہیں ہوں
گے وہ اُس معاہدہ کو توڑ دیں گے جو میں نے اُن کے ساتھ کیا ہے وہ مجھے
چھوڑ دیں گے اور دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کرنا شروع کریں گے اُن
ریاستوں کے جھوٹے خداؤں کی جن میں وہ رہیں گے۔ ۱۷ اُس وقت میں
اُن پر بہت غُصہ میں ہوں گا اور اُنہیں چھوڑ دوں گا۔ میں انلوگوں سے اپنا منہ
چھپا لونگا۔ اور وہ تباہ ہو جائیں گے اُن کے ساتھ بھیانک واقعات ہوں گے
اور وہ مصیبت میں پڑیں گے۔ تب وہ کہیں گے یہ بُرے واقعات ہمارے
ساتھ اِس لئے ہو رہا ہے کیونکہ ہمارا خُدا ہمارے ساتھ نہیں ہے۔
۱۸ تب میں اُن سے اپنا مُنہ چھپاؤں گا کیوں کہ وہ بُرا کر رہے ہونگے۔ اور
دُوسرے دیوتاؤں کی پرستش کر رہے ہونگے۔

۱۹ "اس لئے اُس گیت کو لکھو اور اسرائیلی لوگوں کو سکھاؤ اس
گیت کو انہیں یاد کرنے دو۔ تب یہ گیت میرے لئے اِسرائیل کے
لوگوں کے خلاف گواہ ہوگا۔ ۲۰ یہ اُنہیں اُس مُلک میں جو اچھّی چیزوں
سے بھرپور ہے اور اس کو دینے کا وعدہ میں نے اُن کے آباء واجداد سے کیا
ہے۔ لے جاؤں گا اور وہ جو کھانا چاہیں گے سب پائیں گے وہ خوشیوں سے
بھری زندگی گذاریں گے۔ لیکن وہ دُوسرے دیوتاؤں کی طرف جائیں گے
اور اُن کی خدمت کریں گے وہ مُجھ سے مُنہ پھیر لیں گے اور میری مرضی کے
خلاف کریں گے۔ ۲۱ تب اُن پر بھیانک آفتیں آئیں گی اور وہ بڑی
مصیبت میں ہوں گے۔ اُس وقت اُن کے لوگ اُس گیت کو تب بھی
جانیں گے اور یہ اُنہیں بتائے گا کہ وہ کتنی بڑی غلطی پر ہیں میں نے ابھی
تک اُن کو اُس ملک میں نہیں پہنچایا ہے جسے اُنہیں دینے کا وعدہ میں نے
کیا ہے۔ لیکن میں پہلے سے ہی جانتا ہوں کہ وہ وہاں کیا کرنے والے ہیں
کیوں کہ میں اُن کی عادت سے واقف ہوں۔"

۲۲ اس لئے موسیٰ نے اُسی دن گیت لکھا او راُس نے گیت کو
اِسرائیل کے لوگوں کو سکھایا۔

۲۳ تب خُداوند نے نون کے بیٹے یشوع سے باتیں کیں خُداوند
نے کہا، "بہادر اور طاقتور بنو تُم اِسرائیل کے لوگوں کو اُس ملک میں لے
چلوگے جسے اُنہیں دینے کا میں نے وعدہ کیا ہے اور میں تُمہارے ساتھ رہوں
گا۔"

موسیٰ اِسرائیل کے لوگوں کو انتباہ دیتا ہے

۲۴ موسیٰ نے یہ سارے اُصول ایک کتاب میں لکھے جب اُس نے
اُسے پورا کر لیا تو۔ ۲۵ اُس نے لاوی نسلوں کو حکم دیا (یہ لوگ خُداوند کے
معاہدہ کے صندوق کی دیکھ بھال کرتے تھے۔) موسیٰ نے کہا۔ ۲۶ "اس
تعلیمات کی کتاب کو لو اور خُداوند اپنے خُدا کے معاہدہ کے صندوق کے بازو
میں رکھو تب یہ وہاں تُمہارے خِلاف گواہ ہوگی۔ ۲۷ میں جانتا ہوں تُم
بہت ضدّی ہو میں جانتا ہوں تُم باغی ہو۔ دیکھو تم نے خداوند کی
فرمانبرداری کرنے سے انکار کر گئے جبکہ میں ابھی تک تمہارے ساتھ ہوں۔
میں جانتا ہوں کہ میری موت کے بعد بھی تم خداوند کے فرمانبرداری سے
انکار کروگے۔ ۲۸ اپنے سبھی خاندانی گروہ قائدین اور عہدے داروں کو
ایک ساتھ بُلاؤ۔ میں اُنہیں یہ سب کُچھ بتاؤں گا اور میں زمین اور آسمان کو
اُن کے خلاف گواہ ہونے کے لئے بُلاؤں گا۔ ۲۹ میں جانتا ہوں کہ میری
موت کے بعد تُم لوگ بُرے ہو جاؤ گے تُم اُس راستے سے ہٹ جاؤ گے جس
پر چلنے کا حکم میں نے دیا ہے۔ مستقبل میں تُم پر آفتیں آئیں گی کیوں؟
کیوں کہ تُم وہ کرنا چاہتے ہو جسے خُداوند بُرا بتاتا ہے۔ تُم اُسے اُن کاموں
کے کرنے کی وجہ سے اُسے غصّہ میں لاؤ گے۔"

موسیٰ کا گیت

۳۰ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سبھی لوگوں کو یہ گیت سُنایا وہ
تب تک نہیں رکا جب تک اُس نے اُسے پورا نہ کر لیا۔

۳۲ "اے آسمان! سُن میں کہوں گا زمین میرے مُنہ سے
بات سُنے۔
۲ میری تعلیمات اُس طرح آئیں گی جیسے بارش زمین پر ہوتی ہے،
میرے کلام شبنم کی طرح ٹپکے گی، گھاس پر پانی کی بوچھاڑ کی طرح ،
درختوں پر پانی کی بوچھاڑ کی طرح پڑیگی۔
۳ میں خداوند کے نام کا اعلان کرونگا۔ میں ہمارے خدا کے عظمت کی
تعریف کرونگا۔
۴ "وہ (خُداوند) ہماری چٹان ہے اُسکے تمام کام کامل ہیں۔ کیوں کہ
اُس کے تمام راستے سچ ہیں! وہ بُرائی نہیں کرتا ہے۔ خدا اچھا اور وفادار
ہے۔
۵ اور تُم اُسکے حقیقی بچّے نہیں ہو تُمہارے گناہ اُسکو گندہ کرتے ہیں
تُم ایک فاسق جھوٹے ہو۔
۶ کیا تمہیں خداوند کو اسی طرح سے واپس کرنے کی ضرورت ہے؟
نہیں! تُم بے وقوف ہو، احمق لوگ خُداوند تُمہارا باپ ہے اُس نے تُمہیں
بنایا وہ تُمہارا خالق ہے وہ تُمہاری مدد کرتا ہے۔
۷ "یاد کرو گذرے ہوئے دنوں کو گذری ہوئی نسلوں کو سوچو جو
واقعات ہوئے۔ کئی کئی سال پہلے اپنے باپ سے پوچھو وہ تُم سے کہے گا تُم
اپنے قائدین سے پوچھو وہ تُمہیں کہیں گے۔

۸ خدائے عظیم نے زمین پر لوگوں کو بانٹ دیا۔ خدا نے لوگوں کے لئے فرشتوں کی تعداد کے مطابق سرحدیں مقرر کی۔

۹ خُداوند کی وراثت ہے اُس کے لوگ یعقوب (اِسرائیل) خُداوند کا اپنا ہے۔

۱۰ "خُداوند نے یعقوب (اسرائیل) کو ریگستان میں پایا جو خالی زمین تھی۔ خُداوند یعقوب کو گھیرے میں رکھا اور اسکی حفاظت کی۔ خُداوند نے اُس کی ایسی حفاظت کی جیسے وہ آنکھ کی پُتلی ہے۔

۱۱ خداوند ایک عقاب کی مانند ہے جو کہ اپنا پر پھیلاتا ہے اور اپنے بچّوں کو گھونسلے سے اُڑنا سکھاتا ہے۔ وہ اپنے بچّوں کے ساتھ انکی حفاظت کے لئے اُڑتا ہے۔ جب وہ گرنے والا ہوتا ہے تو وہ انہیں بچانے کے لئے اپنا پر پھیلا دیتی ہے اور انہیں محفوظ جگہ میں لے آتی ہے۔

۱۲ "تنہا خُداوند لے آیا یعقوب کو کوئی اجنبی دیوتا اُس کے پاس نہ تھا۔

۱۳ خُداوند نے یعقوب کو زمین کی اُونچی جگہوں پر چڑھایا یعقوب نے کھیتوں کی فصلیں کھائیں۔ خُداوند نے یعقوب کو چٹان سے شہد دیا۔ وہ سخت چٹان سے بہتا ہوا زیتون کا تیل بنایا۔

۱۴ خُداوند نے اِسرائیل کو ریوڑ سے دودھ، موٹے میمنے، بکرے اور بسن سے بہترین بینڈھا اور بہترین گیہوں دیئے۔ تم لال انگور سے بنے مئے پئے۔

۱۵ "لیکن یشورون موٹے ہوئے اور سانڈ کی طرح لات مارا۔ (ہاں تُم لوگ اچھّی غذا پائے اور تُم لوگ پوری طرح موٹے ہوئے!) پھر وہ خُدا کو چھوڑا جس نے اُنہیں بنایا! اُسنے اس چٹان کی رسوائی کی جس نے اُنہیں بچایا۔

۱۶ خُداوند کے لوگوں نے اُسکو حاسد بنایا اوروں کی پرستش کرکے اُنہوں نے اُن وحشتناک بُتوں کی عبادت کی۔ جس سے خُدا غصّہ ہوا۔

۱۷ اُنہوں نے بدروحوں کو قربانیاں پیش کیں جو حقیقی خُدا نہ تھے۔ وہ نئے دیوتا تھے جسے وہ لوگ نہیں جانتے تھے۔ نہ ہی تُمہارے آباء واجداد اُن کو جانتے تھے۔

۱۸ تُم نے چٹان (خُدا) کو چھوڑا جس نے تمہیں پیدا کیا۔ تُم خُدا کو بھول گئے جس نے تمہیں زندگی دی۔

۱۹ "خُداوند نے یہ دیکھا اور پریشان ہوا اُس کے لڑکے اور لڑکیوں نے اُسکو غصّہ میں لایا۔

۲۰ اِس لئے خُداوند نے کہا، 'میں اُن سے مُنہ موڑ لوں گا تب میں دیکھونگا اُن کا کیا ہوتا ہے۔ کیوں کہ ان سب لوگوں کی وجہ سے اُن کی نسلیں پلٹ جائیگا۔ وہ اُن بچّوں کی مانند ہیں جو اپنا سبق یاد کرنا نہیں چاہتے۔

۲۱ اُنہوں نے مُجھ کو دیوتاؤں سے حاسد بنایا جو خُدا نہیں ہیں۔ اُنہوں نے مُجھ کو اُن بے کار بُتوں سے غصّہ میں لائے۔ اِس لئے میں اُن کو لوگوں سے حاسد بناؤں گا جو حقیقی قوم نہیں ہے۔ میں انلوگوں پر انلوگوں کے ذریعہ غصّہ دلاؤنگا جو کہ بے وقوف قوم ہیں۔

۲۲ میرا غصّہ آگ کی طرح جلے گا میرا غصّہ قبر کی گہرائیوں تک جل رہا ہوگا۔ اور یہ غصّہ تمام زمین کو تباہ کرتا ہے اور پہاڑوں کی ترائی میں تک جلاتا ہے۔

۲۳ "میں اِسرائیلیوں کے لئے آفتیں لاؤں گا۔ اور میں اپنے سارے تیر اُن پر چلاؤں گا۔

۲۴ وہ بھوک سے دُبلے ہو جائینگے۔ بھیانک بیماریاں اُنہیں تباہ کریں گی۔ میں اُن کے خلاف جنگلی جانوروں کو بھیجوں گا۔ زہریلے سانپ اور زہریلے چھپکلیاں اُنہیں کاٹیں گی۔

۲۵ گلیوں میں سپاہی اُنہیں ماریں گے۔ اُن کے مکانوں میں خوفناک چیزیں واقع ہوں گی۔ سپاہی نوجوانوں مردوں اور عورتوں کو قتل کریں گے۔ وہ سب کو بچّوں سے لیکر بوڑھوں تک کو قتل کرینگے۔

۲۶ میں انلوگوں کو تباہ کرنے کے بارے میں سوچا۔ اس طرح سے لوگ انہیں پوری طرح سے بھول جائینگے۔

۲۷ لیکن میں جانتا ہوں اُن کے دُشمن کیا کہیں گے۔ انکے دُشمن سمجھ نہیں سکیں گے۔ لیکن وہ لوگ شیخی بگھارینگے اور کہینگے اس میں سے کچھ بھی خداوند نے نہیں بنایا تھا۔ ہملوگوں نے اپنے بل بوتے پر اسے حاصل کیا ہے۔'''

۲۸ "وہ لوگ بے وقوف لوگ ہیں۔ وہ کچھ بھی نہیں سمجھتے ہیں۔

۲۹ اگر دُشمن سمجھدار ہوتے تو اُسے سمجھ پاتے اور اپنا انجام دیکھتے مستقبل میں۔

۳۰ کیا ایک آدمی ۱۰۰۰ آدمیوں کا تعاقب کرسکتا ہے؟ کیا یہ دو آدمی ۱۰,۰۰۰ آدمیوں کو بھگا سکتے ہیں؟ ایسا تب ہی ممکن ہے جب انکا چٹان اُن کے دُشمنوں کو اُن کے حوالے کردے۔ اور خداوند انہیں چھوڑتا ہے۔

۳۱ انکا 'چٹان' ہمارے چٹان کی طرح نہیں ہے۔ حتیٰ کہ ہمارے دُشمن بھی اُس سچّائی کو دیکھ سکتے ہیں۔

۳۲ اُن کے انگور اور کھیت تباہ ہوں گے۔ سدوم اور عمورا کی طرح اُن کے انگور کڑوے زہر کی طرح۔

۳۳ اُن کی شراب سانپ کے زہر کی طرح۔

۳۴ "میں اس سزا کو جمع کرتا ہوں۔ 'میں اسے اپنے بھنڈار خانہ میں بند کر دیا ہوں۔

۳۵ میں اُنہیں سزادوں گا اُن بُرے کاموں کے لئے جو اُنہوں نے
کئے لیکن صرف میں ہی ہوں جو سزا دینے والا قصورواروں کو بدلہ دینے والا
جب اُن کا پیر اُن کے قصوروں میں پھسل پڑے کیوں ؟ کیوں کہ آفتیں
اور انکا وقت لازم ہے اور سزا کا وقت دوڑ آئے گا۔'
۳۶ "خُداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور جب وہ دیکھے گا کہ اسکے
خادموں کی طاقت ختم ہو گئی ہے تو اس پر مہربان ہوگا۔ اور کوئی بھی باقی
نہیں بچیگا نہ غلام اور نہ ہی آزاد لوگ۔
۳۷ تب خداوند پوچھے گا، 'لوگوں کے دیوتا کہاں ہیں؟ وہ 'چٹان'
کہاں ہے؟ جس کی پناہ میں وہ گئے تھے؟ ۳۸ یہ لوگ بُت کی قربانی کی
چربی کھاتے تھے اور وہ تُمہارے نذرانے کی شراب پیتے تھے۔ اِس لئے اُن
خُداؤں کو اُٹھنے دو تُمہاری مدد کے لئے اُنہیں تُم کو بچانے دو۔
۳۹ "اب دیکھو کہ میں ہی صرف خُدا ہوں۔ کوئی دُوسرا خُدا نہیں!
میں ہی لوگوں کو موت دیتا ہوں اور میں لوگوں کو زندہ رکھتا ہوں۔ میں
لوگوں کو ضرر پہنچاتا ہوں اور میں ہی اُنہیں اچھّا کرتا ہوں! کوئی بھی شخص
میری قوّت سے انہیں بچا نہیں سکتا ہے۔
۴۰ میں آسمان کی طرف اپنا ہاتھ اٹھا کر اعلان کرتا ہوں: میں اپنی
زندگی کی قسم کھاتا ہوں، یہ چیزیں ہونگی۔
۴۱ میں اپنی بجلی کی تلوار کو تیز کروں گا۔ اُس کو دُشمنوں کو سزا
دینے کے لئے استعمال کرونگا۔ میں اُن کو اُس سے ایسی سزادوں گا جسکے وہ
مستحق ہیں۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو مارے گئے اور گرفتار کئے گئے کے خون
سے نشہ آور کرونگا۔ ہملوگوں کی تلواریں دشمنوں کے قائدین
کے سروں کے گوشت کھائے گا۔'
۴۳ "اے قومو، خدا کے لوگوں کو خوش کرو۔ وہ اُن لوگوں کو سزا
دیتا ہے جو اُس کے خادموں کو مار ڈالتے ہیں۔ وہ اُس کے دشمنوں کو ایسی
سزا دیتا ہے جسکے وہ مستحق ہیں۔ اور وہ اپنی سرزمین کے لوگوں کے لئے
کفّارہ دیگا۔"

موسیٰ لوگوں کو اپنا گیت سکھاتا ہے

۴۴ موسیٰ آیا اور لوگوں کو سُنانے کے لئے پورا گیت گایا۔ نون کا بیٹا
یشوع موسیٰ کے ساتھ تھا۔ ۴۵ جب موسیٰ نے اسرائیل کے لوگوں کو یہ
تعلیم دینا ختم کیا، ۴۶ اُس نے اُن سے کہا، "تُمہیں ساری باتوں پر
ہوشیاری سے ضرور دھیان دینا چاہئے جسے میں آج تُمہیں بتا رہا ہوں۔ اور
تُمہیں اپنے بچّوں کو یہ بتانا چاہیئے کہ وہ اس تعلیمات کے سارے قانون کو
وفاداری سے پالن کرلے۔ ۴۷ یہ مت سوچو کہ یہ تعلیمات اہم نہیں ہیں
یہ تُمہاری زندگی ہے اُن تعلیمات سے تُم لمبے عرصہ تک زندہ رہوگے اُس
زمین میں جو دریائے یردن کے پار ہے اور تُم اُسے لینے کو تیّار ہو۔"

موسیٰ نبو پہاڑ پر

۴۸ خُداوند نے اُسی دن موسیٰ سے کہا خُداوند نے کہا، ۴۹ "عباریم
پہاڑ پر جاؤ یریحو شہر سے ہو کر موآب کی ریاست میں نبو پہاڑ پر جاؤ تب تُم
اُس کنعان کی ریاست کو دیکھ سکتے ہو جسے میں اسرائیل کے لوگوں کو رہنے
کے لئے دے رہا ہوں۔ ۵۰ تُم اُس پہاڑ پر مروگے۔ تُم اسی طرح اپنے اُن
لوگوں سے ملوگے وہ مر گئے ہیں جیسے تُمہارا بھائی ہارون حور پہاڑ پر مرا اور
اپنے لوگوں میں ملا۔
۵۱ کیوں؟ کیوں کہ تُم دشت صین میں قادِس کے قریب مریبہ کے
پانی کے پاس تھے تو میرے خِلاف گناہ کیا تھا۔ اور اسرائیل کے لوگوں
نے اُسے وہاں دیکھا تھا تُم نے میری عزّت نہیں کی اور تُم یہ لوگوں کو
نہیں دکھایا کہ میں پاک ہوں۔ ۵۲ اِس لئے اب تُم اپنے سامنے اُس مُلک
کو دیکھ سکتے ہو لیکن تُم اُس ملک میں جا نہیں سکتے جسے میں اسرائیل کے
لوگوں کو دے رہا ہوں۔"

موسیٰ کا اِسرائیل کے لوگوں کو دُعاء دینا

۳۳ مرنے سے پہلے خُدا کے آدمی موسیٰ نے اسرائیل کے
لوگوں کو یہ دُعاء دی۔ ۲ موسیٰ نے کہا،
"خداوند سینائی سے انلوگوں پر شعیر سے چمکتی ہوئی روشنی کی طرح،
فاران پہاڑ سے چمکتی ہوئی روشنی کی طرح اور انگنت فرشتوں کے ساتھ اور
اپنے بغل میں لئے ہوئے زورآور سپاہیوں کے ساتھ آیا۔
۳ ہاں! خُداوند لوگوں سے محبّت کرتا ہے سبھی پاک بندے اُس کے
ہاتھوں میں ہیں اور چلتے ہیں اُس کی تعلیمات پر۔
۴ موسیٰ نے ہم کو شریعت یعنی یعقوب کے لوگوں کے لئے میراث
دیا۔ ۵ اُس وقت اسرائیل کے لوگ اور اُن کے قائدین ایک ساتھ ملے اور
خُداوند یشورون میں بادشاہ ہوا۔

رُوبن کے لئے دُعاء

۶ "رُوبن زندہ رہے وہ نہیں مرے اُس کے خاندانی گروہ میں بندے
کُچھ ہی ہوں۔

یہوداہ کی دُعاء

۷ موسیٰ نے یہوداہ کے خاندانی گروہ کے لئے یہ باتیں کہیں: "خُداوند
یہوداہ کی سنو! جب وہ مدد کے لئے پکارے۔ اُسے اور اپنے لوگوں کو طاقتور
بناؤ۔ اُس کے دُشمنوں کو شکست دینے میں اُس کی مدد کرے۔"

لاوی کو دُعاء

۸ موسیٰ نے لاوی کے بارے میں کہا: ”لاوی تُمہارا سچّا ماننے والا ہے۔ اُوریم اور تمّیم اُس کے پاس ہیں۔ تو نے لاوی کو مسّہ پر آزمایا۔ اُس کے لئے مریبہ کے چشمہ پر تیرا جھگڑا ہوا۔

۹ لاوی خاندانی گروہ نے اپنے باپ ماں کو نظر انداز کیا۔ اُنہوں نے اپنے بھائیوں کو نہیں پہچانا۔ اُنہوں نے اپنے بچّوں کی طرف توجّہ نہ دی۔ لیکن اُنہوں نے تُمہارے احکام کی اطاعت کی اور تیرے معاہدہ کو برقرار رکھا۔

۱۰ اُنہوں نے تُمہارے قانون کو یعقوب کو سکھایا وہ تُمہاری شریعت کو اسرائیل کو سکھائیں گے۔ وہ تُمہارے سامنے بخور خُوشبو جلائیں گے وہ تُمہارے سامنے جلانے کی نذر پیش کریں گے تُمہاری قربان گاہ پر۔

۱۱ خُداوند لاوی نسل کا جو کُچھ ہو اُن کو برکت دے جو کُچھ وہ کرے اُسکو قبول کر جو کوئی اُن پر حملہ کرے اُسکو تباہ کر۔“

بنیمین کو دُعاء

۱۲ بنیمین کے بارے میں موسیٰ نے کہا، ”خُداوند کا پیارا اُس کے ساتھ محفوظ ہوگا خداوند اپنے چہیتے کی سارے دن حفاظت کرتا ہے اور بنیمین کی زمین پر خُداوند رہتا ہے۔“

یوسف کو دُعاء

۱۳ موسیٰ نے یوسف کے بارے میں کہا: ”خداوند یوسف کے ملک کو برکت دے! خداوند یوسف کو اُوپر آسمان کے پانی سے اور نیچے زمین کے پانی سے برکت دے۔

۱۴ سورج کی روشنی اسے پھل دے۔ ہر مہینے کی فصل اپنا سب اچھا پھل دے۔

۱۵ پُرانے پہاڑوں کی عمدہ چیزیں اور پہاڑیوں کی ساری چیزیں انکی ہے۔

۱۶ ساری زمین کی برکت اسکا تحفہ ہے۔ اسکا ملک اسکے ہمدردی سے جو جھاڑی میں ظاہر ہوا تھا خوشی منائے۔ یہ برکتیں یوسف اور اسکے بھائیوں کے قائد پر آئے۔

۱۷ یوسف ایک طاقتور بیل کی مانند ہے اُس کے دو بیٹے بیل کے سینگوں کی طرح ہیں۔ وہ دُوسروں پر حملہ کریں گے اُنہیں زمین کی انتہا پر ڈھکیل دیں گے۔ ہاں منسّی کے پاس ہزاروں لوگ ہیں اور افرائیم کے پاس دس ہزار ہیں۔“

زبولون اور اِشکار کو دُعاء

۱۸ زبولون کے بارے میں موسیٰ نے کہا: ”زبولون خوش ہوجاؤ جب تم باہر جاؤ۔ اشکار خوش ہوجاؤ جب تم گھر پر ٹھہرو۔

۱۹ وہ لوگوں کو اُن کی پہاڑیوں پر بُلائیں گے وہاں وہ اچھّی قربانیاں چڑھائیں گے۔ کیوں کہ وہ لوگ سمندر سے دولت نکالتے ہیں اور ریت میں چھپے ہوئے دولت کو پاتے ہیں۔“

جاد کو دُعاء

۲۰ موسیٰ نے جاد کے بارے میں کہا: ”حمد کرو خُدا کی جو جاد کو بڑھاتا ہے جاد ایک شیر ببر کی مانند ہے وہ پڑا رہتا ہے اور انتظار کرتا ہے تب وہ حملہ کرتا ہے اور جانوروں کے ٹکڑے کرتا ہے۔

۲۱ سب سے بڑا حصّہ اپنے لئے چُنتا ہے کیونکہ اسکے پاس حکمراں کا حصّہ ہے۔ اور وہ لوگوں کے قائدین کے ساتھ آتا ہے اور وہی کرتا ہے جو اسرائیل کے لئے ٹھیک ہے جیسا کہ خداوند نے فیصلہ کیا ہے۔“

دان کو دُعاء

۲۲ موسیٰ نے دان کے بارے میں کہا: ”دان ایک شیر ببر کا بچّہ ہے جو بسن سے اُچھلتا ہے“

نفتالی کو دُعاء

۲۳ نفتالی کے بارے میں موسیٰ نے کہا: ”نفتالی تُم لوگے بہت سی اچھّی چیزوں کو حاصل کروگے۔ خُداوند کی برکت تُمہیں بھر پور حاصل ہوگی۔ مغربی اور جنوب کی زمین تم حاصل کروگے۔“

آشر کو دُعاء

۲۴ موسیٰ نے آشر کے بارے میں کہا: ”آشر کے بیٹوں میں فضل زیادہ ہے اُسکو اپنے بھائیوں میں مقبول ہونے دو اور اُس کو اپنے پیر تیل سے دھونے دو۔

۲۵ تُمہارے پھاٹک لوہے اور کانسہ کے ہوں گے اور طاقت تُمہاری ہمیشہ بنی رہے گی۔“

موسیٰ خُدا کی حمد کرتا ہے

۲۶ ”اے یشرون تیری خدا کے جیسا کوئی دوسرا خدا نہیں ہے۔ خدا اپنے جاہ و جلال کے ساتھ تیری مدد کرنے کے لئے آسمان پر بادل میں سوار ہے۔

۲۷ خُدا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے ہے وہ تُمہارے لئے محفوظ جگہ ہے۔ خُدا
کی قدرت ہمیشہ ہمیشہ کے لئے قائم رہے گی۔ وہ تُمہیں بچاتا ہے۔ خُدا
تُمہارے دُشمنوں کو مجبور کرے گا تُمہاری زمین کو چھوڑنے کے لئے وہ کہتا
ہے۔ ’دُشمن کو تباہ کرو!‘
۲۸ اِسلئے اِسرائیل محفوظ رہیں گے۔ یعقوب کا پانی کا چشمہ زمین پر
محفوظ ہے اناج اور شراب کی سرزمین وہ لیں گے۔ اور وہ زمین پر بہت
بارش ہوگی۔
۲۹ اِسرائیل تُم پر فضل ہوا۔ کوئی دُوسری قوم تُمہاری طرح نہیں۔
خُداوند نے تُمہیں بچایا۔ خُداوند ایک مضبوط ڈھال کی طرح تُمہیں بچا رہا
ہے۔ خُداوند ایک مضبوط تلوار کی طرح ہے۔ تُمہارے دُشمن تُم سے
ڈرینگے۔ اور تُم اُن کے اونچے مقاموں کو روند دو گے!“

موسیٰ کی موت

۳۴ موسیٰ موآب کی نچلی زمین سے نبو پہاڑ پر گیا جو یریحو کے
پار پِسگہ کی چوٹی پر تھا۔ خُداوند نے اُسے جِلعاد سے دان
تک کی ساری زمین دکھلایا۔ ۲ خُداوند نے اُسے سارا نفتالی جو افرائیم اور
منّسی کا تھا دکھایا۔ اُس نے بحر متوسط تک یہوداہ کی ریاست کو دکھایا۔
۳ خُداوند نے موسیٰ کو کھجور کے درختوں کے شہر ضغر سے یریحو تک پھیلی
وادی اور نیگیو دکھایا۔ ۴ خُداوند نے موسیٰ سے کہا، ”یہ وہ ملک ہے جسے میں
نے ابراہیم، اسحاق اور یعقوب سے وعدہ کیا تھا، ’میں اُس ملک کو تُمہاری
نسلوں کو دوں گا۔ میں نے تُمہیں اُس مُلک کو دکھایا لیکن تُم وہاں جا نہیں
سکتے۔‘“
۵ تب خُداوند کا خادم موسیٰ ملک موآب میں وہیں مر گیا۔ خُداوند نے
موسیٰ سے کہا تھا کہ ایسا ہوگا۔ ۶ اس نے بیت فغور کے پار موآب کی وادی
میں موسیٰ کو دفنایا۔ لیکن آج بھی کوئی نہیں جانتا کہ موسیٰ کی قبر کہاں ہے۔
۷ موسیٰ جب مرا وہ ۱۲۰ سال کا تھا اُس کی آنکھیں کمزور نہیں تھیں وہ
اُس وقت بھی طاقتور تھا۔ ۸ اِسرائیل کے لوگ موسیٰ کے لئے موآب کے
نچلے زمین میں ۳۰ دن تک روتے چِلاتے رہے۔ یہ سوگ منانے کا پورا
وقت تھا۔

یشوع موسیٰ کی جگہ لیتا ہے

۹ تب نون کا بیٹا یشوع دانشمندی کی رُوح سے بھرپور تھا کیوں کہ
موسیٰ نے اُس پر اپنا ہاتھ رکھ دیا تھا۔ اِسرائیل کے لوگوں نے یشوع کی
بات مانی اُنھوں نے ویسا ہی کیا جیسا خُداوند نے موسیٰ کو حکم دیا تھا۔
۱۰ لیکن اُس وقت کے بعد موسیٰ کی طرح کوئی نبی نہیں ہوا۔ خُداوند
موسیٰ کو روبرو جانتا تھا۔ ۱۱ خداوند نے موسٰی کو فرعون، اسکے تمام
لوگوں اور مصر کے تمام لوگوں کو معجزے اور نشانیاں دکھانے کے لئے
مصر بھیجا۔ ۱۲ کسی دوسرے نبی نے کبھی اتنے طاقتور اور حیران کن
معجزے اور نشانیاں نہیں کئے جسے موسٰی نے تمام اِسرائیلیوں کی نظر کے
سامنے کئے۔

License Agreement for Bible Texts

World Bible Translation Center
Last Updated: September 21, 2006

Copyright © 2006 by World Bible Translation Center
All rights reserved.

These Scriptures:

- Are copyrighted by World Bible Translation Center.
- Are not public domain.
- May not be altered or modified in any form.
- May not be sold or offered for sale in any form.
- May not be used for commercial purposes (including, but not limited to, use in advertising or Web banners used for the purpose of selling online add space).
- May be distributed without modification in electronic form for non-commercial use. However, they may not be hosted on any kind of server (including a Web or ftp server) without written permission. A copy of this license (without modification) must also be included.
- May be quoted for any purpose, up to 1,000 verses, without written permission. However, the extent of quotation must not comprise a complete book nor should it amount to more than 50% of the work in which it is quoted. A copyright notice must appear on the title or copyright page using this pattern: "Taken from the HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™ © 2006 by World Bible Translation Center, Inc. and used by permission." If the text quoted is from one of WBTC's non-English versions, the printed title of the actual text quoted will be substituted for "HOLY BIBLE: EASY-TO-READ VERSION™." The copyright notice must appear in English or be translated into another language. When quotations from WBTC's text are used in non-saleable media, such as church bulletins, orders of service, posters, transparencies or similar media, a complete copyright notice is not required, but the initials of the version (such as "ERV" for the Easy-to-Read Version™ in English) must appear at the end of each quotation.

Any use of these Scriptures other than those listed above is prohibited. For additional rights and permission for usage, such as the use of WBTC's text on a Web site, or for clarification of any of the above, please contact World Bible Translation Center in writing or by email at distribution@wbtc.com.

World Bible Translation Center
P.O. Box 820648
Fort Worth, Texas 76182, USA
Telephone: 1-817-595-1664
Toll-Free in US: 1-888-54-BIBLE
E-mail: info@wbtc.com

WBTC's web site – World Bible Translation Center's web site: http://www.wbtc.org

Order online – To order a copy of our texts online, go to: http://www.wbtc.org

Current license agreement – *This license is subject to change without notice. The current license can be found at:* http://www.wbtc.org/downloads/biblelicense.htm

Trouble viewing this file – If the text in this document does not display correctly, use Adobe Acrobat Reader 5.0 or higher. Download Adobe Acrobat Reader from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/readstep2.html

Viewing Chinese or Korean PDFs – To view the Chinese or Korean PDFs, it may be necessary to download the Chinese Simplified or Korean font pack from Adobe. Download the font packs from:
http://www.adobe.com/products/acrobat/acrrasianfontpack.html